Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : **Aziz Burney**
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
بدترین آدمی وہ ہے کہ جس کے
شر کی وجہ سے
لوگ اس سے ملنا جلنا ترک کر دیں
بخاری: 6032

Pages-12 ● 148 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 4th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۷ ذی الحجہ ● جمعرات ۴ جون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کے ہمراہ ساتھی وزیر اگنی مترپال پانچ سہولت حاصل کرنے والوں کو اناپورنا یوجنا چیک حوالے کرتے ہوئے۔

دہلی کے مالویہ نگر واقع ریسٹورینٹ میں لگی خوفناک آگ، 21 افراد جاں بحق

نئی دہلی، 3 رجون: راجدھانی دہلی کے مالیہ نگر واقع حوض رانی علاقہ میں بدھ کی صبح اس وقت افرا تفری کا ماحول پیدا ہو گیا جب ایک ریسٹورینٹ خوفناک آگ کی زد میں آ گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ریسٹورینٹ کا نام 'ہوٹل فلورش اسٹے' ہے، جہاں آگ لگنے کے بعد کم از کم 21 لوگ ہلاک ہو گئے ہیں۔ کئی لوگوں نے عمارت سے کود کر اپنی جان بچانے کی کوشش کی، جس میں زخمی ہو گئے۔

افسران کا کہنا ہے کہ فائر بریگیڈ محکمہ کو آگ لگنے کی جانکاری صبح تقریباً 9 بجے ملی تھی۔ اس کے بعد آگ بجھانے والی 10 گاڑیاں جائے وقوع پر پہنچی گئیں۔ ابتدائی جانکاری میں 10 لوگوں کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی تھی، لیکن بعد میں مہلوکین کی تعداد بڑھ کر 21 ہو گئی۔ کچھ زخمیوں کی حالت سنگین بھی بتائی جا رہی ہے۔ مجموعی طور پر کم از کم ایک درجن افراد زخمی بتائے جا رہے ہیں، جنھیں علاج کے لیے مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ انتظامیہ کو اندیشہ ہے کہ کچھ لوگ اب بھی عمارت کے اندر پھنسے ہو سکتے ہیں، جس کی وجہ سے راحت و بچاؤ کاری کا عمل ہنوز جاری ہے۔
خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق دہلی فائر (باقی صفحہ 4 پر)

ایران کا کویتی ہوائی اڈے پر تباہ کن حملہ
زبردست تباہی میں 63 زخمی، ایک ہندوستانی ہلاک

تہران، 3 رجون: ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی پر بات چیت کے درمیان، مغربی ایشیا تیزی سے ہنگامہ خیز ہوتا جا رہا ہے۔ ایران نے کویت بحرین میں امریکی فوجی اڈے پر میزائل اور ڈرون حملہ کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو نقصان پہنچا ہے۔ ایک بھارتی شہری کی موت ہو گئی۔ کویت میں ہندوستانی سفارت خانے نے اس معاملے کی تصدیق کی ہے۔ کویت کی وزارت صحت کے ترجمان عبداللہ السناد نے کہا کہ ایرانی حملے میں ہوائی اڈے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مجموعی طور پر 63 افراد زخمی ہوئے۔ انہیں متعدد اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ دھماکے کے فوری بعد 25 ایمبولینسیں جائے وقوعہ پر بھیج دی گئیں۔ دریں اثنا، کویت میں ہندوستانی سفارت خانے نے اپنے ایکس ہینڈل پر ایک بیان میں ہندوستانی شہری کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کویتی انتظامیہ متوفی کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ کویت کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے (باقی صفحہ 4 پر)

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے تیز، امدادی کارکن سمیت 7 افراد جاں بحق

بیروت، 3 جون (یو این آئی) جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، تازہ ڈرون اور فضائی حملوں میں ایک امدادی کارکن سمیت 7 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ لبنانی سول ڈیفنس کے مطابق ضلع صور کے علاقے الحوش میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے 2 الگ واقعات میں 6 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ دوسری جانب عرب سلیم کے علاقے میں امدادی تنظیم الرسالہ ایمبولینس ایسوسی ایشن سے وابستہ پیرا میڈک علی سلمان نادر بھی اسرائیلی ڈرون حملے میں شہید ہو گئے، یہ حملہ العین محلے میں کیا گیا۔ اسرائیلی فوج کی جنوبی (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ اور ایران نے نئے حملے شروع کیے، جنگ بندی میں آ سکتا ہے تعطل

تہران/ واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز میں ایک بار پھر فوجی تصادم شروع ہو گیا ہے۔
ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جزیرہ قشم پر امریکی حملے کے جواب میں کویت اور بحرین میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا۔ ایران کے مطابق میزائلوں اور ڈرونز نے امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ ہیڈ کوارٹر، ملٹری ایئربیس اور ہیلی کاپٹروں کو نشانہ بنایا۔ ادھر امریکہ نے کہا ہے کہ اس نے کویت اور بحرین پر ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کو ناکام بنا دیا ہے۔
امریکی سینٹرل کمانڈ نے اطلاع دی ہے کہ کویت پر فائر کیے گئے دو ایرانی میزائل درمیانی فضا میں گر کر تباہ ہو گئے، جب کہ بحرین کو نشانہ بنانے والے تین میزائلوں کو امریکی اور بحرین کی دفاعی فورسیز نے ناکارہ بنا دیا۔ مزید برآں، کویت میں امریکی افواج کو نشانہ بنانے کے لیے کئی ڈرون کو بغیر کسی نقصان کے بے اثر کر دیا گیا۔ اس سے قبل امریکی افواج نے ایران کے جزیرہ قشم (باقی صفحہ 4 پر)

200 سال قدیم ازغیب شہید مسجد کو انتظامیہ نے رات کی تاریکی میں کیا مسمار، پورا ملبہ راتوں رات صاف

3 رجون: وارانسی میں گزشتہ شب انتظامیہ نے 200 سال قدیم ازغیب شہید مسجد کو مسمار کر دیا، اور ساتھ ہی وہاں موجود مزار اور قبرستان کے کچھ حصہ کو بھی منہدم کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ مسجد کو منہدم کرنے کی کارروائی محض 22 منٹ میں 5 بلڈوزرز کے ذریعہ انجام دی گئی۔ یہ مسجد تقریباً 42 فیٹ اونچی تھی، جس کو مسمار کیے جانے کے بعد ملبہ راتوں رات ٹرکوں میں بھر کر وہاں سے ہٹا دیا گیا۔ یعنی بدھ کی صبح جب لوگ اس جگہ سے گزرے تو مسجد اور مزار کا نام و نشان مٹ چکا تھا۔

ہندی نیوز پورٹل 'پربھات خبر' نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ منگل کی دیر شب تقریباً 12 بجے انتظامیہ کے اعلیٰ افسران 1000 سے زائد جوانوں کے ساتھ ازغیب مسجد کے پاس پہنچے اور علاقہ کا معائنہ کیا۔ ڈی سی پی کاشی گورو بنسوال اور اے ڈی سی پی ونیتو بانگمرے نے مسجد کے چاروں طرف بیریکیڈنگ کروائی اور لوگوں کی آمد و رفت پر روک لگا دی گئی۔ حتیٰ کہ میڈیا اہلکاروں کو بھی اس جگہ پر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ رات کی تاریکی میں خاموشی کے ساتھ یہ کام ہوا، اور جب تک مسجد منہدم ہونے کی خبر لوگوں تک پہنچی، ملبہ بھی وہاں سے ہٹایا جا چکا تھا۔

انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مسجد ریلوے کی زمین پر بنی تھی۔ یہاں کاشی ماڈل ریلوے اسٹیشن بنایا جانا ہے، اسی وجہ سے یہ انہدامی کارروائی انجام دی گئی۔ حالانکہ انتظامیہ نے مسجد منہدم کرنے کے لیے رات کی تاریکی کا انتخاب کرنے کی کوئی آفیشیل وجہ نہیں بتائی۔ پولیس اہلکاروں نے یہ ضرور کہا کہ ٹریفک سے بچنے کے لیے رات میں کارروائی کی گئی۔ راج گھاٹ واقع کاشی ریلوے (باقی صفحہ 4 پر)

’ابھیشیک کے ساتھ کوئی تعلق نہیں‘ رِتوبرت کی ’نئی ترنمول ممتا کو ’مشیر‘ کے طور پر چاہتی ہے

کولکاتا: 3 جون (عوامی نیوز سروس) ’’ہماری لیڈر ممتا بنرجی ہیں، ہم ان کی رہنمائی میں پرنسپل اپوزیشن پارٹی کے طور پر کام کرنا چاہتے ہیں۔‘‘ یہ بیان رگھوناتھ گنج کے ایم ایل اے اور ایک سابق وزیر اخیر الزمان نے دیا، جس کے فوراً بعد ’نئی ترنمول‘ کے ایم ایل ایز نے قانون ساز اسمبلی میں اپنا قائد حزب اختلاف منتخب کیا۔ ممتا بنرجی سے ان کے چیف ایڈوائزر کے طور پر کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، اپوزیشن کے نومنتخب لیڈر رِتوبرت بنرجی نے زور دے کر کہا ’’اس قانون ساز گروپ کا ابھیشیک بنرجی سے قطعی طور پر کوئی تعلق نہیں ہے۔‘‘

ترنمول کانگریس کے اندر اس وقت سامنے آنے والی ’بڑی بغاوت‘ کی بنیاد ابھی کچھ دن پہلے شروع ہوئی تھی۔ یہ عمل پارٹی کی انتخابی شکست کے بعد شروع کیا گیا تھا، جس کا مرکز قانون ساز پارٹی کے رہنما کے انتخاب اور دستخط کی جعلسازی کے الزامات پر تھا۔ بدھ کے روز، ترنمول کے 58 ’باغی‘ ایم ایل ایز نے اسمبلی اسپیکر، رتیندرا بوس کو ایک خط پیش کیا، جس میں رِتوبرت بنرجی کو اپوزیشن کا لیڈر نامزد کیا گیا۔ نتیجتاً رِتوبرت کو باضابطہ طور پر اپوزیشن کا لیڈر قرار دیا گیا۔ تاہم، اس سے ایک مناسب سوال پیدا ہوا، پھر، ان کی رہنما، ممتا بنرجی کا کردار کیا ہوگا؟ اسی دن منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران، ’نیو ترنمول‘ قانون ساز گروپ کے رہنماؤں نے بشمول رِتوبرت نے واضح کیا کہ وہ ممتا بنرجی کی رہنمائی میں کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ’باغی‘ انہیں اپنا سپریم لیڈر تسلیم کرتے رہتے ہیں۔ ترنمول کانگریس کی 28 سالہ تاریخ میں یہ پہلی مثال ہے کہ ممتا بنرجی کی خواہشات کے خلاف کوئی فیصلہ لیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ممتا کی کابینہ میں سابق وزیر، رگھوناتھ گنج کے موجودہ ایم ایل اے، اور نئے قانون ساز گروپ کے چیف وہپ، اخیر الزمان نے کہا ’’یہاں جمع ہونے والے ہم سب، سب سے پہلے اور سب سے اہم، ترنمول کے ایم ایل اے ہیں۔ ہماری لیڈر ممتا بنرجی ہیں۔ ہمارے درمیان اس میں غیر مطمئن یا کوئی شک نہیں ہے۔

’’اگر واقعی ایسا ہے تو پھر آج یہ صورتحال کیوں پیدا ہوئی؟ ایم ایل اے نے کہا، ’’ہم تب ہی گئے جب ممتا بنرجی نے ہمیں دو بار بلایا۔ تاہم وہاں پر قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب مناسب طریقہ کار کے مطابق نہیں کیا گیا۔ عوامی حلقوں میں یہ سوالات اٹھے ہیں کہ ترنمول کو پارلیمانی اصولوں کی سمجھ نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے اہم شرمندگی ہوئی ہے۔ ہمارے قائد کو اس قانون ساز گروپ کو تسلیم کرنے اور ہماری رہنمائی کرنے کے لیے۔ اس کے بعد اپوزیشن لیڈر رِتا بنرجی نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا، ’’ہم ممتا بنرجی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہماری چیف ایڈوائزر کے طور پر کام کریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر وہ ہمارے ساتھ کھڑی ہیں تو ہم اپوزیشن کے طور پر اپنا کردار کامیابی کے ساتھ نبھا سکیں گے۔‘‘

ممتا کو اپنا لیڈر تسلیم کرنے کے لیے تیار رہتے ہوئے، ’نئی ترنمول‘ دھڑے نے ’کراؤن پرنس‘ ابھیشیک بنرجی کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ ریتابرت نے واضح طور پر اعلان کیا، ’’ابھیشیک بنرجی کا 18 ویں مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کے اس قانون ساز گروپ سے قطعی طور پر کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کوئی دور کا بھی نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس کے 80 ایم ایل ایز منتخب ہوئے تھے۔ فی الحال، ان میں سے 60 ایم ایل ایز نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ’یہ‘ کانگریس کی نمائندگی کرنے والی اپوزیشن جماعت ہے۔‘‘ پارٹی کی اس اندرونی کشمکش کے درمیان اس قانون ساز گروپ نے حکمراں بی جے پی کو بھی پیغام دیا ہے۔ ’باغی‘ لیڈروں نے زور دے کر کہا ہے کہ وہ بی جے پی کا آمنا سامنا کریں گے۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پیش کیے جانے والے کسی بھی قانون ساز بل کی حمایت کریں گے۔

نبنو میں شبھیندو کی انتظامی میٹنگ میں موجود کنال، بوبی، اور نینا شریک ہوئے

کولکاتا: 3 جون (عوامی نیوز سروس) صرف ایک دن پہلے، پارٹی کا ایک دھڑا ممتا بنرجی کے احتجاجی دھرنے میں موجود تھا، جب کہ دوسرا پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے خلاف ’بغاوت‘ کا اعلان کرنے کی سازش کرتے ہوئے سائے میں رہا۔ بدھ کو، تاہم، ترنمول کے یہ دو الگ الگ کیمپ ایک دوسرے سے ملتے نظر آئے۔ دونوں ’باغی‘ دھڑے اور ترنمول کے ’ممتا نواز‘ دھڑے نے چیف منسٹر شبھیندو ادھیکاری کی طرف سے بلائی گئی انتظامی میٹنگ میں شرکت کی۔

بدھ کے روز، کولکاتا، ہوڑہ، اور جنوبی 24 پرگنہ کے اضلاع کا احاطہ کرنے والی ایک انتظامی میٹنگ نبنو کے کانفرنس ہال میں جاری تھی۔ پچھلی حکومت کے کنونشن کو توڑتے ہوئے، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے اپوزیشن کیمپ کے ایم ایل ایز کو بھی اس میٹنگ میں شرکت کی دعوت دی۔ یہ پہلے سے ہی متوقع تھا کہ ناراض دھڑا، جس کی قیادت رِتوبرت، جو فی الحال ایک ’نئے ترنمول‘ بلاک کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، آج کی میٹنگ میں شرکت کرے گی۔ رِتوبرت نے منگل کو ہی اعلان کیا تھا کہ ان اضلاع کے ترنمول ایم ایل اے انتظامی میٹنگ میں حصہ لیں گے۔ اسی مناسبت سے، آج اسمبلی میں اپنی ’’بغاوت‘‘ کی کارروائی کو ختم کرنے کے بعد، ناراض دھڑے سے تعلق رکھنے والے تمام 58 ایم ایل اے نبنو کی طرف روانہ ہوئے۔ اس وقت تک، سب کچھ بالکل توقع کے مطابق ہوا۔ تاہم اصل موڑ اس کے بعد شروع ہوا۔ یہ دیکھا گیا کہ وہ ایم ایل اے جنہوں نے گزشتہ روز ممتا کے دھرنے میں شرکت کی تھی یا وہ جنہوں نے ابھی تک کھل کر باغی کیمپ کے ساتھ اتحاد نہیں کیا تھا، وہ بھی ایک کے بعد ایک نبنو پہنچنے لگے۔ کنال گھوش سب سے پہلے نظر آئے، اس کے بعد نینا بنرجی، فرہاد حکیم اور دیگر، جنہوں نے یکے بعد دیگرے وزیر اعلیٰ کی میٹنگ میں اپنا راستہ بنایا۔ دوسرے لفظوں میں، وہ لوگ بھی جو بڑے اندرونی جھگڑوں کے دوران ممتا کے ساتھ کھڑے تھے۔ کم از کم حال ہی میں 24 گھنٹے پہلے اب وزیر اعلیٰ کی میٹنگ میں باغیوں کی طرح موجود تھے۔ اگر کوئی یہ مان لے کہ ترنمول واقعی دو الگ الگ کیمپوں میں بٹ گئی ہے تو آج کی انتظامی میٹنگ میں دونوں کیمپ بلاشبہ موجود تھے۔

جبکہ رِتوبرت کی قیادت والے دھڑے کی حاضری متوقع تھی، سوال یہ ہے کہ کنال اور ان کے ساتھیوں نے شرکت کیوں کی؟ کیا یہ ان کے پارٹی سپریمو کے کہنے پر تھا یا یہ ان کے اپنے ضمیر کی ہدایت پر کیا گیا فیصلہ تھا؟ یہ، تاہم، غیر واضح رہتا ہے، نبنو میں داخل ہوتے ہی کنال نے ایک مختصر بیان پیش کیا۔ ’’میں قانون ساز اسمبلی کا منتخب رکن ہوں، وزیر اعلیٰ نے ایک انتظامی اجلاس بلایا ہے، اس لیے اپوزیشن پارٹی سے تعلق رکھنے والے ایم ایل اے کی حیثیت سے میں اس میں شرکت کے لیے آیا ہوں۔‘‘ وجہ کچھ بھی ہو، وہ کچھ جو ریاست میں گزشتہ پندرہ برسوں سے دیکھنے میں نہیں آیا تھا، اقتدار کی تبدیلی کے صرف ایک ماہ کے اندر اندر دیکھا گیا۔ اپوزیشن کیمپ سے تعلق رکھنے والے قانون ساز بھی ریاست کے انتظامی اجلاس میں جمع ہوئے اور شرکت کی۔ اور یقیناً یہ کوئی چھوٹا کارنامہ نہیں ہے۔

حیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04 رجون 2026

فجر	3 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 51 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 22 منٹ
عشاء	7 بج کر 43 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

فرہاد کی سربراہی والی تارکیشور ترقیاتی کونسل کو شبھیندو حکومت نے تحلیل کر دی

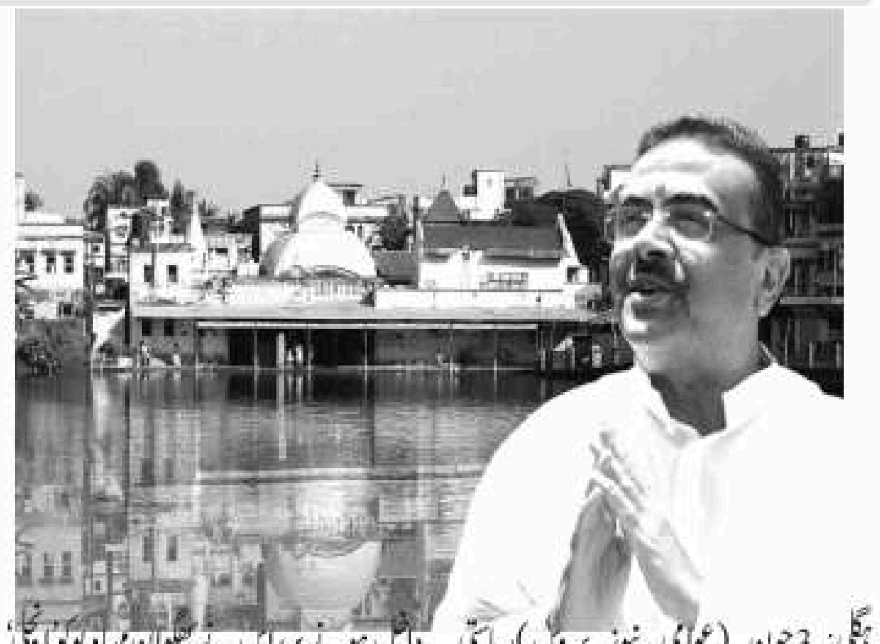

ہگلی: 3 جون (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت تارکیشور ترقیاتی کونسل کو تحلیل کر رہی ہے اور اس کی جگہ ایک ایڈمنسٹریٹر کا تقرر کر رہی ہے۔ آنے والے شروانی میلے کے لیے آنے والے زائرین کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے ترکیشور میں منعقدہ ایک انتظامی میٹنگ کے بعد اس کا اعلان کیا۔

منگل کو شبھیندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد تارکیشور کا اپنا پہلا دورہ کیا۔ مندر میں داخل ہونے پر، اس نے بھگوان مہادیو کو انجلی (پھولوں کی دعا) پیش کی۔ بعد ازاں انہوں نے انتظامی اجلاس میں شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد، وزیر اعلیٰ نے کہا، ’’تارکیشور ٹرسٹی بورڈ کو مالی امداد روک دی گئی ہے۔ یعنی اسے ڈیفنڈ کر دیا گیا ہے۔ میں وزیر اگنی مترا پال اور پرنسپل سکریٹری کو آج ہی ہدایت جاری کروں گا۔ ہم انوج پرتاپ سنگھ، اے ڈی ایم (ضلع پریشد) کو مقرر کر رہے ہیں، جو انتظامات کے تحت انتظامی انتظامات کے تحت ہیں۔ شروانی میلے کے موقع پر تارکیشور کی اس مقدس سرزمین کا دورہ کرتے ہوئے، ہم تارکیشور مندر کے ارد گرد مختلف ترقیاتی کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔‘‘

اتفاق سے، پچھلی حکومت نے یکم جون 2017 کو تارکیشور ڈیولپمنٹ کونسل تشکیل دی تھی۔ فرہاد حکیم کو اس کا چیئرمین مقرر کیا گیا تھا۔ اس دن، شبھیندو نے اعلان کیا کہ نیلے اور سفید رنگ کی اسکیم جو پہلے مندر کے اطراف کو آراستہ کرتی تھی اب باقی نہیں رہے گی۔ ایک سوال کے جواب میں، وزیر اعلیٰ نے ریمارکس دیے، ’’وہ رنگ دیکھیں جو انہوں نے مقدس ’دودھپوکر‘ (دودھ کے تالاب) کے کنارے پر بچھائے ہیں۔ یہ روحانیت یا ہمارے ثقافتی ورثے سے بالکل متصادم ہے۔ اس رنگ سکیم کو تبدیل کرنا ایک فوری ضرورت ہے۔‘‘

منگل کو تارکیشور پہنچنے پر، وزیر اعلیٰ کا مقامی ایم ایل اے، سنتو پان نے استقبال کیا، جس نے اپنے کندھوں پر روایتی *اتریا* (اعزاز کا اسکارف) باندھا۔ چندن نگر کے ایم ایل اے دیپنجن گوہا بھی موجود تھے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد وزیر اعلیٰ انتظامی اجلاس میں شرکت کے لیے مقامی گیسٹ ہاؤس روانہ ہوئے۔ وہاں پولیس فورس نے انہیں رسمی گارڈ آف آنر سے نوازا۔ میٹنگ میں دو ریاستی وزراء دونوں ہگلی کے ایم ایل اے، بھاسکر بھٹاچاریہ اور سمنا سرکار نے شرکت کی۔ ہگلی ضلع کے باقی 14 بی جے پی ایم ایل اے نے بھی اس دن انتظامی میٹنگ میں حصہ لیا۔ مزید برآں، اس اجتماع میں پولیس اور انتظامیہ کے اعلیٰ عہدے دار شامل تھے، جیسے ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ خورشید علی قادری، کمشنریٹ کمشنر سنیل کمار یادو، اور ہگلی کے دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کمار سنی راج۔ میٹنگ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے کہا، 20 جون، 1947 کو ضلع کو ہندوستان میں ضم کرنے کی قرارداد ترکیشور میں منظور کی گئی تھی۔ تارکیشور ایک تاریخی مقام ہے۔ 20 جون کے قریب آنے کے ساتھ، ہمارے پاس کچھ منصوبے ہیں۔ ’’شبھیندو نے ماضی میں متعدد مواقع پر تارکیشور کا دورہ کیا ہے۔ رام مندر کی تقدیس سے پہلے، اس نے اپنے سر پر بھگوان رام کی مورتی لے کر تارکیشور کے پورے شہر کا طواف کیا تھا۔ آج صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اس یاد کو بھی تازہ کیا۔

لکشمی بھنڈار کی جگہ اب ’’انّا پورنا یوجنا‘‘، بیشتر خواتین میں خوشی کی لہر

ہگلی: 3 جون (محمد شیب عالم) انتخابات سے پہلے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے وعدہ کیا تھا کہ اقتدار میں آنے کے بعد وہ لکشمی بھنڈار اسکیم کی جگہ "انا پورنا یوجنا" نافذ کرے گی۔ لیکن ترنمول کانگریس نے انتخابی مہم کے دوران انکے وعدے کو محض ایک دھوکہ قرار دیا تھا۔ تاہم حکومت تشکیل پانے کے ایک ماہ کے اندر ہی بی جے پی حکومت نے انا پورنا یوجنا پر عمل درآمد کا آغاز کر دیا اور آج ریاست بھر میں اس منصوبے کا باضابطہ افتتاح ریاست کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے کیا۔ اس موقع پر ریاست کے ہر اسمبلی حلقے میں متعلقہ رکن اسمبلی کی موجودگی میں مستحقین کے درمیان اسناد (سرٹیفکیٹ) تقسیم کی گئی۔

ہگلی ضلع کے صدر مقام چنسورہ میں ہگلی-چنسورہ میونسپلٹی ہال میں منعقدہ تقریب کے دوران چنسورہ کے رکن اسمبلی سبیر ناگ نے مستحقین کے ہاتھوں میں اسناد تقسیم کی۔ اس تقریب میں ایگزیکٹو آفیسر بدھ دیب داس، ہگلی-چنسورہ میونسپلٹی کے سابق چیئرمین گوری کانت مکھرجی، امیت رائے، ترنمول کانگریس کے مزید تین میونسپل کاؤنسلر اور وارڈ نمبر 1 کے سی پی ایم کاؤنسلر بپلب داس بھی موجود تھے۔ اس منصوبے کے افتتاح کے موقع پر سبیر ناگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی انتخابی مہم میں جو وعدے کی تھی وہ سب ایک ایک کرکے پوری کر رہی ہے۔ ادھر اسناد حاصل کرنے کے بعد مستحقین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہمیں بیحد خوشی محسوس ہورہی ہے حکومت نے جو وعدے کی تھی وہ تکمیل تک پہنچ رہی ہے۔

دوسری جانب آج تارکیشور میں بھی تارکیشور اسمبلی حلقے کے رکن اسمبلی سنتوپان کی موجودگی میں مستحقین کے درمیان اسناد تقسیم کی گئی۔ وہیں چاپدانی اسمبلی کے ایم ایل اے ولیپ سنگھ آج چاپدانی کے وارتا حال میں خواتین کے درمیان ’’اناپرنا یوجنا‘‘ کے اسناد تقسیم کرتے دکھائی دیے اس موقعے پر چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا، نائب چیئرمین ونئے کمار کے علاوہ کئی کاؤنسلر بھی موجود تھے۔ ٹھیک اسی طرح کا نظارہ شیرامپور اسمبلی حلقہ میں بھی دیکھا گیا جہاں ایم ایل اے بھاسکر بھٹاچاریہ مختلف میونسپلٹی میں تقاریب کے درمیان خواتین سے روبرو ہوئے اور اناپرنا یوجنا کے فارم تقسیم کرتے نظر آئے۔ چیئرمین سریش مشرا نے کہا کہ آج مغربی بنگال حکومت کی جانب سے خواتین کے وقار، بااختیار بنانے اور معاشی تحفظ کے لئے وقف ’’اناپرنا یوجنا‘‘ کے منظوری نامے تقسیم کرنے کا اعزاز ہماری میونسپلٹی کو حاصل ہوا۔ یہ صرف ایک انتظامی عمل نہیں بلکہ معاشرے کی نصف آبادی کو عزت، خودمختاری اور خود انحصاری فراہم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر ہمارے شہر کی متعدد ماؤں، بہنوں اور خواتین کو اناپرنا یوجنا کے منظوری نامے فراہم کئے گئے۔ مستفید ہونے والی خواتین کے چہروں پر نظر آنے والی خوشی اور اعتماد اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی فلاحی اسکیمیں واقعی معاشرے کے آخری فرد تک پہنچ رہی ہیں۔ خواتین کا بااختیار ہونا نہ صرف ان کے خاندان کو مضبوط بناتا ہے بلکہ پورے معاشرے کی ترقی اور استحکام کا ذریعہ بنتا ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ یہ اسکیم خواتین کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانے کا کام کرے گی۔ چیئرمین بلدیہ کی حیثیت سے میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ریاستی حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے چلائی جانے والی ہر عوامی فلاحی اسکیم کا فائدہ مستحق افراد تک شفاف اور مؤثر انداز میں پہنچے۔ ہمارا مقصد صرف اسکیموں کے اعلانات تک محدود نہیں بلکہ یہ یقینی بنانا بھی ہے کہ کوئی بھی مستحق شہری اس کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ عوامی مسائل کا حل، ان کی ضروریات کو سمجھنا اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنا ہماری اولین ترجیح رہی ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔

ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ نے سینئر افسران کے ہمراہ آج پنڈوا بلاک میں اناپورنا یوجنا کا افتتاح کیا۔ اس اسکیم کے باضابطہ آغاز کے موقع پر ضلع ہگلی کے ہر شہری بلدیاتی ادارے (ULB) اور ہر بلاک میں 100 مستحق افراد کو 3,000 روپے فی کس کی براہ راست مالی امداد کامیابی کے ساتھ فراہم کی گئی۔ یہ اقدام ضرورت مند افراد کو مالی سہارا فراہم کرنے اور ان کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ (محمد شیب عالم)

مغربی بنگال حکومت کی نئی ہیلپ لائن کا آغاز عوام اب براہِ راست درج کراسکیں گے اپنی شکایات

کولکاتا، 3 جون عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں سیاسی تبدیلی کے بعد انتظامی خدمات اور عوامی فلاحی منصوبوں میں بھی نئی سوچ کی جھلک دکھائی دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ریاستی حکومت نے عوامی شکایات کے اندراج کے سرکاری نظام کو نئے انداز میں متعارف کرایا ہے۔ جو سہولت اب تک ’’مکھیہ منتری کے بولون‘‘ (وزیر اعلیٰ سے کہیں) کے نام سے جانی جاتی تھی اسے اب نئے نام کے ساتھ عوام کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری نے اقتدار سنبھالنے کے بعد کہا تھا کہ ’’میں نہیں، ہم‘‘۔ اسی تصور کو سامنے رکھتے ہوئے اس پروگرام کا نیا نام ’’آپنار سرکار آپنار پاشے‘‘ (آپ کی حکومت، آپ کے ساتھ) رکھا گیا ہے۔ بدھ کے روز وزیر اعلیٰ نے اس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس نئی سہولت کے تحت ریاست کے شہری براہ راست حکومت سے رابطہ کرکے اپنی شکایات، مسائل اور ضروریات سے آگاہ کر سکیں گے۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق شہری 8282082820 نمبر پر فون کر کے مختلف انتظامی مسائل یا شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

کولکاتا کارپوریشن کے کونسلروں میں سچن سنگھ کے بعد ارجیت داس ٹھاکر بھی گرفتار

کولکاتا: 3 جون (ساجد پرویز) کولکاتا کارپوریشن کے ترنمول کونسلروں کو تیزی سے گرفتار کیا جارہا ہے۔ صرف 24 گھنٹوں کے اندر دو کونسلروں کو گرفتار کرکے سلاخوں کے پیچھے کردیا گیا ہے۔ پہلے سدیپ پولی، پھر سچن سنگھ، اور اب ارجیت داس ٹھاکر۔ پولیس نے ٹی ایم سی کے ایک اور کونسلر کو گرفتار کرلیا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 106 کے کونسلر ارجیت داس ٹھاکر کو گرفا تھانے نے اجتماعی عصمت دری اور منشیات کی اسمگلنگ کے کئی معاملوں میں گرفتار کیا ہے۔ اسے آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ارجیت پر پروموٹروں اور تاجروں کو دھمکیاں دینے اور پیسے بٹورنے کا الزام ہے۔ کچھ عرصے سے اس کے خلاف علاقے میں متعدد شکایات درج کی گئی تھیں۔ نئی شکایت ملنے کے بعد گرفہ پولیس اسٹیشن نے اس کے خلاف کارروائی کی۔

اس سے پہلے وارڈ نمبر 123 کے کونسلر سدیپ پولے کو چندروز قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد کل وارڈ نمبر 36 کے کونسلر سچن سنگھ کو بھی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور اب وارڈ 106 کے کونسلر ارجیت داس ٹھاکر لاک اپ پر پہنچے ہیں۔

برقیاتی حوالے سے متعلق
عوامی اعلانیہ
ہوڑہ اسٹیشن کے 24 نمبر پلیٹ فارم پر برقیاتی نظام

بتایا جارہا ہے کہ تمام ریلوے پٹریوں پر سے گزرنے والے اور آس پاس کی جگہ سے سیکشن کے اندر دھیان کے تحت سیکشن کے **پوربی ریلوے** پر 25,000 وولٹیج، 50 ہرٹز، اے سی ٹریکشن تار سروں پر قائم رہے گا جو برقی طور پر چالو رہیں گے 04.06.2026 کے بعد پہلے سے 04.06.2026 کو پٹری کے اوپر ٹریکشن کے تار ہر وقت چالو رہے گا لہٰذا نامعلوم شخص وہاں سے دور رہیں یا سروں پر موجود برقی تار کے پاس بھی کام کے سلسلے میں نہ جائیں۔

سیکشن: مجوزہ برقیاتی نظام پلیٹ فارم نمبر 24 پر ہوڑہ اسٹیشن میں (لمبائی-750 میٹر) درمیانی مقامات ایس ای-24/1 تا ایس-24/18 پوربی ریلوے کے ہوڑہ ڈویژن میں

برقیاتی نظام کی تاریخ: 04.06.2026

ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ڈی) ہوڑہ

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جنرل)، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ریموٹ کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے۔

سلسلہ نمبر: 1، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی-او ٹی-77-2026-1334، بتاریخ: 29.05.2026، کام کی تفصیلات: تیاری، سپلائی اور تنصیب-IV کوٹلر میل سار سیٹلنگ چین کا ایل ایچ بی پور کار اور ایل ایس ایل آر ڈی میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 4,72,000.00 روپے، **زربیعانہ:** 9,400/- روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 06 مہینے،

سلسلہ نمبر-2، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی-او ٹی-27-2026-1328، بتاریخ: 29.05.2026، کام کی تفصیلات: ای ایف ٹی وی سی ٹی کا تنا ایل ایچ بی غیرا ے سی بوگیوں میں چیت پور اور سیالدہ بوگیاں ڈپو میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 84,25,200.00 روپے، **زربیعانہ:** 1,68,500/- روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 06 مہینے

سلسلہ نمبر-3، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی-او ٹی-27-2026-1319، بتاریخ: 29.05.2026، کام کی تفصیلات: بھیابلا ہالٹ میں، اضافی آئی آر ایس طرز کی چھاؤنی (16.00Mx5.00M) کا آغاز پلیٹ فارم میں (12 عدد) مع پلیٹ فارم مع تحت پلیٹ فارم چھاؤنی شروعات وائر تھو مع پاپ وائر سپلائی، نیز اضافی مسافروں کی سہولت بشمول دیگر بھی متعلقہ کام ماتحت ایس ایس ای (ڈبلیو) بار اسات میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 19,86,794.00، **زربیعانہ:** 39,700/- روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے،

سلسلہ نمبر-4، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی-او ٹی-27-2026-1320، بتاریخ: 29.05.2026، کام کی تفصیلات: پلیٹ فارم کی تیاری بشار پاڑہ کوڈلیا، بھیرو کالی باڑی، بلیا گھاٹ روڈ، بھاسیا، متائیا آہت پور، اوپے رام پور، نیچنداپور مارکیٹ، تھیجد اپور، گھٹیاری شریف، باہڑو، باسن کاچھی، امتلا (کل=16 عدد) گنی کے ساتھ چنندہ بھی دیگر کام ماتحت حلقہ برائے سینئر ڈی ای این/11/سیالدہ کے، **ٹنڈر کی لاگت:** 92,27,559.00 روپے، **زربیعانہ:** 1,84,600/- روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے

سلسلہ نمبر-5، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی-او ٹی-27-2026-1332، بتاریخ: 29.05.2026، کام کی تفصیلات: نیا ایئر کنڈیشننگ مشین کا آغاز (پھیلاؤ 2TR/1.5TR، کھڑکی 1.5 آر) بجلی کی بنیاد پر سیالدہ ڈویژن کے (فیز-II) کے لئے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 35,80,662.50، **زربیعانہ:** 71,600/- روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے،

سلسلہ نمبر-6، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی-او ٹی-27-2026-1335، بتاریخ: 29.05.2026، کام کی تفصیلات: سالانہ دیکھ ریکھ کا ٹھیکہ پھیلاؤ/کھڑکی طرز اے سی مشین، واٹر کولرس مختلف گنجائش والی، کیسٹ طرز اے سی گنجائش برائے 5-3TR عدد اور ڈکٹیبل پھیلاؤ یونٹ کی گنجائش 2-5TR عدد ماتحت حلقہ برائے ایس ایس ای/ای/(جی)/آئی سی/سیالدہ-1، (03) برسوں کیلئے، **ٹنڈر کی لاگت:** 27,15,378.64 روپے، **زربیعانہ:** 54,300/- روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 36 مہینے، **ٹنڈر شائع ہونے کی تاریخ آئی آر ای پی ایس پر** 29.05.2026 (سبھی کے لئے)، **بڈنگ شروع ہونے کی تاریخ:** 11.06.2026 (سبھی کے لئے)، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 25.06.2026 کو 14.00 بجے (سبھی کے لئے) ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات و تصحیحات جاری کیا جاتا ہے وقت وقت پر دستیاب ہوگا ویب سائٹ پر **www.ireps.gov.in**

(SDAH-61/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب بھی ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نمبر: ایل آر سی-3_سی ٹی آر اے-17-آر ایس پی آر، بتاریخ 02.06.2026

ای-ٹنڈر (کھلا ٹنڈر) آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر (ایل ایچ بی)، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ، پن-711204 کا تکنیکی، و مالیاتی طور پر مستحکم ٹنڈر گزاروں سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **کام کا نام:** مکمل تیاری از سر نو اندرونی حصے کا آراے بوگیوں کے کام کی گنجائش کے مطابق **کام کی تخمینہ لاگت:** 11,31,20,799.71 روپے، **زربیعانہ:** 22,62,400/- روپے، **ٹنڈر ڈاکومنٹ کی قیمت:** 0.00 **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 20.06.2026 کو 14.00 بجے **ویب سائٹ پر مکمل ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگی:** **www.ireps.gov.in** ٹنڈر گزاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آئی آر ای پی ایس پورٹل کو بار بار جانچیں اگر کوئی غلطی مل جائے ٹنڈر نوٹس کے شائع ہونے کے بعد۔

(MISC-63/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب بھی ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل-26-27، بتاریخ: 02.06.2026، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، پوربی ریلوے، آسنسول ڈویژن، اسٹیشن روڈ، آسنسول، پن-713301 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے معروف ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس واجب الیکٹرک ٹھیکہ کا لائسنس اور کام کو پورا کرنے کیلئے مالیاتی گنجائش بھی ہو۔ **کام کا نام و مقامات:** آسنسول ڈویژن: آغاز چلنے والے عوام کے لئے برج مع ریمپ و چھاؤنی کا گنجائش مندا (ایم ایم ڈی) اسٹیشن میں، **ٹنڈر کی لاگت:** 34,52,880.75 روپے، **زربیعانہ:** 69,100/- روپے، **ٹنڈر ڈاکومنٹ کی قیمت:** صفر، **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے، **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** 26.06.2026 کو 11.00 بجے، ریلوے ویب سائٹ پر پوری تفصیلات دیکھ سکتے ہیں: **www.ireps.gov.in**

(ASN-126/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب بھی ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

گھماؤ برائے
ہوڑہ-کاٹھ گودام باگھ ایکسپریس

دوہری پیونگی کے آغاز پر گورکھ پور کنٹونمنٹ وناولا اسٹیشن کے درمیان گورکھ پور کنٹونمنٹ-پانی اھواسیکشن کے وارانسی ڈویژن کے شمالی پوربی ریلوے کا پہلے پری ٹن-انٹرلاکنگ (مورخہ **16.07.2026**)، پوسٹ نن-انٹرلاکنگ (**17.07.2026** تا **19.07.2026** سے) ماتحت کام پر رہے گا بشمول سی آر ایس مشاہدہ مورخہ **21.07.2026** کو لہٰذا **13019 ہوڑہ-کاٹھ گودام باگھ ایکسپریس** (کا آغاز سفر: 20.07.2026) کو مڑ جائے گا براہ **چھپرہ جنکشن-وارانسی جنکشن-ایودھیا کنٹونمنٹ-بارہ بنکی جنکشن** کے بجائے چھپرہ جنکشن-گورکھ پور کنٹونمنٹ-بارہ بنکی جنکشن اسٹیشنوں میں، تکلیف کے لئے معذرت۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ممتا بنرجی کو دھچکا: رتبرتا بنرجی اپوزیشن لیڈر مقرر
اسپیکر کی ترنمول کے باغی دھڑے کو منظوری

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے اندر ایک بڑا سیاسی بحران پھوٹ پڑا ہے۔ دعویٰ ہے کہ نکالے گئے ایم ایل اے رتبرتا بنرجی کو اپوزیشن کا لیڈر مقرر کیا جائے گا اور باغی دھڑے کو دی گئی۔ منظوری نے ممتا بنرجی کی مشکلات کو بڑھا دیا ہے۔ سندیپن ساہا نے پارٹی کی ابتر حالت کیلئے ابھیشیک بنرجی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مغربی بنگال کی سیاست میں ترنمول کانگریس کے اندر جاری ہنگامہ آرائی تیز ہوگئی ہے۔ نکالے گئے اور معطل کیے گئے رہنماؤں کے بیانات نے پارٹی کے اندر ایک بڑی تقسیم کا اشارہ دیا ہے۔ باغی ٹی ایم سی لیڈر رتبرتا بنرجی نے دعویٰ کیا ہے کہ اسمبلی اسپیکر نے ان کے دھڑے کی امیدواری کو قبول کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی قانون ساز پارٹی اس دھڑے سے تعلق رکھتی ہے جس میں پارٹی کے انتخابی نشان پر جیتنے والے دو تہائی ایم ایل اے ہیں۔: باغی ایم ایل اے کا کہنا ہے کہ 'ممتا بنرجی اب بھی ہماری لیڈر ہیں، ابھیشیک بنرجی سے ناخوش ہیں'۔ رتبرتا بنرجی نے کہا کہ ان کا دھڑا ممتا بنرجی کو خط لکھ کر ٹی ایم سی لیجسلیچر پارٹی کا چیف ایڈوائزر بننے کی درخواست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ممتا بنرجی پارٹی کی رہنمائی جاری رکھیں۔ دریں اثنا، نکالے گئے ٹی ایم سی لیڈر سندیپن ساہا نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ قائد حزب اختلاف کا کمرہ سرکاری طور پر الاٹ کردیا گیا ہے اور رتبرتا بنرجی نے پہلے ہی وہاں رہائش اختیار کرلی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ باغی دھڑا اب کھلے عام اسمبلی کے اندر خود کو اصلی ٹی ایم سی لیجسلیچر پارٹی کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ ٹی ایم سی کے اندر اب دو دھڑے کھلے عام نظر آرہے ہیں۔ ایک طرف ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کا سرکاری دھڑا ہے تو دوسری طرف باغی ایم ایل اے ہیں جو حقیقی لیجسلیچر پارٹی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ رتبرتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ ان کے ساتھ 58 ایم ایل اے ہیں اور دو اور ایم ایل اے جلد ہی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس دعوے سے ٹی ایم سی قیادت کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔

☆

ہائی کورٹ کے حکم پر کولکاتا کارپوریشن کی چیئرپرسن کو ماہانہ میٹنگ بلانے کا اختیار

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کی چیئرپرسن مالا رائے ماہانہ میٹنگیں بلاسکتی ہیں۔ میونسپل ایکٹ کے مطابق اجلاس بلائے جاسکتے ہیں۔ آج بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ حکم دیا ہے۔ ریاست کی تبدیلی کے بعد کولکاتا کارپوریشن میں بھی افراتفری مچ گئی۔ الزام لگایا گیا کہ بلدیہ کی چیئرپرسن کی میٹنگ بلانے کے باوجود دروازہ نہیں کھولا گیا۔ اس واقعہ کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ اس کیس کی سماعت میں عدالت نے بڑا حکم سنایا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے کہا ہے کہ کارپوریشن کی چیئرمین مالا رائے میونسپل ایکٹ کے مطابق ماہانہ میٹنگیں بلاسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی ماہانہ میٹنگ 22 مئی کو ہوئی تھی۔ اس میٹنگ کے جائز قرارداد کی ایک کاپی حلف نامہ کی شکل میں عدالت میں جمع کرانے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ حلف نامہ 9 جون تک جمع کرانا ہوگا۔ کیس کی دوبارہ سماعت 17 جون کو ہوگی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو تحلیل کیا جاسکتا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق ریاستی سیاست میں بدلتے ہوئے ماحول اور حالات کی وجہ سے یہ سلسلہ کافی عرصے سے جاری ہے۔ اس ماحول میں سیاسی حلقے کلکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو اہم قرار دے رہے ہیں۔ ریاست میں تبدیلی کے بعد میئر کونسل کی میٹنگ فوری طور پر منسوخ کردی گئی۔ بلدیہ کا ماہانہ اجلاس بھی معطل کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس دوران ریاستی حکومت نے کولکاتا کارپوریشن کے سکریٹری کو تبدیل کردیا ہے۔ ریاستی حکومت نے کولکاتا کارپوریشن کو لے کر ایک کے بعد ایک سخت فیصلے لیے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ 22 مئی کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا۔ بلدیہ کی چیئرمین مالا رائے نے میٹنگ بلائی۔ ترنمول کونسلر بلدیہ میں جانے کے باوجود میٹنگ روم کے دروازے پر تالا لگا ہوا تھا۔ کونسلر داخل نہ ہو سکے۔ ترنمول ایم پی اور کارپوریشن کی چیئرپرسن مالا رائے نے کچھ دیر انتظار کیا۔ اس کے بعد انہیں ترنمول کونسلروں کے ساتھ میٹنگ روم کے باہر میٹنگ کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اس دن کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں میئر فرہاد حکیم بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارپوریشن کے لیے یوم سیاہ ہے۔ میں ریاستی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تصادم نہ کریں، بلکہ عام شہریوں کے لیے مل کر کام کریں۔ فرہاد نے اس دن موجود رہنے پر ترنمول کونسلروں کا شکریہ ادا کیا۔ اس واقعہ کے بعد عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا۔

بنگال جیتنے کے بعد دوسری بار مودی کی کولکاتا آمد

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) بنگال جیتنے کے بعد شوبھندو ادھیکاری کی حلف برداری کی تقریب میں پی ایم مودی موجود تھے۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی ایک بار پھر ریاست میں آنے والے ہیں۔ مرکزی تقریب کولکاتا کے ریڈ روڈ یا شہر کے کسی اور بڑے کھلے مقام پر منعقد ہوسکتی ہے۔ واضح ہو کہ بنگال میں آزادی کے بعد پہلی بار بی جے پی اقتدار میں آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مغربی بنگال کا دن 20 جون کو ہے، اس تقریب میں شرکت کے لیے وزیر اعظم خود ریاست آئیں گے۔ اس کے بعد، بین الاقوامی یوگا ڈے 21 جون کو ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ نمو اس دن کولکاتا سے یوگا ڈے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یوگا ڈے کی مرکزی تقریب کولکاتا کے ریڈ روڈ یا شہر کے کسی اور بڑے کھلے مقام پر منعقد ہوسکتی ہے۔ وہاں لاکھوں یوگا سے محبت کرنے والوں، مختلف یوگا تنظیموں، اسکولوں اور کالجوں کے طلباء اور عام لوگوں کے شرکت کی توقع ہے۔ وزیر اعظم کی موجودگی کے ارد گرد سیکوریٹی کے انتظامات بھی سخت کیے جائیں گے۔ تاہم ابھی تک وزیر اعظم کے دورے کے شیڈول کے بارے میں باضابطہ طور پر کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ لیکن قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں کہ مودی سینگور میں میٹنگ کرسکتے ہیں۔ کیا اس صورت میں کسی بڑی صنعت کا اعلان کیا جاسکتا ہے؟ اس پر بھی کافی بحث ہورہی ہے۔ غور طلب ہے کہ بی جے پی 20 جون کو مغربی بنگال کے یوم تاسیس کے طور پر مناتی ہے۔ تاہم ترنمول اس فیصلے کی مخالفت کرتی رہی ہے۔ ماضی میں بھی 20 جون کو یوم ریاست کے طور پر منانے کے فیصلے پر سیاسی بحث ہوئی تھی۔ تاریخی طور پر 20 جون 1947 کو غیر منقسم بنگال کی قانون ساز اسمبلی نے بنگال کی تقسیم کے حق میں ووٹ دیا۔ اس فیصلے کی بنیاد پر ہندوستان کے اندر مغربی بنگال کی ریاست بنائی گئی۔ مرکز کی بی جے پی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اس دن کو مغربی بنگال کے سرکاری یوم تاسیس کے طور پر تسلیم کرنے کے حق میں موقف اختیار کیا ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ اس وقت کے رہنما ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی پہل کی وجہ سے بنگال کا ایک حصہ مغربی بنگال ہندوستان کا حصہ رہنے سے بن گیا اور بنگال کے ہندوؤں کی سلامتی کو یقینی بنایا گیا۔ اسی لیے بی جے پی 20 جون کو مغربی بنگال کے یوم تاسیس کے طور پر اجاگر کررہی ہے۔

☆

ریاستی وزراء اگنی مترا پال اور دلیپ گھوش ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے جہاں مغربی بنگال کی کابینہ نے بڑے انتظامی، سیکورٹی اور فلاحی فیصلوں کی ایک سیریز کو منظوری دی۔ ان میں بین الاقوامی سرحدی انفراسٹرکچر کے لیے ایک اہم دباؤ، ریاست کے سبسڈی والے فوڈ پروگرام میں بڑے پیمانے پر توسیع، سرکاری یوم ریاست کا عہدہ، اور ریاست کی قانونی قیادت میں بدھ کے روز نبانہ میں ایک بڑا رد و بدل شامل ہیں۔ (تصویر: پریر بھٹاچاریہ)

دیر کلچر کا خاتمہ: نبانہ میں سرکاری ملازمین کیلئے حاضری کے قوانین میں تبدیلی

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) سرکاری کام کی رفتار کو تیز کرنے اور انتظامی نظم و ضبط کو بحال کرنے کے لیے ریاست بھر میں بائیو میٹرک حاضری متعارف کروائی جارہی ہے۔ نبانہ نے کہا کہ یہ نیا قاعدہ پہلے مرحلے میں 15 جون سے نبانہ میں لاگو کیا جائے گا۔ پھر 31 جولائی تک مرحلہ وار ریاست کے دیگر تمام سرکاری دفاتر میں چہرے کی شناخت یا بائیو میٹرک حاضری کو لازمی کردیا جائے گا۔ حکومت کے اس سخت قدم کے بارے میں ریاستی وزیر اگنی مترا پال نے واضح طور پر کہا کہ ہر ملازم کو اپنے کام کے لیے ذمہ دار ہونا چاہیے۔ انہیں وقت پر آنا چاہیے اور وقت پر رخصت ہونا چاہیے۔ نبانہ کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ نبانہ میں کام کرنے والے تمام ملازمین کے داخلے اور باہر نکلنے کو چہرے کی شناخت کرنے والے آلات کے ذریعے ریکارڈ کیا جانا چاہیے۔ اگر وہ صبح 10 بجکر 15 سے 11 بجے کے درمیان دفتر میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں دیر سمجھا جائے گا۔ اور اگر وہ 11 بجے کے بعد آتے ہیں، تو ملازم کو براہ راست غیر حاضر سمجھا جائے گا۔ شام 5 بجکر 15 سے پہلے دفتر چھوڑنا جلد روانگی سمجھا جائے گا۔ اگر کوئی ملازم دیر سے آتا ہے اور اسی دن جلدی چلا جاتا ہے، تو اس دن کے لیے اس کی آرام وہ چھٹی (CL) کاٹی جائے گی۔ اگر کوئی ملازم دفتر سے نکلتے وقت بائیو میٹرک نہیں کرتا تو اسے غیر حاضر تصور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر وہ دفتر میں تین دن تاخیر سے داخل ہوتا ہے یا ایک ماہ کے اوائل میں چلا جاتا ہے تو متعلقہ ملازم کی ایک دن کی آرام دہ چھٹی کاٹ لی جائے گی۔ کسی بھی ملازم کو فوری ضرورت یا کام کی وجہ سے وقت کے بعد دفتر میں کام کرنا پڑسکتا ہے۔ تاہم، اگر کسی کو دیر ہوجاتی ہے یا اسے کسی سرکاری میٹنگ یا سرکاری کام کے لیے جلدی روانہ ہونے کی ضرورت ہوتی ہے، تو متعلقہ محکمے کے سربراہ کی منظوری کے بعد چھوٹ دی جائے گی۔

اسمبلی میں جعلی دستخط کیس میں ابھیشیک کی ہائی کورٹ سے تحفظ طلب

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس بار اسمبلی میں دستخط کے تنازع میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ انہوں نے سی آئی ڈی تحقیقات میں عدالت سے تحفظ مانگا ہے۔ انہوں نے یہ درخواست اس لیے دی ہے کہ سی آئی ڈی انہیں گرفتار نہ کرسکے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس اپوربا سنگھ رائے کی بنچ نے انہیں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ کیس کی سماعت جمعہ کو ہونے کا امکان ہے۔ الزام ہے کہ ترنمول کانگریس پارٹی کی طرف سے اسمبلی میں شوبھندیو چٹرجی کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر منتخب کرنے کیلئے بھیجے گئے خط میں کئی ایم ایل اے کے دستخطوں میں تضاد تھا۔ ریاستی حکومت نے جانچ سی آئی ڈی کو سونپ دی ہے۔ اس خط پر ابھیشیک نے پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری کے طور پر دستخط کیے تھے۔ سی آئی ڈی اس سلسلے میں پوچھ گچھ کرنے کے لیے گزشتہ سنیچر کو ابھیشیک کے گھر گئی تھی۔ جاسوسوں نے انہیں نوٹس دیا۔ انہیں سوموار کو بھوانی بھون میں حاضر ہونے کو کہا گیا تھا۔ لیکن ابھیشیک مقررہ تاریخ پر حاضر نہیں ہوئے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے تفتیشی ایجنسی سے وقت مانگا۔ جس کے بعد انہوں نے بدھ کو عدالت سے رجوع کیا۔ ذرائع کے مطابق ابھیشیک نے سی آئی ڈی کے نوٹس کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ انہوں نے تحفظ کے لیے درخواست دی ہے۔ خیال رہے کہ ترنمول کانگریس کی طرف سے اسمبلی کو بھیجے گئے خط میں شوبھندیو کے نام اپوزیشن لیڈر، اسیما پاترا اور نینا بنرجی کو ڈپٹی لیڈر اور فرہاد حکیم کو چیف وہپ کے طور پر تجویز کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس خط میں کل 70 ایم ایل اے کے نام تھے۔ تاہم ان میں سے کم از کم 14 کے نام بلاک لیٹر میں لکھے گئے تھے۔ مبینہ طور پر ان کے دستخطوں میں سے کوئی بھی نہیں ملا۔ ان میں سے کئی کے دستخطوں میں تضادات تھے۔ گزشتہ سوموار کو وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے ایک پریس کانفرنس کی اور کہا کہ ترنمول کانگریس کے دو ایم ایل ایز، رتبرتا بنرجی اور سندیپن ساہا نے دستخطوں سے متعلق شکایات کے بارے میں اسمبلی کے اسپیکر کو مطلع کیا ہے۔ ان کی شکایات کی بنیاد پر اسمبلی نے کارروائی کی ہے۔ شوبھندو کے اعلان کے بعد ترنمول کانگریس نے دونوں ایم ایل اے کو نکال دیا۔ ابھیشیک نے پہلے کہا تھا کہ وہ سی آئی ڈی کی کارروائی کا قانونی مقابلہ کریں گے۔ اسی مناسبت سے انہوں نے بدھ کو عدالت سے رجوع کیا۔

کولکاتا کارپوریشن کا ایک اور ترنمول کونسلر گرفتار

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) پولس نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ترنمول کے ایک اور کونسلر کو گرفتار کیا ہے۔ گرفا تھانے کی پولیس نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 106 کے کونسلر اربجیت کو بھتہ خوری سمیت متعدد الزامات میں گرفتار کیا ہے۔ ان سے پہلے سدیپ پولے پھر سچن سنگھ کو حراست میں لیا گیا۔ واضح ہو کہ ترنمول لیڈروں کے خلاف بھتہ خوری کے الزامات کافی عرصے سے چل رہے ہیں۔ جب ترنمول اقتدار میں تھی، اپوزیشن کو بار بار اس مسئلہ کو اٹھاتے دیکھا گیا۔ لیکن الزام ہے کہ کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ریاست میں تبدیلی کے بعد ایک کے بعد ایک ترنمول لیڈروں اور کونسلروں کو بھتہ خوری کے الزام میں گرفتار کیا جارہا ہے۔ اب اس فہرست میں اربجیت کا نام شامل ہوگیا ہے۔ ان کے خلاف تاجروں سے پیسے بٹورنے کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ حال ہی میں ترنمول نے اربجیت کو اپنی آئی ٹی ٹیم میں ایک بڑا مقام دیا ہے۔ وہ دلال داس ٹھاکر کے بیٹے ہیں، جو مضافاتی علاقوں میں طویل عرصے سے ترنمول لیڈر ہیں۔ ان پر علاقے میں طرح طرح کے الزامات لگائے گئے۔ اس بار، گرفا تھانے کی پولس نے شکایت ملنے پر اس کے خلاف کارروائی کی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 123 کے کونسلر سدیپ پولے کو پولس نے کچھ دن پہلے گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد وارڈ نمبر 36 کے کونسلر سچن سنگھ کو کل گرفتار کیا گیا۔ سچن کو پولس نے 27 مئی کو 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور مار پیٹ کے الزام میں نارکل ڈانگا پولس اسٹیشن میں درج ایک کیس میں گرفتار کیا۔ شکایت کنندہ آدرش پانڈے نے دعویٰ کیا کہ 4 مئی 2021 کو سہ پہر 3 بجکر 30 پر سچن کمار سنگھ اور کچھ دوسرے لوگوں نے ان کے گھر پر حملہ کیا، اس میں توڑ پھوڑ کی، مختلف اشیاء کو لوٹا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ پولس نے الزامات کی تحقیقات کے بعد ملزم سچن کمار سنگھ کو گرفتار کرلیا۔ ترنمول کے اندر انتشار کے درمیان ایک کے بعد ایک لیڈروں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ سیاسی اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ ترنمول لیڈروں کے خلاف بھتہ خوری کے الزامات ہیں۔ اس کے نتیجے میں ان کا خیال ہے کہ گرفتاریوں کی فہرست میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

مانسون کی آمد، موسلا دھار بارش کا سلسلہ!

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) ملک کا بڑا حصہ شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ دریں اثنا، ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے خبروں کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق اور صرف 1 دن پہلے یعنی 4 جون تک مانسون ہندستانی سرزمین میں داخل ہو رہا ہے۔ مانسون پہلے ہی انڈمان اور نکوبار میں داخل ہو چکا ہے۔ مانسون کیرالہ کے راستے ہندستانی سرزمین میں داخل ہوگا۔ جنوب مغربی مانسون 1-2 دنوں میں کیرالہ میں داخل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ، آئی ایم ڈی نے کہا ہے کہ موسم اب مانسون کی مزید پیش رفت کے لیے سازگار ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جنوب مغربی مانسون بتدریج بحیرہ عرب اور خلیج بنگال کے بڑے حصے میں آگے بڑھ سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے لکشدیپ، کیرالہ اور تمل ناڈو کے کچھ اور علاقوں میں مانسون کے داخل ہونے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی جنوب مغربی، مغربی وسطی، مشرقی وسطی اور شمال مشرقی خلیج بنگال میں مانسون کے مزید آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے منگل کو کہا کہ 4 جون تک جنوب مغربی مانسون کی مزید پیش قدمی کے لیے حالات سازگار رہیں۔ اس کے نتیجے میں، مانسون جنوب مغربی اور جنوب مشرقی بحیرہ عرب، لکشدیپ، کیرالہ، تمل ناڈو اور خلیج بنگال کے کچھ حصوں میں پھیل سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق کیرالہ کے کچھ حصوں میں اگلے 6 سے 7 دنوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعض مقامات پر 7 سے 20 سینٹی میٹر تک بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی تمل ناڈو اور کرناٹک کے الگ تھلگ علاقوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے نہ صرف جنوبی ہندستان بلکہ شمال مغربی، وسطی اور مشرقی ہندستان کے کچھ حصوں کی بھی پیش گوئی کی ہے۔ یہ بھی خبردار کیا گیا ہے کہ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ تاہم مانسون کی آمد کے بارے میں کچھ غیر یقینی صورتحال ہے۔ آئی ایم ڈی کی توسیع شدہ رینج کی پیشن گوئی کا کہنا ہے کہ کیرالہ میں مانسون کی آمد میں تاخیر ہوسکتی ہے یا مغربی بحر الکاہل میں بننے والے طوفان اور لکشدیپ کے علاقے میں ایک طوفانی گردش کی وجہ سے مانسون کا آغاز کمزور ہوسکتا ہے۔ کیونکہ یہ طوفان بحیرہ عرب اور خلیج بنگال سے بڑی مقدار میں آبی بخارات کھینچ رہے ہیں۔ دریں اثنا ہندستان کے محکمہ موسمیات نے گزشتہ ہفتے مانسون کی بارشوں کے لیے اپنی پیشن گوئی کو تبدیل کردیا ہے۔ اپریل میں، جہاں طویل مدتی اوسط (LPA) کے 92 فیصد بارش کی پیش گوئی کی گئی تھی، اسے کم کر کے 90 فیصد کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، آئی ایم ڈی نے یہ بھی کہا ہے کہ اس سال مانسون کے کمی ہونے کا 60 فیصد امکان ہے۔

سرینڈر ناتھ کالج کے یونین لیڈروں کی گرفتاری کا مطالبہ

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) سریندر ناتھ کالج کے یونین روم سے لاکھوں روپے برآمد ہوئے۔ اتنا ہی نہیں کنڈوم بھی برآمد کیا گیا۔ اس واقعہ میں ترنمول لیڈر دیباشش بنرجی اور دو دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان کے بیٹے شیواشیس بنرجی کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ کالج کے دکاندار پریتوش دت کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کیا ترنمول کے ایک اور ہیوی ویٹ لیڈر کو گرفتار کیا جاسکتا ہے؟ عدالت نے بھی گرین سگنل دے دیا ہے۔ واضح رہے کہ شیواشیس نے 2012 میں سریندر ناتھ لا کالج سے قانون کی ڈگری پاس کی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے نیتا جی سبھاش اوپن یونیورسٹی سے پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم حاصل کی۔ مبینہ طور پر، ملزم اس کے بعد اپنے والد کے بھتے کی رقم سے پڑھنے کے لیے لندن چلا گیا۔ 2013 سے، وہ سریندر ناتھ لا کالج میں طلبہ یونین کے جی ایس ہیں۔ پھر وہ سریندر ناتھ لا کالج کے گورننگ ممبر تھے۔ 2015 میں، وہ ریاستی یوتھ فیسٹیول کا کنوینر بن گیا۔ مبینہ طور پر، وہ سکانتا چکرورتی کو ہٹانے کے بعد سدیپ بنرجی کے دباؤ میں ٹی ایم سی پی سنٹرل کولکاتا کے صدر بنے۔ پھر وہ سریندر ناتھ لا کالج میں SACT کے پروفیسر بن گئے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سریندر ناتھ کالج کے یونین روم کی الماری میں منگل کو لاکھوں روپے ملے تھے۔ کالج کے یونین روم سے روپے سے بھرے دو بیگ برآمد ہونے پر ہنگامہ برپا ہوگیا ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے تجل گھوش نے ترنمول کو نشانہ بناتے ہوئے کالج کے ترنمول طلبہ لیڈروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس زندگی میں اور کیا دیکھوں؟ ہم نے پارتھو چٹرجی کی گرل فرینڈ کے گھر میں پیسوں کا خزانہ دیکھا، ترنمول لیڈر کے دھان کے کھیت میں پیسہ۔ اب یونین روم کی الماری میں لاکھوں روپے برآمد ہوئے جسے دیمک کھا گیا۔ کالج میں یہ فنڈ 5 کروڑ سے زیادہ دکھایا گیا ہے۔

کولکاتا: تریپورہ کی لڑکی کو بس میں 'بنگلہ دیشی' کہنے پر مذمت کا طوفان

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکتہ میں چلتی بس میں تریپورہ کی ایک بنگالی لڑکی کو بنگلہ دیشی کہنے کے الزام کو لے کر سوشل میڈیا پر زبردست بحث شروع ہوگئی ہے۔ اس واقعہ کا ایک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مغربی بنگال اور تریپورہ سمیت مختلف حلقوں میں تنقید کا طوفان برپا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ لڑکی جو کام کی وجہ سے کئی برسوں سے کولکاتا میں مقیم ہے، حال ہی میں ایک پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کر رہی تھی۔ الزام ہے کہ جب اس نے سفر کے دوران تریپورہ کی علاقائی بنگالی زبان میں بات کی تو کچھ ساتھی مسافروں نے اس کی شناخت پر سوال اٹھایا اور اسے بنگلہ دیشی کہا۔ صورتحال کے ایک مرحلے پر لڑکی نے سرعام احتجاج کیا۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں وہ اپنی شناخت بتاتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ ہندستانی شہری ہے اور کافی عرصے سے کولکاتا میں مقیم ہیں۔ اس نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ صرف علاقائی لہجے یا زبان کی وجہ سے کسی کو غیر ملکی کے طور پر شناخت کرنا قابل قبول نہیں ہے۔ نوجوان خاتون کے مطابق تریپورہ اور آسام سمیت شمال مشرقی علاقے کے بہت سے لوگ کام اور تعلیم کے سلسلے میں بھارت کے مختلف شہروں میں مقیم ہیں۔ وہ اپنی علاقائی لسانی خصوصیات میں بات کرتے ہیں۔ لہٰذا، زبان کے اختلاف کی بنیاد پر کسی کی تذلیل کرنا نامناسب ہے۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد سوشل میڈیا پر شدید رد عمل سامنے آیا۔ بہت سے لوگوں نے نوجوان خاتون کے موقف کی حمایت کی اور زبان اور علاقائی شناخت کی بنیاد پر امتیازی سلوک پر تنقید کی۔ کچھ لوگوں نے اپنے اسی طرح کے تجربات بھی شیئر کیے۔

سونا پپو کیس میں ای ڈی کا کولکاتا، مرشد آباد پر چھاپہ، نقدی،
طلائی زیورات اور دبئی کی جائیداد کے دستاویزات برآمد

کولکاتا، 3/جون: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات میں ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ سونا پپو کیس میں سابق ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) شانتنو سنہا بسواس، جوئے ایس کامدار اور ان کے ساتھیوں کی ای ڈی نے کولکاتا اور مرشد آباد کے 13 پتوں پر تفتیش کی۔ ای ڈی نے مطلع کیا ہے کہ یہ چھاپہ کولکاتا اور مرشد آباد میں 22 مئی کو بیک وقت مارا گیا تھا۔ شانتنو سنہا بسواس، محمد علی، روح الامین علی شاہ، اتل کٹاریہ سمیت کئی لوگوں کے گھروں اور متعلقہ پتوں پر چھاپے مارے گئے تھے۔ تلاشیوں میں تقریباً 17 لاکھ روپے نقد، سونے کے زیورات، مختلف ڈیجیٹل آلات اور ہندستان اور دبئی میں واقع جائیدادوں میں سرمایہ کاری سے متعلق اہم دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ برآمد شدہ دستاویزات اور ڈیجیٹل ثبوت تحقیقات میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ اس معاملے میں پہلے بھی کئی چھاپے مارے گئے تھے۔ یکم اپریل، 19 اپریل اور 26 اپریل کو ای ڈی نے کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں شانتنو سنہا بسواس، جوئے ایس کامدار، سونا پپو اور ان کے قریبی ساتھیوں کے گھر کی تلاشی لی۔ اس وقت بھی بڑی مقدار میں مجرمانہ دستاویزات، ڈیجیٹل ثبوت اور تقریباً 1 کروڑ 47 لاکھ روپے نقد ضبط کیے گئے تھے۔ تحقیقات کے دوران ای ڈی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال پولس کی طرف سے درج متعدد ایف آئی آر کی بنیاد پر انہیں معلوم ہوا کہ سونا پپو اور اس کے ساتھی غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں اور منظم جرائم میں ملوث تھے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے مختلف غیر قانونی کاروبار اور مالیاتی لین دین کے ذریعے بھاری رقم کمائی اور اس رقم کو مختلف جائیدادوں اور سرمایہ کاری کے ذریعے چھپانے کی کوشش کی۔ ای ڈی کے مطابق 22 مئی کے چھاپوں کے دوران برآمد ہونے والے دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ بھارت اور دبئی میں جائیداد کی خریداری، سرمایہ کاری اور دیگر مالیاتی لین دین کے ذریعے جرائم کی رقم کو منتقل کرنے اور لانڈر کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس رقم کا ایک حصہ مختلف تنظیموں اور ساتھیوں کے ذریعے منتقل کیا گیا تاکہ اسے جائز آمدنی کی طرح ظاہر کیا جاسکے۔ ای ڈی نے کہا کہ وہ منی لانڈرنگ کی اس رنگ میں مزید افراد اور تنظیموں کے ملوث ہونے کے امکان کی جانچ کررہی ہے۔ برآمد شدہ دستاویزات، ڈیجیٹل معلومات اور مالیاتی لین دین کی بنیاد پر تحقیقات کو مزید وسعت دی جائے گی۔ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ اس معاملے میں مالیاتی لین دین کا نیٹ ورک ملک سے باہر اور بیرون ملک بھی پھیل سکتا ہے۔ تفتیش ابھی جاری ہے۔

میونسپلٹی کے کام کاج پر فرحاد کے سامنے ہی سوال ترنمول کے اراکینِ اسمبلی سے مخاطب ہوکر وزیراعلیٰ ناراضگی ظاہر کیا

ہوڑہ:3 جون (محمد شعیب عالم) نبنّو میں وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی انتظامی میٹنگ میں کنال گھوش، فرحاد حکیم اور رتنا بندیوپادھیائے شریک ہوئے۔ بدھ کے روز نبنّو کے کانفرنس ہال میں کولکاتا، ہوڑہ اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع کے لئے ایک انتظامی اجلاس منعقد کیا گیا، جہاں ان تینوں ترنمول رہنماؤں کی موجودگی دیکھی گئی۔ اس سے ایک دن قبل، منگل کو بھی فرحاد، کنال اور رتنا کو سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔

بدھ کو نبنّو میں ان کی موجودگی نے سیاسی حلقوں میں چہ مگوئیوں کو جنم دیا۔ قابل ذکر ہے کہ کلیانی میں ندیہ، شمالی 24 پرگنہ اور ہگلی اضلاع کے انتظامی اجلاس میں باراسات کی رکنِ پارلیمان کاکلی گھوش دستیدار نے بھی شرکت کی تھی اور انہوں نے پارٹی کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ بدھ کے اجلاس میں بج بج کے ایم ایل اے اشوک دیو بھی موجود تھے۔

اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے میئر فرحاد حکیم کی موجودگی میں ہی میونسپلٹیوں کے کام کاج پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا: ''کولکاتا میں بہت سی زیرِ تعمیر عمارتیں ہیں جن کا کوئی منظور شدہ نقشہ نہیں ہے۔ آبی ذخائر کو بھرنے اور ایسٹرن بائی پاس کے اطراف ایسی سرگرمیوں کو روکنا ہوگا۔ یہاں میئر صاحب موجود ہیں، ہوڑہ اور نیوٹاؤن میں بھی قواعد و ضوابط کی پابندی نہیں ہو رہی۔ انہی بے ضابطگیوں کی وجہ سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ فائر سیفٹی کے جو رہنما اصول ہیں، ہزاروں عمارتوں میں ان پر عمل نہیں کیا گیا۔ ان معاملات پر توجہ دینا ضروری ہے۔''

تاہم اجلاس کے بعد شوبھندو نے اپوزیشن کے حوالے سے مثبت تبصرہ کرتے ہوئے کہا: ''مجھے خوشی ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کے اراکینِ اسمبلی اجلاس میں آئے ہیں۔ تعمیری تنقید ہونی چاہیے، لیکن کام بھی جاری رہنا چاہیے۔ حکومت یقیناً آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔''

اس کے ساتھ ہی انہوں نے کولکاتا اور ہاوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بعض عہدیداروں کی کارکردگی پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا:

"ترقی کی رفتار رک نہیں سکتی۔"

انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ انتظامی اجلاس کو سیاسی پلیٹ فارم نہیں بنایا جائے گا۔

واضح رہے کہ انتخابات میں ترنمول کانگریس کی نشستوں کی تعداد 80 تک پہنچنے کے بعد، ممتا بنرجی منگل کو پہلی بار ایک سیاسی پروگرام میں سڑک پر اتریں اور دھرم تلہ کے وائی چینل پر دھرنے میں شریک ہوئیں۔ اس پروگرام میں فرحاد حکیم، رتنا بندیوپادھیائے اور کنال گھوش بھی موجود تھے۔ تاہم ممتا کے اس احتجاجی پروگرام میں ترنمول کے صرف چند ہی سرکردہ رہنما نظر آئے۔

دوسری جانب گزشتہ ہفتے سونارپور میں ترنمول کے ایک مبینہ ''انتخابی تشدد میں ہلاک'' کارکن کے اہلِ خانہ سے ملاقات کے دوران ابھیشیک بنرجی پر حملہ کیا گیا تھا۔

کولکاتا ایئرپورٹ پر حاجیوں کی واپسی شروع

کولکاتا:3 جون (عوامی نیوز سروس) بروز بدھ حجاج کرام کو لے کر ڈیڑھ گھنٹہ کی تاخیر سے فلائٹ ایف 3 / 7302 کولکاتا ایئرپورٹ صبح ساڑھے سات بجے پہنچی۔ ایئر لائنس والوں کے ناقص نظم وضبط کی وجہ سے حاجیوں کے چہرے پر تھکاوٹ کا پورا اثر تھا، پھر بھی مقدس فریضہ حج کی تکمیل کے سبب ان پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ آج بھی حسب معمول علمائے اہل سنت کولکاتا حجاج کرام کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ کے اندر موجود تھے ہم لوگوں کے سروں پر سجی برکاتی ٹوپیوں کو دیکھ کر کئی حاجی صاحبان لپک لپک کر ملاقات کرتے اور کہتے کہ ایسی جگہوں پر آپ لوگوں کو دیکھ کر روح مچل جاتی ہے۔ آج مونگیر کے رہنے والے مولانا توصیف رضا مصباحی اور بائیسی کٹیہار کے مولانا مشتاق رضا صاحب سے پر جوش معانقہ ہوا آج تقریباً سارے حاجی صوبہ بہار سے تعلق رکھنے والے تھے جن کے استقبال کے لئے بہار حکومت کی جانب سے زماں خاں موجود تھے۔ زیر نظر تصویر میں مولانا محمد قمرالدین مصباحی صاحب استاذ جامعہ عبداللہ بن مسعود اور جناب سہراب رحمتی صاحب حاجی کو ان کے گھر والوں تک پہنچاتے ہوئے۔

پہلی بار آسنسول ڈویژن سے دو کابینہ وزراء منتخب، علاقے میں جشن کا ماحول

آسنسول: 3ر جون، (عوامی نیوز سروس): 2021 میں ریاستی حکومت کے پاس دو کابینہ وزیر تھے ایک ایک درگاپور اور آسنسول سے مگر اب بھگوا حکومت کے تحت درگاپور خالی رہا۔ کانگریس اور یونائیٹڈ فرنٹ کے دور حکومت میں یہاں سے کوئی وزیر منتخب نہیں ہوا تھا، لیکن بائیں محاذ کی حکومت کے دوران ایک ایک وزیر کو منتخب کیا گیا تھا۔ آسنسول علاقے میں جشن کا ماحول ہے کیونکہ ریاست میں شبھیندو ادھیکاری کی قیادت والی بی جے پی حکومت کی کابینہ کی توسیع میں کلٹی ایم ایل اے اجے پوددار کو کابینہ وزیر کا عہدہ دیا گیا پہلی بار آسنسول سب ڈویژن سے دو کابینہ وزیروں کی تقرری کی گئی ہے۔ 9 مئی کو وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کے ساتھ پانچ وزراء نے حلف لیا، جس میں آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال کو کابینہ وزیر کی ذمہ داری دی گئی اور یکم جون کو 35 وزراء نے حلف لیا، کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پوددار کو اس میں کابینہ وزیر کی ذمہ داری ملی آسنسول سب ڈویژن سے دو کابینہ وزراء کے ساتھ، یہ خطہ طاقت کا مرکز بن گیا ہے۔ جنوبی بنگال میں پہلی بار، بی جے پی نے 2014 میں آسنسول لوک سبھا سیٹ جیتی، اور لوگوں نے بھاری اکثریت سے بی جے پی کے امیدوار کو ووٹ دیا غور طلب ہے کہ بی جے پی کے قومی صدر ناتھن نوین نے اپنا بنگال دورہ رانی گنج سے شروع کیا۔ آسنسول کو بی جے پی کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے، اسی لیے یہاں سے دو کابینہ وزیروں کا تقرر کیا گیا ہے بنشو گوپال چودھری پہلے لیڈر تھے جنہیں کابینہ وزیر کی کمان ملی تھی۔ 2011 میں بنگال میں ترنمول کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد، آسنسول نارتھ کے ایم ایل اے ملئے گھٹک کابینہ کے وزیر بن گئے اس عہدہ پر وہ 2026 تک رہے 2021 کے انتخابات میں درگاپور ایسٹ سیٹ سے جیتنے والے پردیپ مجمدار کو کابینہ وزیر مقرر کیا گیا، اور مغربی بردوان ضلع کو دو کابینہ وزیر ملے۔ ترنمول نے ضلع کے ہر ایک ڈویژن سے ایک کابینہ وزیر مقرر کیا اس سے پہلے بائیں محاذ کے دور حکومت میں 1987 میں رانی گنج اسمبلی سیٹ سے جیتنے والے ایم ایل اے بنشو گوپال چودھری کو ایک سال بعد کابینی وزیر بنایا گیا تھا۔ مسٹر چودھری، آسنسول-درگاپور حلقہ سے کابینہ کے وزیر کے عہدے پر فائز ہونے والے پہلے رہنما۔ بعد میں، مرتل بنرجی، جو 1996 میں درگاپور-1 (اب درگاپور-ایسٹ) سے ایم ایل اے بنیں، نے بھی یہ عہدہ حاصل کیا۔ بائیں محاذ نے دونوں محکموں میں سے ایک ایک کابینہ وزیر بھی مقرر کیا۔ اب، پہلی بار، بی جے پی نے اکیلے آسنسول محکمہ سے دو کابینہ وزیروں کا تقرر کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار اصل میں راجستھان کے سیکر ضلع کے کری علاقے سے ہیں۔ ڈاکٹر پوددار کے بیٹے کیشو پودار نے بتایا کہ تقریباً سینکڑوں سال قبل ان کے آباؤ اجداد وہ کاروبار کرنے کے لیے براکر میں آئے اور یہیں سکونت اختیار کی۔ ان کے دادا ایک نامور تاجر تھے۔ پودار نے اپنی اسکولی تعلیم براکر آدرش وویالیہ میں حاصل کی ڈاکٹر اجے پودار نے براکر ہٹالہ علاقے میں آدرش وویالیہ میں شرکت کی۔ انہوں نے 1992 میں رانچی میڈیکل کالج سے بیچلر آف میڈیسن اور بیچلر آف سرجری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اسی دوران انہوں نے 1972 میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور 1973 میں بھارتیہ جن سنگھ میں شمولیت اختیار کی وہ 1980 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک وقف رکن بنے۔ 2016 میں، انہیں کلٹی اسمبلی سیٹ سے پہلی بار بی جے پی کا ٹکٹ دیا گیا اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 2021 میں، بی جے پی نے انہیں کلٹی سے دوسری بار ٹکٹ دیا، اور اس بار وہ صرف 679 ووٹوں کے فرق سے جیت گئے 2026 میں، انہیں دوبارہ ٹکٹ دیا گیا، اس بار اپنے قریب ترین ترنمول امیدوار ابھیجیت گھٹک کو 26,498 ووٹوں کے فرق سے شکست دی پھر کو انہوں نے کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ اجے پودار کے دو چیمبر ہیں براکر کے علاقے میں، بیگونیا موڑ کے قریب اور پیڈ اگلی میں، جہاں وہ مریضوں کو دیکھتے ہیں۔

سرکاری بسوں میں خواتین کیلئے مفت سروس شروع، آسنسول ڈپو سے 29 اے سی اور نان اے سی بسیں تیار، آن لائن بکنگ بھی مفت

آسنسول: 3ر جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی حکومت نے پیر کو خواتین کو سرکاری بسوں میں مفت سفر کی پیشکش شروع کر دی اس اسکیم کا مشترکہ طور پر آسنسول سٹی بس اسٹینڈ پر ضلع مجسٹریٹ پونم ویلم ایس، آسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی، اور بارہ بونی کے ایم ایل اے اریجیت رائے نے افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ خواتین کے لیے مفت بس سروس یکم جون سے شروع ہوئی تھی۔ یہ سہولت ضلع آسنسول اور درگاپور کے دونوں سرکاری بس ڈپوؤں پر لاگو کی گئی ہیمفت بس سفر کا فائدہ اٹھانے کے لیے شناختی کارڈ ضروری ہے: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ مفت بس سفر کا فائدہ اٹھانے کے لیے، کسی کے پاس 11 میں سے ایک سرکاری شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے۔ ان میں آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ، منریگا جاب کارڈ، آیوشمان بھارت ہیلتھ کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ، راشن کارڈ، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، یا پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگس کے ذریعہ جاری کردہ فوٹو شناختی کارڈ، اور اسکولوں یا کالجوں کے ذریعہ جاری کردہ فوٹو شناختی کارڈ شامل ہیں۔ جلد ہی ریاستی حکومت بھی ان شناختی کارڈوں کو نافذ کرے گی۔ ایم ایل اے نے خواتین بس مسافروں کو گلاب دے کر الوداع کیا درگاپور بس ٹرمینل پر خواتین کی بھیڑ بڑھ گئی درگاپور: ریاستی حکومت نے خواتین کے لیے سرکاری بس سروس مفت کر دی ہے۔ اس کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ ایس بی ایس ٹی سی درگاپور سٹی سنٹر بس ٹرمینل میں خواتین مسافروں کی ایک بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ درگاپور ٹرمینل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ خواتین کے لیے مفت بس سروس شروع ہو گئی ہےحکومت خواتین کو بسوں میں سفر کرنے کے لیے اسمارٹ کارڈ جاری کرے گی جس سے ان شناختی کارڈز کی ضرورت ختم ہو جائے گی یہ اسکیم خاص طور پر کام کرنے والی خواتین، طالب علموں اور روزانہ سفر کرنے والی خواتین کے لیے فائدہ مند ہے۔ اطلاع کے مطابق ایس بی ایس ٹی سی کے آسنسول ڈپو سے روزانہ 29 بسیں مختلف مقامات کے لیے روانہ ہوتی ہیں آسنسول ایس بی ایس ٹی ڈپو کے انچارج آسنسول ڈپو سے کولکتہ، I، دھرمتلہ، کروناموئی، باراسات، مالدہ اور درگاپور کے لیے بسیں ہیں۔ ہوڑہ، بیلگھریا اور پرولیا ڈپو کی بسیں بھی آسنسول سے گزرتی ہیں۔ آسنسول سے بسیں کس وقت کہاں کہاں روانہ ہوتی ہیں؟ آسنسول سے دھرمتلہ (نان اے سی بس): آسنسول سے صبح 05:35، 06:20، 07:30، 07:50، 08:50، 10 بجے، 10:30 اور 11:10 پر روانہ ہوتی ہے اور اسی دن واپس آتی ہے۔ آسنسول کروناموئی (نان اے سی بس): آسنسول سے صبح 06 بجے، 07 بجے، 07:35، 08:35، 10 بجے روانہ ہوتی ہے اور اسی دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے مالدہ (نان اے سی بس): صبح 07 بجے، 08 بجے، 09 بجے، 10 بجے روانہ ہو گی۔ کمار گھوش نے وضاحت کی کہ آسنسول کی بسیں مختلف مقامات پر جاتی ہیں۔ مزید برآں، ہوڑہ سٹی بس اسٹینڈ اور دیگر ڈپو جیسے بیلگھریا، پرولیا وغیرہ سے 29 بسیں بھی روزانہ آسنسول سے سفر کرتی ہیں۔ یہ آسنسول سے روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہےآسنسول سے فراکا (نان اے سی بس): آسنسول سے دوپہر 12 بجے روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے کولکاتا (نان اے سی): آسنسول سے 01:55 دوپہر روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے کروناموئی (نان اے سی): آسنسول سے دوپہر 1 بجے روانہ ہوتی ہے اور اگلے دن واپس آتی ہے۔ آسنسول سے باراسات (نان اے سی بس): صبح 09:25 بجے۔ یہ بسیں ہدایت کے مطابق آسنسول سٹی بس اسٹینڈ سے روانہ ہوتی ہیں۔ ریاستی حکومت مسافروں کو مفت ٹکٹ فراہم کرے گی۔ حکومت کے مقرر کردہ کرایوں میں سے، یہ آسنسول سے کھلتا ہے۔ آسنسول سے دیگھا (نان اے سی بس): آسنسول سے صبح 05:45 اور شام 08:30 پر روانہ ہوتی ہے۔ آسنسول سے درگاپور (نان اے سی بس): صبح 09:30 اور شام 05:30 پر روانہ ہوتی ہے اور واپس آتی ہے۔ آسنسول سے کروناموئی (AC بس): آسنسول سے صبح 06:45 بجے روانہ ہوتی ہے۔ آسنسول سے درگاپور (AC بس): آسنسول سے صبح 10:45 اور شام 05 بجےپر روانہ ہوتی ہے۔ ٹکٹ کاؤنٹرز کے علاوہ آن لائن (زیرو بیلنس) بک کیے جاسکتے ہیں۔

پروفیسر محمد زاہد الحق نے خدا بخش لائبریری کے ڈائرکٹر کا چارج لیا
پہلی بار اردو زبان وادب کی ماہر شخصیت کو حکومت ہند نے یہ ذمہ داری سونپی

پٹنہ: یکم جون 2026 پروفیسر محمد زاہد الحق، یونی ورسٹی آف حیدرآباد علمی وادبی دنیا کی ایک معروف شخصیت اور مشہور اسکالر ہیں۔ انھوں نے تعلیم، ثقافت اور اردو زبان و ادب کے میدان میں قابل ذکر خدمات انجام دی ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی اور جواہر لال نہرو یونی ورسٹی سے کسب فیض کرتے ہوئے انھوں نے اپنا تدریسی سفر شعبۂ اردو، دہلی یونی ورسٹی سے شروع کیا۔ پھر کلکتہ یونی ورسٹی کے شِب پور دینو بندھو کالج سے مختصری مدت کے لیے وابستہ ہوئے اور اس کے بعد یونی ورسٹی آف حیدرآباد سے منسلک ہوئے جہاں ترقی کرتے ہوئے پروفیسر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ وہاں آپ نے اردو زبان وادب اور درس و تدریس کے شعبے میں گوناگوں خدمات انجام دیں۔ اردو ادب کی دنیا میں آپ کی شناخت ایک صاحب طرز شاعر کے علاوہ ناقد و محقق کی بھی ہے۔ ''انعام اللہ خاں یقین: عہد اور شاعری''، ''بساط نقد'' اور ''اٹھارویں صدی میں اردو غزل کا فکری نظام'' آپ کی نگارشات ہیں جن کی پذیرائی پروفیسر محمد حسن، پروفیسر وہاب اشرفی، پروفیسر غضنفر علی، پروفیسر ارتضیٰ کریم اور پروفیسر صفدر امام قادری جیسے ماہرین ادب نے کی ہے۔ آپ کے سو سے زائد تحقیقی مقالے معتبر رسائل وجرائد میں شائع ہوکر دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی کثیر الجہات خدمات سے متاثر ہو کر مرکزی وزارت ثقافت نے خدا بخش لائبریری جیسے عالمی شہرت یافتہ ادارے کے ڈائرکٹر کی ذمے داری ان کے سپرد کی ہے۔ آج مورخہ 1ر جون 2026 کو انھوں نے اس عہدے کا چارج لیا۔ خدا بخش لائبریری اپنے نادر مخطوطات اور قدیم مطبوعات کے سبب پوری دنیا میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ مدت سے یہ لائبریری ایک بے لوث اور مخلص دانش ور کی تلاش میں تھی، آج یہ تلاش پوری ہوئی اور پروفیسر محمد زاہد الحق کی شکل میں یہ تلاش مکمل ہوئی۔ مستقل ڈائرکٹر کا چارج لینے کے بعد انھوں نے لائبریری کا معائنہ کیا اور ہر سیکشن کے ذمے داروں سے ان کے کام کی نوعیت کو جانا۔ چوں کہ وہ خود تحقیق، تدریس اور تصنیف وتالیف سے گہرا شغف رکھتے ہیں، لہٰذا یہ امید کی جاتی ہے کہ ان کے دور میں لائبریری مزید ترقی کرے گی۔ خدا بخش لائبریری کے سابق انچارج ڈائرکٹر پروفیسر سدھارتھ سنگھ، وائس چانسلر، نو نالندہ مہاوہار نے چارج دیتے وقت موجودہ ڈائرکٹر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

پروفیسر محمد زاہد الحق کی خدا بخش لائبریری کے سربراہ کی حیثیت سے عظیم آباد تشریف آوری کو ایک نیک فال قرار دیتے ہوئے اردو زبان سے تعلق رکھنے والے اساتذہ، طلبہ اور ماہرین نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے پروفیسر محمد زاہد الحق کی فعال قیادت میں لائبریری کی ترقیات کی توقع کی ہے۔ کولکاتا سے محمد طیب نعمانی نے ڈاکٹر زاہد الحق صاحب کو مبارک باد پیش کی ہے۔

☆

کانکی نارہ میں ڈاکٹر بشیر بدر کے لیے تعزیتی ودعائیہ محفل (اور خورشید بھارتی کے اعزاز میں کامیاب شعری نشست)

بزمِ خواجہ جاوید اختر، کانکی نارہ کے زیرِ اہتمام مورخہ 31 مئی 2026ء، بروز اتوار، صبح ساڑھے دس بجے تا ساڑھے بارہ بجے ایک باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب جدید اردو غزل کے مایہ ناز اور عہد ساز شاعر ڈاکٹر بشیر بدر کی یاد میں تعزیتی ودعائیہ محفل اور مرزاپور (یوپی) سے تشریف لائے سینئر شاعر جناب خورشید بھارتی (سابق مترجم، شعبۂ دیہی ترقی، حکومت اتر پردیش) کے اعزاز میں ایک شعری نشست پر مشتمل تھی۔ اس کامیاب تقریب کا انعقاد کانکی نارہ حمایت الغربا ہائی اسکول میں قائم 'قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان' کے کمپیوٹر سینٹر میں عمل میں آیا۔ نشست کی صدارت ادارے کے صدر جناب خواجہ احمد حسین (سابق رکن، مغربی بنگال اردو اکادمی) نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کمپیوٹر سنٹر کے سابق سینئر فیکلٹی کم سپروائزر علی شاہد دلکش نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ مودبانہ انداز میں مہمانانِ گرامی کو شہ نشین پر مدعو کیے جانے کے بعد صدرِ محفل کے اعلان کی تمام شرکا نے پرجوش تائید کی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام اللہ سے کرتے ہوئے مولانا و مدرس عبدالرحمٰن صاحب نے ڈاکٹر بشیر بدر، خواجہ جاوید اختر (علیگ)، ایوب انصاری (سابق ہیڈ ماسٹر، حمایت الغربا ہائی اسکول) اور ماسٹر ابوالکلام انصاری (سابق صدر کمپیوٹر سینٹر و سکریٹری اسکول ہذا) سمیت جملہ مرحومین کے لیے اجتماعی دعائے مغفرت فرمائی نیز ان کے درجات کی بلندی کی دعائیں کی گئیں۔ تعزیتی نشست کی ادبی شروعات جناب عین۔ سین کمال نے نعتِ سرورِ کونین ﷺ کے خوبصورت نذرانے سے کی۔ اس کے بعد صدرِ محفل خواجہ احمد حسین نے ڈاکٹر بشیر بدر کی ایک مقبولِ عام غزل کو مرحوم ہی کے مخصوص طرز وترنم میں پیش کر کے انھیں بہترین خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مذکورہ اسکول کے سابق سینئر استاد وا ین سی سی افسر جناب عاطف جلیس نے ڈاکٹر بشیر بدر سے اپنی ذاتی ملاقات کا انکشاف کیا مزید تعزیتی گفتگو کے ساتھ اسلافِ اردو نیز اکابرینِ ملت کے نقشِ قدم پر چلنے کی بات کہی اور اردو کی بقا کے مثبت اقدام کا پیغام دیا، جواں سال شاعر و ادیب علی شاہد دلکش نے ڈاکٹر بشیر بدر کی سوانحی کوائف مع اشعار وخدمات پر گفتگو کی۔ علاوہ ازیں معروف شاعر وصحافی مہتاب سلم نے ڈاکٹر بشیر بدر کیساتھ گزارے لمحات کو اپنے تاثرات میں شامل کیا، ان کی شاعری پر مختصر و جامع تعزیت کو اپنی گفتگو کا حصہ بنایا مزید انھیں اردو ادب کا گراں قدر سرمایہ قرار دیا۔ دوسرے سیشن میں اعزازی شعری نشست سجائی گئی، جس میں جناب سمیع الفت، احمد منیر، علی شاہد دلکش، بلند اقبال، مہتاب سلم، عظیم انصاری، صاحبِ نشست خورشید بھارتی اور صدرِ محترم خواجہ احمد حسین نے اپنے منتخب کلام سے محفل کو محظوظ کیا اور حاضرین و سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ معزز سامعین کی صف میں حاجی عبدالغفار، ڈاکٹر جاوید اشرف (کولکاتا)، محمد علی احمد (کولکاتا)، ماسٹر محمد ممتاز، شمیم جہانگیری، صحافی شکیل اختر، حسرت جاوید (ڈائریکٹر آسرا کمپیوٹر سنٹر) اور محمد شمشاد سمیت کمپیوٹر سینٹر کے طلبہ وطالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں راقم الحروف، محترمہ فردوس جبیں (سنٹر سپروائزر اور کمپیوٹر ٹیچر)، محمد صغیر احمد (اردو ٹیچر) اور محمد عبدالستار نے کلیدی اور انتظامی کردار ادا کیا۔

رپورٹ: بشیر احمد (اردو ٹیچر، کمپیوٹر سنٹر)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دہلی کے مالیہ نگر

بریگیڈ سروس (ڈی ایف ایس) کے ایک افسر نے بتایا کہ 'لیمن گرین ریسٹورینٹ' میں لگی آگ پر قابو پانے کے لیے ابتدائی قدم کے طور پر 2 واٹر ٹنڈر، 2 واٹر باؤزر، ایک کوئک ریسپانس گاڑی اور آگ بجھانے والی دیگر یونٹس بھیجی گئیں۔ بیسمنٹ میں پھنسے 3 لوگوں کو فوری طور پر باہر نکالا گیا، جس سے ان کی جان بچ گئی۔ آگ لگنے کے بعد مقامی لوگوں نے فوراً پولیس اور فائر بریگیڈ کو خبر دی، جس سے کئی لوگوں کی جان بچ گئی۔ دہلی پولیس کے مطابق اب تک 11 زخمیوں کو بہ حفاظت ریسٹورینٹ سے باہر نکال کر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں کی حالت پر ڈاکٹر مستقل نظر بنائے ہوئے ہیں۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ اسپتال سے تفصیلی میڈیکل رپورٹ ملنے کے بعد ہی زخمیوں کی حالت کے بارے میں واضح جانکاری دی جا سکے گی۔

فائر بریگیڈ کے افسران نے واقعہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ شدید دھوئیں اور آگ میں پھنسے لوگوں تک پہنچنے میں شدید مشقت کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی گھنٹوں کی محنت کے بعد آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا ہے، لیکن عمارت کے اندر تلاشی اور ریسکیو مہم اب بھی جاری ہے۔ اب تک 37 لوگوں کو ریسٹورینٹ سے باہر نکالا گیا ہے۔ اس واقعہ کی کچھ ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہیں۔ ایک ویڈیو میں کچھ لوگ اپنی جان بچانے کے لیے ریسٹورینٹ کی اوپری منزلوں سے نیچے کودتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔

فی الحال آگ لگنے کی وجہ سامنے نہیں آسکی ہے۔ ماہرین اور فورنسک ٹیموں نے جائے وقوع کا تجزیہ شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی جانچ میں شارٹ سرکٹ سمیت دیگر تکنیکی اسباب کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ حالانکہ آگ کے حقیقی اسباب کا انکشاف جانچ پوری ہونے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ انتظامیہ نے اس معاملے کی تفصیلی جانچ کا حکم دے دیا ہے اور قصورواروں کے خلاف ضروری کارروائی کا یقین دلایا ہے۔

بقیہ: ایران کا کویتی

کہا کہ بدھ کو ہونے والے حملے کے باعث ملک کی فضائی ٹریفک معطل کر دی گئی ہے۔

ایران کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے کویت پر حملہ بحیرہ فارس، آبنائے ہرمز اور قشقائی جزائر پر امریکی حملوں کے جواب میں کیا۔ انہوں نے امریکی اڈے کو تباہ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ دریں اثناء بحرین کی وزارت داخلہ نے کہا کہ ملک کے کئی حصوں میں سائرن کی آوازیں سنی گئیں۔ اس ملک کے شہریوں کو محفوظ مقامات پر رہنے کا مشورہ دیا جارہا ہے۔ دریں اثناء ایرانی فوج کی طرف سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں بحرین پر آسمان پر میزائلوں کو دکھایا گیا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے دونوں فریقوں نے جنگ کے شعلے بھڑکانے شروع کر دیے ہیں۔

حال ہی میں ایران کے اعلیٰ رہنما باقر غالب نے واضح کیا کہ ایران امریکہ پر اعتماد نہیں کرتا۔ صدر Pjeskian نے کہا کہ اگرچہ وہ جنگ کے پہلے دن مارے گئے تھے لیکن خود آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ہمیں مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کی ضرورت ہے۔ لیکن اب صورتحال بدل چکی ہے۔ اب مذاکرات کی کوئی گنجائش نہیں۔ ایران کے کئی اعلیٰ حکام کھلے عام کہہ چکے ہیں کہ وہ امریکہ کو سبق سکھائیں گے۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے شعلے مزید شدید ہونے کا خدشہ سچ ثابت ہوگیا ہے۔

بقیہ: جنوبی لبنان پر

لبنان میں اسپتال کے قریب بمباری، 14 افراد شہید، 127 زخمی لبنان کی وزارتِ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بنت جبیل کے علاقے میں ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 5 افراد جاں بحق اور 48 زخمی ہوئے، زخمیوں میں تبنین اسپتال کے ایک ڈاکٹر اور متعدد طبی عملے کے ارکان بھی شامل ہیں۔

رپورٹس کے مطابق صدیقین اور ارزون کے قصبے بھی اسرائیلی حملوں کی زد میں آئے، جبکہ رات گئے اسرائیلی جنگی طیاروں نے ضلع صور کے قصبے دیر قانون رأس العین پر فضائی حملہ کیا۔

بقیہ: امریکہ اور ایران

پر فوجی اڈوں اور زمینی کنٹرول اسٹیشن پر بھی فضائی حملے کیے تھے۔ سینٹ کام نے یہ بھی اطلاع دی کہ اس نے تین "ایک طرفہ حملہ کرنے والے ڈرون" کو مار گرایا جو ایران کی طرف سے قانونی طور پر علاقائی پانیوں کی منتقلی کرنے والے شہری ملاحوں کی طرف شروع کیے گئے تھے۔

فائرنگ کے اس شدید تبادلے نے ایران امریکہ جنگ بندی معاہدے میں بحران کو مزید شدت پیدا کر دی ہے۔

سینٹ کام کے مطابق تازہ ترین تنازع منگل کو اس وقت شروع ہوا جب امریکی افواج نے بین الاقوامی پانیوں میں آبنائے ہرمز کی امریکی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرنے والے ایک خالی ٹینکر کو روکا۔ بوٹسوانا کے جھنڈے والے ٹینکر، جس کا نام ایم/ٹی لیکسی ہے، کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب اس کے عملے نے 24 گھنٹے کی مدت میں بار بار کی وارننگ کو نظر انداز کیا۔ یہ ٹینکر کویت کے قریب آبنائے کے شمال میں واقع ایران کے جزیرہ خرگ کی طرف جارہا تھا، جب امریکی طیارے نے ہیل فائر میزائل فائر کیا، جس سے اس کے انجن تباہ ہوگئے۔

بقیہ: 200 سال قدیم

اسٹیشن کے احاطہ میں موجود اس مسجد کو منہدم کرنے سے پہلے اے سی پی شیوہری مینا نے افسروں کے ساتھ پہنچ کر جائزہ لیا تھا۔ بعد ازاں سخت سیکورٹی میں مزار اور اس کے قریب بنی مسجد کو مسمار کر دیا گیا۔

موصولہ اطلاع کے مطابق بھدو؟ چنگی واقع قلعہ کوہنا علاقہ میں از غیب شہید کی مسجد اور قبرستان کئی سالوں سے تنازعہ کا شکار رہا۔ مسلم فریق کا دعویٰ ہے کہ مسجد 200 سال قدیم تھی۔ مسجد کے متولی شمیم استاد تھے، جن کا 2 ماہ قبل انتقال ہو چکا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ ریلوے کی پرانی زمین ہے، جس پر کچھ لوگوں نے ناجائز قبضہ کر پہلے مزار بنائی، اور بعد میں مسجد و قبرستان کی تعمیر کی گئی۔ 2024 میں کاشی ماڈل ریلوے اسٹیشن کا منصوبہ سامنے آیا، جس کے بعد زمین کی پیمائش کرائی گئی اور مسجد کی تعمیر ناجائز قبضہ والی زمین پر ہونے کا پتہ چلا۔ انتظامیہ نے یہ بھی بتایا کہ ریلوے نے زمین خالی کرنے کے لیے کہا، جس کے بعد معاملہ عدالت میں پہنچ گیا۔ حال ہی میں متولی کیس ہار گئے، جس کے بعد ریلوے نے زمین خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا۔ حالانکہ زمین خالی نہیں کی گئی، اور پھر یہ کارروائی کرنی پڑی۔

از غیب شہید مسجد کی انہدامی کارروائی سے متعلق رپورٹ 'این ڈی ٹی وی' پر بھی شائع ہوئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ اس جگہ ایک ہنومان مندر بھی تھا، اسے بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ 'آج تک' کی رپورٹ میں بھی مندر منہدم کیے جانے کی اطلاع دی گئی ہے۔

مدھوبنی: 5 بچوں کی گڑھے میں ڈوبنے سے موت

علاقے میں غم کی لہر، سب ڈویژنل آفیسر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھاری پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا

مدھوبنی: بہار کے مدھوبنی ضلع کے بستی تھانہ علاقے میں واقع کیروار گاؤں میں ایک افسوسناک اور چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ سات بچے جو کہ جے سی بی کے ذریعے کھودے گئے گہرے گڑھے میں نہانے گئے تھے بیک وقت ڈوب گئے۔ حادثے میں پانچ بچوں کی موت ہوگئی، جب کہ دو کی حالت تشویشناک ہے۔ اس دل دہلا دینے والے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پورے علاقے میں کہرام مچ گیا اور جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق تمام بچے ایک ساتھ گڑھے میں نہانے گئے تھے۔ جیسے جیسے پانی گہرا ہوتا گیا وہ ایک ایک کرکے ڈوبنے لگے۔ بچوں کو ڈوبتے دیکھ کر مقامی لوگ فوری طور پر انہیں بچانے پہنچے اور ان میں سے تین کو بحفاظت نکال لیا تاہم بدقسمتی سے دو بچے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ دریں اثنا، بچائے گئے تین دیگر بچے ہسپتال میں دوران علاج دم توڑ گئے، جس سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد پانچ ہو گئی۔ اس واقعہ پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہوئے، کیروار گاؤں کے سابق سربراہ نے کہا کہ جے سی بی کے ذریعے کھودے گئے مہلک گڑھے میں ڈوب کر بے وقت ہلاک ہونے والے پانچ بچوں میں تین لڑکیاں اور دو لڑکے شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے بچوں میں سے تین کی عمریں 13 سے 14 سال کے درمیان تھیں جب کہ دو کی عمریں صرف 12 اور 13 سال تھیں۔ حادثے کے بعد جائے وقوعہ کے قریب ایک کھیت سے بچوں کی چپل کے سات جوڑے برآمد ہوئے جو کہ المناک منظر کی گواہ ہیں۔ حادثہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بینی پٹی کے سب ڈویژنل آفیسر شرنگ پانڈے اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس فوری طور پر بھاری پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کے بعد انتظامی اہلکار فوری طور پر سب ڈویژنل اسپتال جے نگر پہنچے جہاں باقی دو شدید زخمی بچوں کا علاج چل رہا ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق دونوں بچوں کی حالت بدستور تشویشناک ہے اور اہلکار ان کی صحت کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ بینی پٹی کے سب ڈویژنل افسر نے بتایا کہ انتظامیہ سنگین لاپرواہی اور حادثے کی بنیادی وجوہات کی مکمل چھان بین کر رہی ہے، بشمول اتنے گہرے گڑھے کو اتنی آبادی والے علاقے میں حفاظتی معیارات کے بغیر کیوں چھوڑا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ضوابط کے مطابق، تمام مرنے والے بچوں کے سوگوار خاندانوں کو ہر ایک کو 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم فراہم کی گئی ہے۔

انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق ہی جلوس نکالے جائیں گے

بہار شریف (مرشد دسنوی) آئندہ آنے والے محرم کے تہوار کو پرامن، ہم آہنگی اور خیرسگالی طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے انجمن مفید الاسلام، نالندہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت انجمن صدر مظاہر الحق نے کی۔ اجلاس میں محرم کے جلوسوں کی تنظیم، انتظامی ہدایات اور لائسنسنگ کے طریقہ کار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انجمن کے نائب صدر میر ارشد حسین نے کہا کہ محرم کے جلوس صرف ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق ہی نکالے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر علاقے کو جلوس میں شرکت کرنے والے شرکاء کی فہرست فراہم کرنی ہوگی۔ مقررہ طریقہ کار کے مطابق ہر 100 افراد کے لیے 20 فیصد شرکاء کو اپنے آدھار کارڈ کی کاپی جمع کروانے کی ضرورت ہوگی۔ مائکروفون آپریٹر کے لیے علیحدہ آدھار کارڈ فراہم کرنا لازمی ہوگا اور باہر کے لوگوں کے آدھار کارڈ درست نہیں ہوں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق جلوس میں ڈی جے، لاؤڈ سپیکر یا دیگر ممنوعہ آلات کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔ مائیکروفون کے ذریعے کیے جانے والے نعروں اور اعلانات کے بارے میں تحریری معلومات بھی ضلع انتظامیہ کو پیشگی فراہم کرنا ہوں گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ نوبت خانہ سمیت محرم کے تمام جلوس مقررہ راستوں سے ہی گزریں گے۔ جلوس کا روٹ سدبھاونا مارگ، بھراوپر، لہری تھانہ، کاننا پر، صغری کالج اور کٹرا ندی موڑ سے ہوتا ہوا بڑی درگاہ تک طے کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے ہدایت کی ہے کہ جلوس کے دوران کسی بھی قسم کے ہتھیار مثلاً لاٹھی، ڈنڈے، تلوار، کلہاڑیاں یا دیگر روایتی ہتھیاروں کی نمائش پر مکمل پابندی ہوگی۔ انجمن سیکرٹری محمد اکبر آزاد نے کہا کہ جو بھی علاقہ یا کمیٹی محرم کا جلوس نکالنا چاہتی ہے اسے مقررہ مدت میں متعلقہ تھانے میں درخواست دے کر لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ انہوں نے تمام منتظمین سے اپیل کی کہ وہ ضروری دستاویزات کے ساتھ 15 جون 2026 تک تھانہ انچارج کو درخواست جمع کروا کر لائسنس حاصل کریں تاکہ جلوس کے انعقاد میں کوئی انتظامی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ محرم اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ ہے اور خاص طور پر حضرت امام حسین اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ 680ء میں امام حسین نے اپنے اہل وعیال اور ساتھیوں کے ساتھ عراق کے میدان کربلا میں حق، انصاف اور انسانیت کے دفاع میں عظیم قربانی دی۔ محرم کا تہوار اس عظیم قربانی، صبر اور انصاف کے لیے جدوجہد کی یاد کو زندہ رکھتا ہے۔ اس موقع پر مختلف مقامات پر تعزیوں، ماتمی جلوسوں اور مجالس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ محرم نہ صرف ماتم کا تہوار ہے بلکہ ناانصافی کے خلاف جدوجہد، انسانیت کے تحفظ اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام بھی دیتا ہے۔ انتظامیہ اور سماجی تنظیموں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آپسی بھائی چارے کو برقرار رکھتے ہوئے تہوار پرامن طریقے سے منائیں۔ اس موقع پر سجاد شاہ، وہاب جعفری، محمد شکیل احمد دسنوی، محمد خورشید، امین احمد خان سمیت کئی معززین موجود تھے۔

وارڈ کونسلر موسیمہ خاتون کا انتقال

سیتامڑھی: سیتامڑھی نگر نگم کے وارڈ نمبر 42 کی مقبول وارڈ کونسلر موسیمہ خاتون کا بدھ کے روز پٹنہ میں دوران علاج انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی پورے علاقے میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی اور عوام، سماجی کارکنان وسیاسی شخصیات نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ ذرائع کے مطابق موسیمہ خاتون کافی عرصے سے علیل تھیں اور پٹنہ میں ان کا علاج جاری تھا، لیکن وہ جانبر نہ ہوسکیں اور دوران علاج اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔ مرحومہ اپنی خوش اخلاقی، عوامی خدمت اور سماجی سرگرمیوں کے باعث علاقے میں بے حد مقبول تھیں۔ انہوں نے ہمیشہ وارڈ کے مسائل کے حل اور ترقیاتی کاموں کے لیے سرگرم کردار ادا کیا، جس کی وجہ سے عوام کے دلوں میں ان کا ایک خاص مقام تھا۔ مرحومہ کے شوہر محمد جابر قریشی نے بتایا کہ ان کی نماز جنازہ آج 4 جون 2026 کو دوپہر 2 بجے حسینہ مسجد کے قریب ادا کی جائے گی، جس کے بعد انہیں مقامی حسینہ قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ جنازے میں بڑی تعداد میں عوامی نمائندے، سماجی شخصیات اور مقامی لوگ شرکت کریں گے۔ ان کے انتقال پر وارڈ کونسلر نمائندہ محمد عالم، صحافی محمد ارمان علی، مولانا ضیاء الرحمن قاسمی، محمد سلیم قریشی، چاند قریشی، ابوالیث قریشی، محمد حامد، رضا احمد راجو، محمد جنید، محمد افروز عالم وغیرہ نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔

مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کی لڑائی ہم لڑتے رہیں گے: مالے

بہار شریف (اے این بی) جھارکھنڈ - بہار مذہبی اسٹیبلشمنٹس ایمپلائز فیڈریشن کی تیسری کانفرنس نالندہ ضلع کے پاواپوری، گیریک بلاک میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا افتتاح کاراکاٹ سے سی پی آئی - ایم ایل کے رکن پارلیمنٹ راجا رام سنگھ نے کیا۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی اور مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کا عزم کیا۔ پاواپوری میں منعقدہ وفاق کی تیسری کانفرنس میں بہار اور جھارکھنڈ کے مختلف مذہبی اداروں کے ملازمین اور عہدیداروں نے شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی راجا رام سنگھ نے کہا کہ مزدوروں اور کسانوں کے مفادات کو مسلسل مجروح کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لیبر کوڈ مزدوروں کے حقوق کو کمزور کر رہا ہے، جبکہ کسانوں کی زمین بھی مختلف طریقوں سے چھینی جارہی ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مرکزی حکومت ایسے قوانین کو لاگو کرنے کی طرف بڑھ رہی ہے جس سے کارکنوں پر کام کا بوجھ بڑھے گا اور ان کے حقوق متاثر ہوں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کارپوریٹ گھرانے ملک کے اثاثوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ راجا رام سنگھ نے کہا کہ سی پی آئی - ایم ایل مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کے لیے ایوان نمائندگان سے لے کر سڑکوں تک لڑتی رہے گی اور ان کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ہر سطح پر آواز اٹھائے گی۔ اپنے خطاب کے دوران رکن پارلیمنٹ نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر بھی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی تقسیم کی سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ایک گاؤں ایک مذہب کے گرد بنایا جاسکتا ہے، لیکن پورے ملک کو ایک مذہب کی بنیاد پر نہیں چلایا جاسکتا ہے۔ ملک کی مودی حکومت کے دور میں کمر توڑ مہنگائی، بے روزگار نوجوان، پریشان حال کسان سے لیکر مرکزی حکومت تمام شعبوں میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔

محرم کے پیش نظر ڈی ایم اور ایس ایس پی کی زیر صدارت میٹنگ

دربھنگہ: امن و امان کو برقرار رکھنے اور آئندہ محرم کے تہوار کو پرامن طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے، دربھنگہ این آئی سی سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی، جس کی مشترکہ صدارت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر جگناتھ ریڈی نے کی۔ میٹنگ میں تہوار کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے سے متعلق مختلف نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات فراہم کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ محرم ایک حساس تہوار ہے، اس لیے تمام متعلقہ افسران خصوصی چوکسی اختیار کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محرم کے جلوس کے لیے مقررہ راستوں کی فزیکل ویری فکیشن کرائی جائے اور ممکنہ مسائل کا پیشگی اندازہ لگا کر ضروری کارروائی کی جائے۔ میٹنگ میں تمام اسٹیشن انچارجز کو سختی سے ہدایت دی گئی کہ وہ احتیاطی کارروائی تیز کریں۔

اسمیتا 'کھیلو انڈیا ویمن لیگ' میں خواتین کو دی نئی پہچان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جب بیٹیاں میدان میں اعتماد کے ساتھ دوڑتی ہیں، سائیکل کی پیڈل گھماتی ہیں اور کامیابی کا پرچم لہراتی ہیں تو صرف تمغے نہیں جیتتیں، بلکہ سماج کی سوچ بھی بدل دیتی ہیں۔ اسی جذبے کو زندہ کرتے ہوئے پورنیہ میں منعقدہ 'اسمیتا کھیلو انڈیا ویمن لیگ' خواتین کھلاڑیوں کے لیے حوصلے اور ولولے کا سنگ میل ثابت ہوئی۔ اس مقابلے میں پورنیہ کی کثیر تعداد میں طالبات نے حصہ لیا۔ سینٹ پیٹرز اسکول، انجت ساہ ہائی اسکول، پروجیکٹ گرلز اسکول رانی پتر اور چانکیہ اسٹڈی پوائنٹ کی طالبات کی شرکت خاص طور پر قابل ذکر رہی۔ شریک بیٹیوں نے اپنی محنت، نظم و ضبط اور جدوجہد سے ثابت کردیا کہ موقع ملنے پر وہ ہر میدان میں آگے بڑھ سکتی ہیں۔ پروگرام کا افتتاح مہمانِ خصوصی جناب مدھو کر امیتابھ، ڈپٹی انسپکٹر جنرل، سشستر سیما بل نے قومی ترانے کے بعد پرچم لہرا کر کیا۔ ان کے ہمراہ ضلع کھیل افسر کم سینئر ڈپٹی کلکٹر جناب روی شنکر جھا اور ایس ایس بی کے کمانڈنٹ جناب جناردن مشرا پورے پروگرام میں موجود رہ کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ مہمانِ خصوصی نے کہا کہ کھیل صرف مقابلہ نہیں، بلکہ خود اعتمادی، قیادت اور خود انحصاری کا ذریعہ ہے۔ فاتح کھلاڑیوں کو تمغے اور سائیکل دے کر نوازا گیا، جس سے بیٹیوں کے چہروں پر خوشی اور فخر صاف جھلک رہا تھا۔ اس کامیابی کے پیچھے پورنیہ سائیکلنگ ایسوسی ایشن اور اسمیتا کھیلو انڈیا سے وابستہ اراکین کی انتھک محنت، ضلع انتظامیہ کی تیاری اور خلوص کا بڑا دخل رہا۔ کئی روز سے روڈ سائیکلنگ کی تیاری، کھلاڑیوں کی رہنمائی، مشقی سیشنز اور بیٹیوں کو کھیل کی طرف راغب کرنا، ان تمام کوششوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ منتظمین نے یہ پیغام دیا کہ جب سماج، ادارے اور خاندان مل کر بیٹیوں کا ہاتھ تھامتے ہیں تو ان کی پرواز اور بھی بلند ہو جاتی ہے۔ سب جونیئر زمرے میں شیوانی کماری نے پہلی، کاجل کماری نے دوسری اور پشپانجلی کماری نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جونیئر زمرے میں نکی کماری اول، شیوانی کماری دوم اور صنم کماری سوم رہیں۔ جبکہ سینئر زمرے میں سونم کماری نے پہلی، رتیکا کماری نے دوسری اور ورشا کماری نے تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔ پروگرام میں انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر آلوک کمار، ریٹائرڈ ڈی ایس پی اروند جھا، سریندر کمار سروج، پرمل سنگھ، پریس کلب پورنیہ کے صدر نند کشور سنگھ، چیمبر آف کامرس سے آدتیہ کیجریوال، آمرپالی گروپ سے مینا سنگھ، شری رام سیوا سنگھ سے رانا پرتاپ سنگھ، ششانک ششیکھر سنگھ، آلوک، انیل، سنیل لوہیا، پنکج شریواستو، ڈاکٹر انگد، مراری سنگھ، کرشن کمار، راجو جھا، امرندر، امیت، راجیو، جے، پرنو، مسور، جیوتی، منیش، روبی سنگھ، برجیش بھاسکر اور ہریش سمیت کثیر تعداد میں معززین شریک ہوئے۔ نظامت کے فرائض

لوٹ معاملے کا 48 گھنٹے میں انکشاف، ملزم گرفتار

بہار شریف (اے این بی) 31 مئی کو دیر رات گئے ایکنگر سرائے پولیس اسٹیشن کے تحت پنچھو ہوا پل کے قریب دو نامعلوم مجرموں نے ایک پک اپ ڈرائیور پر حملہ کیا اور اس سے ایک Vivo موبائل فون، ایک سونے کا لاکٹ اور 5,000 روپے کی نقدی چھین لی۔ سنتوش کمار (پک اپ ڈرائیور) کی تحریری شکایت کی بنیاد پر ایکنگر سرائے پولیس اسٹیشن مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تکنیکی تحقیقات اور انسانی ذہانت کے بعد لوٹ کے 48 گھنٹوں کے اندر ملزم منیش کمار ولد یوگیشور پرساد، گاؤں شیونگر، پرول پور تھانہ، نالندہ ضلع کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان ضبط کرلیا گیا۔ گرفتار مجرم منیش کمار ولد یوگیشور پرساد، ساکن شیونگر، تھانہ پرول پور، ضلع نالندہ ہے۔ برآمد شدہ جائیداد کی تفصیلات VIVO کمپنی کا موبائل بمعہ IMEI نمبر 868452089318426، سونے کا لاکٹ، 3000 روپے شامل ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں امریندر کمار، پولیس انسپکٹر ایکنگر سرائے زون، انیل کمار، ایکنگر سرائے پولیس تھانہ، کمار سنہری، کمار سنہری، پولیس انسپکٹر راجیش کمار ایکنگر سرائے پولیس اسٹیشن اور دیگر مسلح افواج وغیرہ موجود تھے۔

ٹرین سے گر کر نوجوان کی موت

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے نالندہ تھانہ علاقہ کے مہوری ہالٹ کے قریب چلتی ٹرین سے گر کر ایک نوجوان کی المناک موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے اور یہ واقعہ کی خبر پورے علاقے میں پھیل گئی۔ مرنے والے کی شناخت اجے کمار ولد رنجن پرساد کے طور پر کی گئی ہے جو بھوجپور ضلع کے چھین گاؤں کا رہنے ہے۔ اہل خانہ کے مطابق اجے کمار دہلی میں رہتے تھے اور مزدوری اور دیگر عجیب وغریب کام کرتے تھے۔ وہ کچھ دن پہلے راجگیر آیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ راجگیر سے واپسی کے دوران وہ کسی وجہ سے مہوری ہالٹ کے قریب چلتی ٹرین سے گر گیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی نالندہ تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ جائے وقوعہ پر پہنچے جہاں اجے کمار کی لاش دیکھ کر وہ بے ہوش ہوگئے۔ گھر والوں نے بتایا کہ اجے کمار کس خاص مقصد کے لیے راجگیر آیا تھا، اس کے بارے میں کسی کو بھی واضح معلومات نہیں ہیں۔ راجگیر میں ان کی اچانک آمد اور اس کے نتیجے میں ہونے والے حادثے نے خاندان کو صدمہ پہنچا دیا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف بھیج کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ تحقیقات میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آیا نوجوان چلتی ٹرین سے غلطی سے گرا یا اس واقعہ کے پیچھے کوئی اور وجہ تھی۔ پولیس قریبی رہائشیوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور دستیاب حقائق کی بنیاد پر مزید کارروائی کر رہی ہے۔ اس حادثے سے متوفی کے گاؤں اور اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے بھی واقعہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

چمنی بازار: عرس پاک آج سے، تمام تیاریاں مکمل

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ضلع کے چمنی بازار درگاہ شریف کا سالانہ عرس پاک آج 4 جون سے شروع ہو رہا ہے۔ بہار کے سب سے بڑے میلوں میں شمار ہونے والے اس عرس کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ 7 جون تک جاری رہنے والا یہ عرس پورے سیمانچل میں محبت، عقیدت اور بھائی چارے کی علامت ہے۔ چمنی بازار کی پاک سرزمین پر حضرت جمال الحق بندگی جیسے بہت بڑے بزرگ آرام فرما ہیں۔ ان کی حقیقت آشنا مزار پر ہر سال لاکھوں عقیدت مند چادر پوشی کرتے ہیں اور وطن کی سلامتی، امن وامان کے لیے خصوصی دعائیں مانگتے ہیں۔ یہ عرس سال میں صرف ایک بار لگتا ہے، اس لیے سیمانچل ہی نہیں پورے بہار سے زائرین کا سیلاب امڈ آتا ہے۔ اس بار میلے میں ہنڈولا، ہولا ناور، بڑے جھولے، موت کا کنواں، بچوں کی ٹرین اور کھیلوں کا اہتمام ہے۔ شب میں محفل سماع اور قوالی ہوگی۔ دور دراز سے آنے والے مہمانوں کے لیے لنگر اور قیام کا بندوبست کیا گیا

ڈی ایم ارریہ نے مختلف 'سہیوگ کیمپ' کا معائنہ کیا

موصول ہونے والی شکایات کو جلد از جلد حل کرنے کی ہدایات دی گئیں

ارریہ: (اے این بی) کل ارریہ ضلع میں منعقدہ تعاون کیمپوں کا مشترکہ معائنہ محمد سہیل، انچارج سکریٹری، ارریہ اور ڈسٹرکٹ آفیسر ارریہ مسٹر ونود دہان نے کیا۔ معائنہ کے دوران انچارج سکریٹری نے ارریہ بلاک کے تحت بانس باڑی پنچایت میں لگائے گئے تعاون کیمپ کا دورہ کیا۔ کیمپ میں موصول ہونے والے زیادہ تر کیسز زمین کے تنازعات سے متعلق پائے گئے جن میں اراضی کی تطہیر، کرایہ کی رسید جاری کرنے، ریونیو ریکارڈ کی تصحیح اور اراضی سے متعلق دیگر معاملات کی شکایات نمایاں تھیں۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ موصول ہونے والی درخواستوں پر تیز رفتار اور معیاری عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ اس دوران مقامی دیہاتیوں نے علاقے میں پل کی تعمیر کی ضرورت کے حوالے سے مطالبہ بھی کیا۔ کچھ لوگوں کی طرف سے غیر مجاز مٹی کی کان کنی کے بارے میں سکریٹری انچارج کو شکایت بھی پیش کی گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انہوں نے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ شکایت کی صحیح جانچ کریں اور ضروری کارروائی کریں۔ بانس باڑی پنچایت میں تعاون کیمپ کا معائنہ کرنے کے بعد سکریٹری انچارج نے آنگن واڑی سنٹر کا معائنہ کیا، جس میں بچوں کی کم حاضری کو دیکھتے ہوئے متعلقہ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کو حاضری بڑھانے اور تمام سرکاری اسکیموں کا 100٪ فائدہ یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے بعد سکریٹری انچارج نے جوکیہاٹ بلاک کے دھبھارا پنچایت میں منعقدہ تعاون کیمپ کا بھی معائنہ کیا اور وہاں موصول ہونے والی درخواستوں اور ان کے نمٹانے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مستحقین تک بروقت پہنچ جائے اور موصول ہونے والی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے۔ معائنہ پروگرام کے دوران انچارج سکریٹری نے ارریہ نگر پریشد علاقہ کے وارڈ نمبر-29 میں منعقدہ تعاون کیمپ کا بھی معائنہ کیا۔ کیمپ میں موجود عام لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کیمپوں میں موصول ہونے والی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنائیں۔

اکیڈمک کونسل کی میٹنگ VC کی صدارت میں منعقد

دربھنگہ (فردوس علی): اکیڈمک کونسل کی میٹنگ ہائبرڈ موڈ میں للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ فیکلٹی آف سائنس کے ڈین پروفیسر دلیپ کمار چودھری، فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین پروفیسر دھرو کمار، اور ممبر سکریٹری ڈاکٹر دیویا رانی ہنسدا نے آف لائن حصہ لیا، جبکہ 40 آن لائن ممبران میں دیگر ڈین، پوسٹ گریجویٹ شعبہ جات کے سربراہان، اور پرنسپل شامل تھے۔ وائس چانسلر پروفیسر چودھری نے ممبران کا خیر مقدم کیا، جبکہ میٹنگ کی نظامت اور شکریہ کا کلمہ رجسٹرار ڈاکٹر ہنسدا نے ادا کیا۔ میٹنگ میں، Meru (PM-Usha) کے تحت اور گورنر سکریٹریٹ کے نوٹیفکیشن کی روشنی میں، یونیورسٹی کے علاقے کے تحت NAAC 5 تسلیم شدہ کالجوں میں UGC کے معیارات کے مطابق 7 کورسز کروانے کے لیے رضامندی دی گئی، اپرنٹس شپ ایمبیڈڈ ڈگری پروگرام (AEDP) کے تحت یونیورسٹی میں 2020-2020 کے بڑے سیشن کے تحت فیکلٹی آف کامرس، سی ایم کالج اور بی آر بی کالج میں ای کامرس، بی آر بی کالج اور یو پی کالج میں ریٹیل آپریشنز، سی ایم کالج میں بینکنگ فنانشل سروس اینڈ انشورنس (بی ایف ایس آئی)، یو پی کالج اور بی آر بی کالج اور سی ایم کالج میں ہیومن ریسورس آپریشن، بی آر بی کالج اور یو پی کالج، فیکلٹی اور آر بی بی کالج میں ڈیجیٹل سائنس اور ڈیجیٹل سائنس کے تحت۔ ملت کالج اور یو پی کالج میں اور فیکلٹی آف ہیومینٹیز میں میجر کے تحت یو پی کالج، سی ایم کالج اور ملت کالج میں مواد اور تخلیقی تحریری کورس کرنے کی منظوری دی گئی۔ سی بی سی ایس کے تحت چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے میتھلی میں تیسرے سے آٹھویں سمسٹر اور نفسیات میں تیسرے سے آٹھویں سمسٹر کے لیے نظر ثانی شدہ نصاب کو منظوری دی گئی۔ یونیورسٹی کے ہیلتھ سنٹر میں کمیونٹی ہیلتھ اینڈ ویلنس سرٹیفکیٹ کورس کے لیے وقتی، آرڈیننسز اور ضوابط کی منظوری دی گئی۔ للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کو ڈاکٹر اودھیش کمار مشرا، سابق پروفیسر، شعبہ لسانیات، یونیورسٹی آف انگلش اینڈ فارن لینگویجز، شیلانگ، میگھالیہ کے ICSSSR سینئر فیلوشپ پروجیکٹ کے لیے سائٹ کے طور پر منظوری دی گئی۔ آر کے کالج میں سیلف فائنس پروگرام کے تحت ایم بی اے پروگرام اور پوسٹ گریجویٹ کیمسٹری ڈپارٹمنٹ میں ایم فارما پروگرام شروع کرنے کی اصولی منظوری دی گئی۔ اراکین نے بی پی ایڈ، ایم پی ایڈ، اور بی اے جمع کرانے کی بھی منظوری دی۔ یونیورسٹی اسپورٹس ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے NCTE کو پیش کردہ بصری آرٹس کورسز بھی شامل ہیں۔

نالندہ میں درخت گرنے سے نوجوان کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقے کے پاتھرورا گاؤں میں پولٹری فارم کے پاس بدھ کے روز ایک سوکھی املی کا درخت گرنے سے ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مرنے والے کی شناخت 35 سالہ سنجے پاسوان کے طور پر ہوئی ہے جو میار گاؤں کے رہائشی پارس پاسوان کے بیٹے تھے۔ متوفی کے بہنوئی راجیو پاسوان نے بتایا کہ سنجے پاسوان اپنے زیر تعمیر مکان کے لیے سامان کا بندوبست کر رہے تھے وہ بازار جانے والے تھے، لیکن سنجے نے اسے گھر واپس آنے اور مصالحہ تیار کرنے کو کہا جب وہ چوڑیاں خریدنے نکلے تھے۔ اسی دوران پتھرورا گاؤں میں پولٹری فارم کے پاس سڑک کے کنارے کھڑا ایک خشک املی کا درخت اچانک ان پر گر گیا۔ سنجے پاسوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی قریبی دیہاتیوں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تھانہ نورسرائے کو اطلاع دی۔ پولیس نے پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ اہل خانہ کے مطابق سنجے پاسوان مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتے تھے۔ ان کا خاندان ان کی بیوی، ایک بیٹی اور تین بیٹوں پر مشتمل ہے۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ میں سوگ کی کیفیت ہے۔ اس واقعات سے ناراج مقامی لوگوں نے شرک جام کر ہنگامہ آرائی کی اوت معاوضے کے مطالبہ کی۔ موقع پر پولیس پہنچ کر مقامی لوگوں کو سمجھا بجھا کر آمدورفت بحال کیا ہے۔ نورسرائے پولیس اسٹیشن کے صدر اروند کمار نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو ان کے اہل خانہ کو دیا گیا۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

میئر نے آر سی ڈی کے وزیر سے ملاقات کرکے فلائی اوور تعمیر کی درخواست کی

بیگوسرائے (اے این بی): شہر کی ہمہ جہت ترقی کے باوجود ٹریفک جام ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ ہموار سڑک کنکٹیویٹی اور رہائشیوں کے لیے نقل وحمل میں آسانی کو یقینی بنانے کے لیے، میئر نے وزیر سڑک تعمیرات، حکومت بہار سے ملاقات کی اور بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں فلائی اوور کی تعمیر کی درخواست کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ وزیر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے، میئر نے وضاحت کی کہ بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں مناسب انفراسٹرکچر کی کمی کی وجہ سے، گنجان آباد اور تجارتی علاقوں میں اکثر ٹریفک جام ہوتا ہے، جس سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے شہر میں فلائی اوور کی تعمیر ضروری ہے۔ ٹریفک چوک سے کالی استھان چوک اور کالی آستھن چوک سے ہمرا چوک تک فلائی اوور کی تعمیر سے عوام کو کافی سہولت ملے گی۔ مزید برآں، بیوٹیفکیشن کے لیے کالی استھان سے ہمرا چوک تک پی سی روڈ کو بھی بلاک کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ مزید برآں بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں پٹیل چوک سے نگر نگم چوک تک کی اہم سڑک بھی مین روڈ پر ہے۔ محکمہ روڈ کنسٹرکشن کی جانب سے سیوریج کے کام کے تحت بحالی کا کام کیا گیا تھا تاہم مذکورہ روڈ پر کئی مقامات پر سڑک دھنس جانے کی وجہ سے عوام کی سہولت اور گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے مذکورہ سڑک کو بلیک ٹاپ کرنے کے لیے ضروری کارروائی کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ میئر پنکی دیوی میونسپل کارپوریشن کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہیں، وہ اپنی سطح پر شہر کی درجنوں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کر چکی ہیں۔ لیکن شہر کی کئی سڑکیں محکمہ روڈ کنسٹرکشن کے تحت آتی ہیں۔ اگر سڑک کی تعمیر کا محکمہ بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن کی ترقی میں مثبت تعاون کرتا ہے تو شہر کے باسیوں کا معیار زندگی مزید بلند ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ، ۰۴ رجون ۲۰۲۶ء

شوبھندو ادھیکاری کی قیادت والی بنگال کی بی جے پی حکومت کے نئے ریکارڈز

آزادی کے بعد پہلی مرتبہ مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کے بعد جونئی حکومت بنی ہے اس میں پہلی مرتبہ ایسی حکومت سامنے آئی ہے جس میں مسلم نمائندگی شامل نہیں ہے۔ بنگال میں ویسے تو پہلی مجلس قانون ساز اسمبلی جو تقسیم ہند کے بعد وجود میں آئی وہ تاریخ تھی 21/نومبر 1947۔ پہلی اسمبلی میں آئی ڈی جالان اسپیکر منتخب ہوئے تھے اور کانگریس پارٹی نے حکومت کی تشکیل کی تھی اور ڈاکٹر پی سی گھوش کی حکومت بنی تھی۔ ویسے 18/ جون 1952 کو جب 240 سیٹوں پر مشتمل پہلی اسمبلی تشکیل ہوئی تھی اس وقت بنگال کے پہلے اسپیکر سائیلا کمار مکھرجی تھے۔ کہنے کے لئے صرف یہ ہے کہ 1952 سے 2021 تک یعنی 69 برسوں تک ہر منتخب اسمبلی میں مسلمانوں کی نمائندگی شامل رہی لیکن اس وقت شوبھندو ادھیکاری کی وزیر اعلیٰ شپ میں بی جے پی کی جو حکومت تشکیل عمل میں آئی ہے اس میں ایک بھی مسلم وزیر شامل نہیں ہے ویسے تو 39/مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے جس میں سب سے زیادہ تعداد ترنمول کانگریس کی ہے۔ منگل 2 جون کو شوبھندو ادھیکاری کابینہ میں مزید 35/لوگوں کو شامل کیا گیا اور انہیں مختلف قلمدان سونپے گئے۔ حکمراں بی جے پی نے 294/سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو کھڑا کیا تھا اور اس میں ایک بھی مسلم امیدوار شامل نہیں تھا ویسے بھی بی جے پی کے چند قومی اور ریاستی سطح کے لیڈران کھلے عام یہ کہتے نظر آئے کہ انہیں مسلم امیدواروں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور بی جے پی نے اپنی پارٹی میں شامل صرف ہندو امیدواروں کو ٹکٹ دینے اور دو مرحلہ وار الیکشن کے دوران اور اس سے پہلے اس لیڈر سے جب یہ پوچھا گیا کہ مغربی بنگال میں اقلیتی فرقہ 27% ہے تو کیا بی جے پی ان 27% کو یونہی نظر انداز کرے گی جس پر اس لیڈر کا کہنا تھا بالفرض محال اگر مان لیا جائے کہ مسلمانوں کا فیصد (27%) ہے تو پھر ہندو تو 73% ہوئے پھر جب ہمیں 73% ہندوؤں کی حمایت حاصل ہے تو پھر ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے کہ ہم مسلمانوں کو اپنی طرف راغب کریں۔ بی جے پی کے تقریباً ایک درجن لیڈروں جو مرکزی وزارت میں شامل ہیں اور بنگال کے لیڈران وقفے وقفے سے یہ کہہ چکے ہیں کہ انہیں اقلیتی فرقے کی حمایت نہیں چاہیے۔ اس وقت شوبھندو ادھیکاری کی حکومت میں کل ملا کر 41 وزراء ہو چکے ہیں ایسے میں اقلیتی وزارت میں بھی غیر اقلیت وزیر کا چہرہ نظر آئے گا کیوں کہ 41 وزراء میں سبھی ہندو ہیں۔ اس وقت شوبھندو ادھیکاری کی حکومت میں 13/ کابینہ کے وزیر اور 22/ وزراء مملکت ہیں۔ گزشتہ 9/مئی کو پانچ افراد ادھیکاری کابینہ میں شامل کئے گئے تھے۔

اگر دیکھا جائے تو بنگال میں چاہے کانگریس، سی پی ایم یا ترنمول کانگریس کی حکومت رہی اور ہر کابینہ میں مسلم نمائندگی رہی۔ چند اہم مسلم نام جو مختلف دور میں بنگال میں کابینہ سطح پر وزیر رہے ان میں سید کاظم علی مرزا اور محمد رفیق 67-1952 کانگریس کی حکومت میں رہے۔ محمد امین 71-1967 مخلوط حکومت میں اور اے بی اے غنی خان چودھری، زین العابدین اور عبدالستار ایس ایس رائے حکومت میں 77-1972 تک رہے۔ بایاں محاذ کی 34/سالہ دورِ حکومت میں مسلم وزراء جیسے عبدالرزاق ملا، محمد امین، انیس الرحمٰن اور مصطفیٰ بن قاسم وزیر رہے۔ دونوں اسپیکر سید عبدالمنصور حبیب اللہ اور ہاشم عبدالحلیم۔ ممتا بنرجی کی 15/سالہ دورِ حکومت میں فرہاد حکیم، جاوید احمد خان، محمد غلام ربانی اور صدیق اللہ چودھری رہے لیکن شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں بنگال میں پہلی مرتبہ جو بی جے پی کی حکومت بنی ہے اس میں ایک بھی مسلم وزیر نہیں ہے کیوں کہ بی جے پی نے کسی بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ ہی نہیں دیا تھا، لہٰذا شوبھندو ادھیکاری کی حکومت اس اعتبار سے تاریخی اہمیت کا حامل بن گئی ہے کہ آزادی کے بعد وہ پہلی منتخب حکومت ہے جس میں ایک بھی مسلم نام شامل نہیں ہے۔ ویسے بھی اس بھیڑ بھاڑ میں اگر کوئی اتفاق سے مسلم چہرہ بھی نکل آتا تو اس سے کوئی فرق تو پڑنے والا نہیں ہوتا پھر اس سلسلے میں راگ الاپنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (خ الف ف)

کسے اٹھانی ہوگی ذمہ داری، اور کسے دینی ہوگی قربانی؟

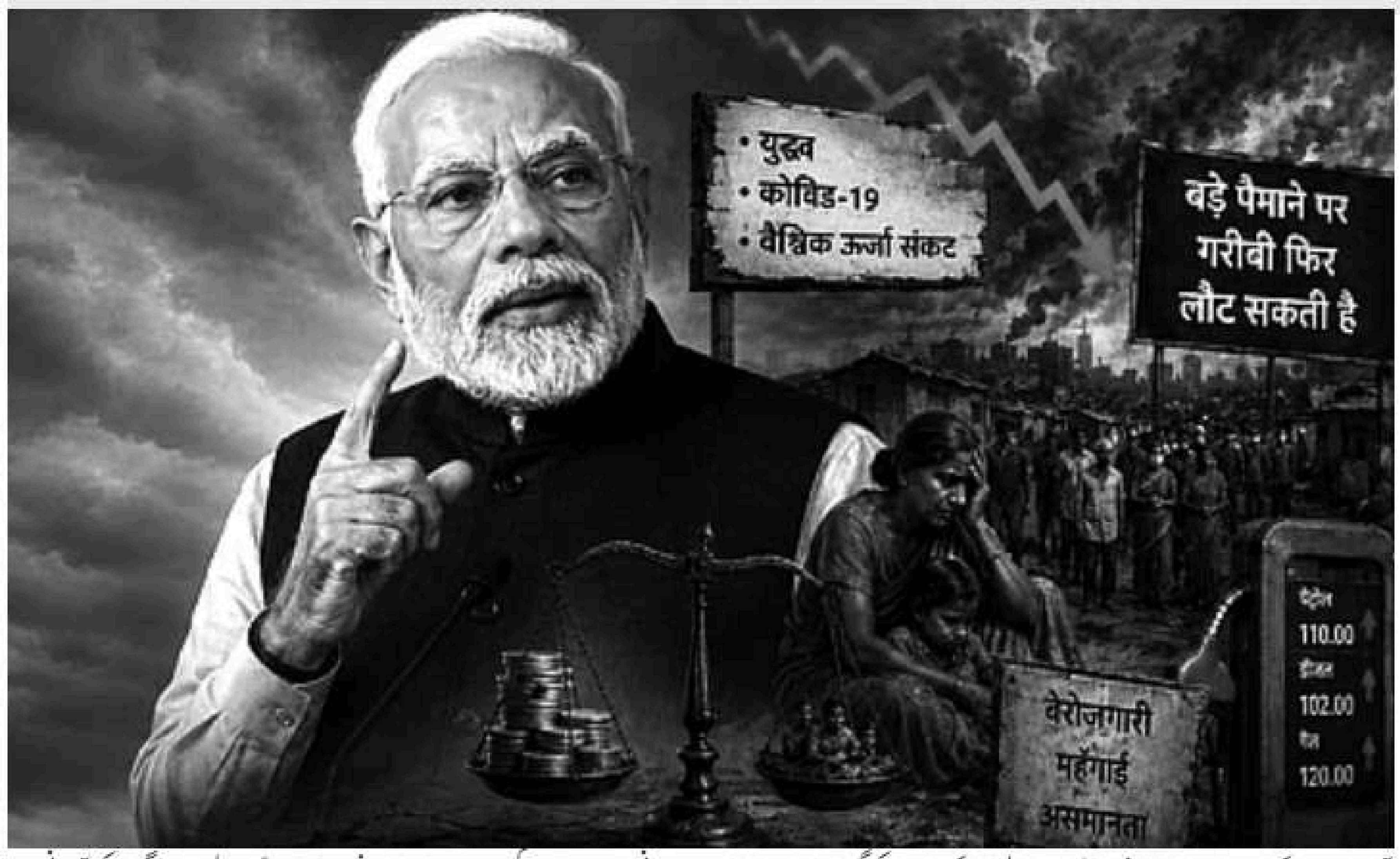

ارون کمار

حال ہی میں ہیگ میں ہندوستانی تارکین وطن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مغربی ایشیا کی جنگ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستانی معیشت کی حاصل کردہ کامیابیوں کو ضائع کر سکتی ہے۔ کووڈ-19، جنگوں اور عالمی توانائی بحران کے دھچکوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ بڑے پیمانے پر غربت دوبارہ لوٹ سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کو مضبوط سپلائی چین کی ضرورت ہے، اور توانائی کے تحفظ کو قومی فریضہ سمجھنا چاہیے۔ قارئین کو نومبر 2016 میں نوٹ بندی کے دوران کی ایسی اپیلیں یاد ہوں گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نہ تو کووڈ ہندوستان کی وجہ سے آیا اور نہ ہی آبنائے ہرمز کی بندش سے پیدا ہونے والے سپلائی بحران میں ہندوستان کا کوئی ہاتھ ہے۔ لیکن ان دھچکوں سے پہلے بھی معیشت کی حالت بہت اچھی نہیں تھی۔

2014 سے ہی غیر منظم شعبے کی قیمت پر منظم شعبے کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس سے معیشت میں سرمایہ اور توانائی کی کثافت بڑھی اور بے روزگاری اور عدم مساوات میں بھی اضافہ ہوا۔ ہندوستانی معیشت کی صحت اب بڑی حد تک منظم شعبے پر منحصر ہے، جبکہ اس میں صرف 6 فیصد افرادی قوت کام کرتی ہے۔ خوش حال طبقے اور منظم شعبے کی پیدا کردہ 'کالی معیشت' اور بدانتظامی کی وجہ سے پالیسیاں ناکام ہوتی رہی ہیں۔ دوسری طرف سرمایہ کے بیرون ملک جانے سے ملک میں سرمایہ کی کمی ہوگئی اور زرمبادلہ کا نقصان ہوا، جس سے 'ادائیگیوں کا توازن' متاثر ہوا ہے۔ بدعنوان امیروں نے بیرون ملک اربوں کھربوں ڈالر جمع کر رکھے ہیں، جو قومی معیشت کے لیے دستیاب نہیں ہیں اور اسی وجہ سے وزیر اعظم کو زرمبادلہ بچانے کے لیے 'کفایت شعاری' کی اپیل کرنی پڑتی ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان کے معاشی اعداد و شمار بھی مشکوک ہیں۔ اس کی ایک وجہ 'کالی معیشت' تو ہے ہی، لیکن کچھ وجوہ اس کی گنتی کے طریقوں سے بھی جڑی ہیں۔ قومی جی ڈی پی کو بڑھا چڑھا کر دکھایا جاتا ہے، جبکہ مہنگائی کو کم کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ حکومت کی عادت ہے کہ وہ زمینی کمزوریوں کو نظر انداز کر کے ایک چمکدار تصویر پیش کرتی ہے۔ بحران کے وقت یہی کمزوریاں سامنے آجاتی ہیں۔

آبنائے ہرمز کی بندش سے پیدا ہونے والا سپلائی بحران معیشت کی کمزوری کو مزید بڑھا رہا ہے۔ غیر منظم شعبے کو پیداوار میں جبری کمی، گھٹتی آمدنی اور بڑھتی بے روزگاری کا سامنا ہے۔ ہر طرف کی مہنگائی نے قوت خرید کو شدید متاثر کیا ہے۔ 3.5 فیصد کی سرکاری افراط زر غریبوں کی اصل صورتحال نہیں دکھاتی، یہ بلیک مارکیٹ کو حساب میں شامل نہیں کرتی، جس سے مؤثر مہنگائی کی شرح 30 تا 40 فیصد بنتی ہے۔

روپے کی قدر میں 75 دنوں کے دوران 5 فیصد اور سالانہ 24 فیصد کمی آئی ہے۔ اس کا اثر غریبوں پر زیادہ پڑتا ہے، کیونکہ کھاد جیسی درآمدی ضروری اشیا مہنگی ہو جاتی ہیں۔ روپے میں یہ تیز گراوٹ سرمایہ کے بیرونِ ملک جانے سے جڑی ہوئی ہے، اور اس کی وجہ ہندوستانی معیشت پر لوگوں کے اعتماد میں کمی ہے۔ مئی 2024 میں ڈالر کے مقابلے میں 83.28 روپے کی شرح مبادلہ اب 96 ہو چکی ہے اور گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ 2 برسوں میں روپے کی قدر میں 15.2 فیصد کمی آئی ہے۔ ڈالر کے حساب سے دیکھا جائے تو ہندوستان میں سرمایہ کاری پر منافع تیزی سے کم ہوا ہے۔ ایک طرف ٹیکنالوجی شیئرز کی بدولت امریکی شیئر بازار میں تیزی ہے، تو دوسری جانب ہندوستانی ٹیک کمپنیاں مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے آنے والی تبدیلیوں کے دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں۔ اسی وجہ سے سرمایہ (بشمول این آر آئی) ملک سے باہر جا رہا ہے۔ چونکہ روپیہ مسلسل گرتا جا رہا ہے، اس لیے برآمد کنندگان کمائی وطن لانے میں تاخیر کر رہے ہیں، جبکہ درآمد کنندگان زیادہ سے زیادہ سامان منگوا رہے ہیں۔ ان وجوہ سے ہندوستان کا ڈالر ذخیرہ کم ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ مغربی ایشیا میں کام کرنے والوں کی ملازمتیں ختم ہونے اور ان کے ہندوستان واپس آنے سے 'ریمیٹنس' (بیرون ملک سے آنے والی رقوم) پر بھی منفی اثر پڑا ہے۔

آزاد منڈی کے حامی ماہرین معاشیات کا استدلال ہے کہ روپے کی گراوٹ بازار سے متاثر ہے اور ریزرو بینک آف انڈیا کو روپے کا دفاع نہیں کرنا چاہیے۔ یہ دلیل غلط ہے۔ سٹے باز اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور کرنسی کو مزید گرا کر پیسہ کماتے ہیں۔ اس کے علاوہ آزاد منڈیاں درحقیقت مکمل طور پر آزاد نہیں ہوتیں، ان پر بڑے کھلاڑیوں کا غلبہ ہوتا ہے۔ روپے میں تیز گراوٹ ایک سلسلہ وار ردِعمل شروع کر سکتی ہے، جیسا کہ جنوب مشرقی ایشیا کے بحران کے دوران ہوا تھا، جس کے باعث 98-1997 میں تیزی سے ترقی کرتی تھائی معیشت منہدم ہوگئی تھی۔ ہندوستان کو بھی 1988 اور 1991 کے درمیان ایسی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کی کہانی

2024 کے آخر سے ہی غیر ملکی سرمایہ کار ہندوستان چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ یہ دلیل دی جاتی ہے کہ انہیں مزید مراعات دے کر راغب کیا جانا چاہیے۔ لیکن، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، وہ اس لیے جا رہے ہیں کیونکہ انہیں ہندوستان کے مقابلے میں امریکہ میں بہتر منافع نظر آرہا ہے۔ لیکن یہ اتنی بڑی تشویش کیوں ہے؟ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ ہندوستان میں کل سرمایہ کاری کا 8 فیصد ہے، اور خالص طور پر ایک فیصد سے بھی کم۔ ساتھ ہی، اگر ہندوستان گھریلو سرمایہ کو بیرون ملک جانے سے روک پاتا، تو اسے زرمبادلہ کی کمی کا سامنا ہی نہ کرنا پڑتا۔

کل سرمایہ کاری کا 99 فیصد اندرونی سرمایہ کاری ہے، اور اصل تشویش بھی اسی محاذ پر ہے۔ کم اندرونی سرمایہ کاری کا براہ راست تعلق پیداواری صلاحیت کے کم استعمال سے ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ بڑھتی ہوئی عدم مساوات طلب کو کم کر دیتی ہے۔ اس لیے سرمایہ کو مزید مراعات دینے کے بجائے، جیسا کہ کاروباری ماہرینِ معاشیات مشورہ دیتے ہیں، ٹیکس نظام اور روزگار پیدا کرنے کے ذریعے آمدنی کی از سر نو تقسیم کر کے عدم مساوات کم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے نزدیک اصلاحات کا مطلب کاروباروں کو مراعات دینا ہے، جبکہ اصل ضرورت غیر منظم شعبے میں زیادہ روزگار پیدا کرنے کی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ صرف منظم شعبے میں آئے گا، اور اعلیٰ ٹیکنالوجی کے استعمال کو دیکھتے ہوئے، اس سے شاید ہی کوئی نیا روزگار پیدا ہوگا۔ اس سے غیر منظم شعبہ مزید حاشیے پر چلا جائے گا اور روزگار کے مواقع مزید کم ہوں گے۔ غیر منظم شعبہ جو اندرونی بازار پیدا کرتا ہے، وہ بیرونی بازاروں سے کہیں بڑا ہے۔ اس شعبے میں روزگار ملنے سے لوگوں کی آمدنی اور طلب دونوں بڑھیں گی۔ کپڑا، چمڑے کی مصنوعات، کھانے پینے کی اشیا جیسے برآمدی سامان ہندوستان میں بھی فروخت کیے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ لوگوں کے پاس پیسہ ہو۔ اس لیے اس معاملے پر از سر نو غور ہونا چاہیے۔ ترقی یافتہ ممالک سپلائی چین کو مختصر کرنے اور روزگار بڑھانے کے لیے اپنے سرمایہ کو اپنے ہی ملک میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کاروباروں کو امریکہ میں سرمایہ کاری کی ترغیب دے رہے ہیں اور اتحادی ممالک پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ تجارت سے ہندوستان کے مسائل حل نہیں ہوں گے، کیونکہ ہمارے پاس مقابلے کے لیے ضروری ٹیکنالوجی نہیں ہے۔ ہندوستان کو اپنے سرمائے کو ملک کے اندر ہی سرمایہ کاری میں لگانا چاہیے۔ امبانی امریکہ میں 300 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کیوں کر رہے ہیں، ہندوستان میں کیوں نہیں؟

حکمت عملی میں تبدیلی ضروری

یہ معلوم نہیں کہ آبنائے ہرمز کب تک بند رہے گی۔ لیکن تب تک معیشت کو قلت کا سامنا کرنا پڑے گا اور پیداوار متاثر ہوگی۔ ہندوستان صرف اثرات کو کم کرنے کی منصوبہ بندی کر سکتا ہے، خاص طور پر ان شعبوں میں جو زیادہ حساس ہیں۔ ضروری استعمال کو برقرار رکھنا ہوگا ورنہ مہنگائی تیزی سے بڑھے گی۔ غیر ضروری سفر اور سیاحت، فائیو اسٹار طرز زندگی اور فضول خرچی کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے۔ استعمال میں کمی سے زرمبادلہ اور توانائی، دونوں کی بچت ہوگی، جنہیں ضروری اشیا کی طرف منتقل کیا جا سکتا ہے۔ روزگار، آمدنی اور طلب پر یقیناً منفی اثر پڑے گا، اور کمزور شعبوں کے مزدوروں کو سہارا دینے کی ضرورت ہوگی۔ پیداوار میں کمی، غیر یقینی صورتحال اور مختلف شعبوں میں اضافی صلاحیت کی وجہ سے سرمایہ کاری میں کمی کا اندیشہ ہے۔ لیکن ضروری اشیا، سماجی شعبے اور محروم طبقات کی فلاح کے لیے سرکاری سرمایہ کاری برقرار رکھنا ہوگی۔

وزیر اعظم صاحب! بڑے پیمانے پر غربت کبھی ختم نہیں ہوئی، لیکن غلط پالیسیوں سے یہ ضرور بدتر ہو سکتی ہے۔ ہندوستان کے غریب اور غیر محفوظ طبقات سے بدترین حالات کا سامنا کرنے اور مزید قربانیاں دینے کے لیے تیار رہنے کو کہنے کے بجائے، ان 3 فیصد خوش حال ہندوستانیوں سے ایک خصوصی اپیل کرنے پر غور کریں، جنہوں نے اپنی بڑی دولت بیرون ملک جمع کر رکھی ہے اور جو فائیو اسٹار طرز زندگی گزارتے ہیں۔

ٹوٹے خوابوں کی کہانی ہے نیٹ پرچہ لیک سانحہ

رشمی سہگل

ہندوستان میں امتحانات کے انعقاد سے جڑے تنازعات صرف نقل کے گھوٹالوں تک محدود نہیں ہیں۔ یہ ایک گہرے بدعنوان نظام اور انتظامی خامیوں کو بے نقاب کرتے ہیں، جو طبی تعلیم اور طلبہ کے مستقبل کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔

2016 سے 2026 کے درمیان بڑی سطح کے امتحانات میں 89 مرتبہ پرچے لیک ہوئے اور 48 بار امتحانات دوبارہ کرانے پڑے۔ ان میں تازہ ترین معاملہ نیٹ-یو جی 2026 کا ہے، جس کا دوبارہ امتحان 21 جون کو ہونا ہے۔ اس کا اثر 23 لاکھ طلبہ پر پڑ رہا ہے، جنہیں ایک بار پھر ذہنی اور مالی طور پر تھکا دینے والے مشکل مرحلے سے گزرنا ہوگا۔ اس بات کی بھی کوئی ضمانت نہیں کہ اس بار کوئی بے ضابطگی نہیں ہوگی۔ اسی دوران سی بی ایس ای کی 12ویں جماعت کے امتحان کی جانچ سے جڑا گھوٹالہ بھی ہندوستان کے امتحانی نظام کی کمزوریاں آشکار کر رہا ہے۔

تادم تحریر، نیٹ-یو جی امتحان دینے والے کم از کم چار طلبہ خودکشی کر چکے ہیں۔ سیکر، لکھیم پور کھیری، دہلی اور گوا کے ان نوجوانوں نے دوبارہ امتحان کی تیاری کے دباؤ کو برداشت کرنے کے بجائے موت کو گلے لگانا بہتر سمجھا۔

کیریئرز 360 کے چیئرمین مہیشور پیری کے مطابق سب سے بڑا مسئلہ طلب اور رسد کے درمیان شدید عدم توازن کا ہے۔ سرکاری میڈیکل کالجوں کی 30 ہزار نشستوں کے لیے 23 لاکھ طلبہ مقابلہ کرتے ہیں۔ جہاں سرکاری کالجوں میں فیس 5 سے 6 لاکھ روپے کے درمیان ہے، وہیں نجی میڈیکل کالجوں میں یہ 1 کروڑ سے 5 کروڑ روپے تک پہنچ جاتی ہے۔ اسی سے اس مایوسی، بے بسی اور ناامیدی کی وجہ سمجھ میں آتی ہے۔ پیری کہتے ہیں، ''والدین پرچے کے سیٹ حاصل کرنے کے لیے 10 سے 15 لاکھ روپے خرچ کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتے، بشرطیکہ انہیں یقین ہو کہ ان کے بچے کو کسی سرکاری میڈیکل کالج میں نشست مل جائے گی۔''

ایلین کیریئر کے سی ای او تین لکھر یچا کا کہنا ہے، ''میڈیکل کی ڈگری کو مالی طور پر محفوظ مستقبل کی کنجی سمجھا جاتا ہے لیکن کسی معتبر سرکاری ادارے میں داخلہ صرف نیٹ میں اچھا اسکور حاصل کرنے سے ہی ممکن ہے۔'' انڈیا ٹوڈے کے تازہ ترین 'بیسٹ کالج سروے' کے مطابق سرکاری میڈیکل کالج میں سب سے کم ماہانہ فیس 1,628 روپے ہے، جبکہ نجی کالج میں یہ 1.9 لاکھ روپے ماہانہ تک پہنچ جاتی ہے۔ سی بی آئی نے اس سال نیٹ پرچہ لیک معاملے میں اب تک جے پور، گروگرام، ناسک، پونے، لاتور اور اہلیہ نگر سے 11 افراد کو گرفتار کیا ہے، جن میں کوچنگ سینٹروں کے ڈائریکٹر، پرنسپل اور اساتذہ شامل ہیں۔ 2015 سے اب تک پرچہ لیک کے 15 معاملات کی تحقیقات کے باوجود سی بی آئی کا ریکارڈ خاصا مایوس کن رہا ہے۔ اب تک صرف ایک معاملے میں سزا سنائی جا سکی ہے۔ دوسری جانب، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ 11 معاملات کی جانچ کر رہا ہے لیکن وہ بھی کسی ایک کیس میں سزا دلوانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ کوچنگ اداروں پر برسوں سے شکوک و شبہات کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ ایسے سیکڑوں ادارے طلبہ کو اپنی جانب راغب کرنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ان میں سے کئی ادارے اور ان سے وابستہ ''فرضی اسکول'' براہ راست یا بالواسطہ طور پر سیاست دانوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے کوچنگ مراکز کو 'صلاحیتوں پر قبضہ کرنے والے مراکز' اور 'صلاحیتوں کے لیے سیاہ گڑھے' قرار دیتے ہوئے ان کی مذمت کی تھی۔ ان کے مطابق یہ ایسے منظم گروہ ہیں جو طلبہ کی صلاحیتوں کو دبانے کا کام کرتے ہیں۔

سیاست اور کوچنگ سینٹروں کے اس گٹھ جوڑ کا انکشاف 2024 میں اس وقت ہوا جب نیٹ-یو جی امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے کئی طلبہ ہریانہ کے بہادر گڑھ میں واقع ایک ہی امتحانی مرکز سے تعلق رکھتے تھے۔ ان میں سے چھ طلبہ کے سیٹ نمبر مسلسل ترتیب میں تھے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس امتحانی مرکز کا انتظام مقامی بی جے پی یوا مورچہ کے سربراہ کی اہلیہ کر رہی تھیں۔ امتحان کے دن سوالیہ پرچوں میں بے ضابطگی سامنے آئی تھی، جس کی وجہ سے امتحان شروع ہونے میں تاخیر ہوئی۔

مزید یہ کہ بعد میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ بعض 'ٹاپرس' نے بورڈ امتحانات میں کوئی غیر معمولی کارکردگی نہیں دکھائی تھی، جس کے باعث نیٹ میں ان کے غیر معمولی بلند نمبروں پر سوالات اٹھنے لگے اور شکوک وشبہات پیدا ہوئے۔

2024 میں سیکر کے ایک امتحانی مرکز سے 67 طلبہ نے 720 میں سے پورے 720 نمبر حاصل کیے تھے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس مرکز کے راجستھان کے ایک سیاست دان سے گہرے روابط ہیں۔ اسی سال ایک اور گھوٹالہ گجرات کے گودھرا میں واقع ایک غیر معروف 'جے جلارام سینٹر' میں سامنے آیا، جہاں طلبہ کی جانب سے ادھورے چھوڑے گئے جوابات کو امتحان ختم ہونے کے بعد اور جوابی کلید جاری ہونے کے بعد اساتذہ نے مکمل کیا تھا۔ گجرات پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملک بھر سے کم از کم 26 طلبہ نے اسی مرکز کے ذریعے نیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے 10 لاکھ سے 66 لاکھ روپے تک ادا کیے تھے۔ اب ماہرین تعلیم سوال اٹھا رہے ہیں کہ نیٹ، جے ای ای کے نظام کو کیوں نہیں اپناتا، جہاں سوالات ایک وسیع اور خفیہ (انکرپٹڈ) سوالیہ بینک سے خودکار طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں، جسے کئی برسوں کی محنت سے تشکیل دیا گیا ہے، اور انہیں صرف اسی وقت ڈی کرپٹ کیا جاتا ہے جب امیدوار امتحان شروع کرتا ہے۔ جے ای ای سال میں دو بار، پانچ سے چھ دن کے دوران منعقد ہوتا ہے اور اس میں تقریباً 14 لاکھ طلبہ شرکت کرتے ہیں۔ جے ای ای مین کے سوالات تیار کرنے میں آئی آئی ٹی کے سرکردہ پروفیسر شامل ہوتے ہیں، جبکہ نیٹ میں نہ تو انڈین میڈیکل بورڈ اور نہ ہی ممتاز میڈیکل کالجوں کے پروفیسر سوالات کی تیاری میں کوئی کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اب کہا ہے کہ نیٹ بھی جے ای ای کی طرح قلم اور کاغذ والے طریقے سے ہٹ کر کمپیوٹر پر مبنی امتحان میں تبدیل کیا جائے گا۔ اگرچہ اس نظام میں بھی تکنیکی خرابیاں اور بعض اوقات کسی دوسرے شخص کے نام پر امتحان دینے جیسے معاملات سامنے آتے ہیں لیکن نیٹ کو درپیش مسائل کے مقابلے میں یہ نسبتاً کم سنگین ہیں۔ این ٹی اے کے قیام سے پہلے سی بی ایس ای ہی ریاستی امتحانات کے علاوہ آل انڈیا پری میڈیکل/ پری ڈینٹل ٹیسٹ (اے آئی پی ایم ٹی) منعقد کرتا تھا۔ اے آئی پی ایم ٹی میں کامیاب ہونے والا طالب علم مرکزی حکومت کے تحت کسی بھی میڈیکل کالج میں براہِ راست داخلہ حاصل کر سکتا تھا، جبکہ ریاستی میڈیکل کالجوں میں غیر مقامی طلبہ کے لیے مختص 15 فیصد کوٹے سے بھی فائدہ اٹھا سکتا تھا۔ این ٹی اے کو امریکہ کی ایجوکیشنل ٹیسٹنگ سروس (ای ٹی ایس) کے ماڈل پر قائم کیا گیا، جو ایس اے ٹی، اے سی ٹی اور جی آر ای جیسے امتحانات منعقد کرتی ہے۔ تاہم ای ٹی ایس کے برعکس، جس کے پاس 200 سے زیادہ مستقل ملازمین ہیں، این ٹی اے دہلی میں واقع اپنے دفتر سے صرف دو درجن مستقل ملازمین کے ساتھ کام کرتا ہے۔ عملے کی شدید کمی کے باعث ادارے کو سوالات کی تیاری، پرچوں کی ترسیل اور ڈیٹا سکیورٹی جیسے اہم کام نجی ایجنسیوں کے سپرد کرنے پڑتے ہیں، جس سے پرچہ لیک ہونے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے سابق سیکریٹری آر۔ سبرامنیم کے مطابق این ٹی اے کو آن لائن امتحانات کے انعقاد کے لیے بنایا گیا تھا اور وہ نیٹ جیسے بڑے پیمانے کے امتحان کو مؤثر انداز میں منعقد کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، کیونکہ اس امتحان کے انتظام کے لیے دو لاکھ سے زیادہ افراد درکار ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر انیتا رامپال، جو دہلی یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم کی سابق ڈین ہیں، یونیورسٹیوں کے لیے مشترکہ داخلہ امتحان کے حق میں نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے، ''کثیر الانتخابی سوالات کسی طالب علم کی فہم کی گہرائی کو نہیں جانچتے، نہ ہی یہ طے کرتے ہیں کہ اس میں ایک اچھا اور حساس ڈاکٹر بننے کی صلاحیت موجود ہے یا نہیں۔'' رامپال کے مطابق ایک ہی مرکزی نیٹ امتحان نے ریاستی تعلیمی بورڈوں کی اہمیت کم کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے، ''تمل ناڈو نے نیٹ کی مخالفت اس لیے کی تھی کہ وہ اپنے دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے والے اچھے معالج چاہتے تھے لیکن یہ امتحان دیہات کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے کا مناسب موقع نہیں دیتا۔ موجودہ نظام ایسے ڈاکٹر پیدا کر رہا ہے جو زیادہ تر اپنے مفادات کو ترجیح دیتے ہیں، نہ کہ عوامی خدمت کو۔'' وہ این ٹی اے کی طلبہ کے تئیں دوراندیشی کی کمی اور تحقیقی صلاحیتوں کے فقدان پر بھی تنقید کرتی ہیں۔ ان کے مطابق، ''این ٹی اے کو ایک قانونی اور خودمختار ادارہ بنایا جانا چاہیے جو پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہو۔ اگر اسے آئینی حیثیت دی جائے تو اسے ان منسلک اسکولوں اور مراکز کے خلاف براہِ راست کارروائی کا اختیار مل سکے گا جو امتحانات کے انعقاد میں بے ضابطگیوں یا غلط سرگرمیوں میں ملوث پائے جائیں۔ فی الحال وہ این ٹی اے کے سامنے جواب دہ نہیں ہیں۔'' نلسر (این اے ایل ایس اے آر) یونیورسٹی آف لا کے سابق وائس چانسلر فیضان مصطفیٰ کا کہنا ہے، ''ہمارے جیسے بڑے ملک میں کم از کم تین، چار یا پانچ امتحانات ہونے چاہئیں، تاکہ اگر کوئی طالب علم ایک امتحان میں اچھی کارکردگی نہ دکھا سکے تو اسے دوسرے امتحان میں بیٹھنے کا موقع ملے اور اس کا ایک سال ضائع نہ ہو۔'' اس پورے امتحانی نظام میں جرائم پیشہ عناصر کی دراندازی کا خطرہ مسلسل موجود ہے۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ اس شعبے میں بے حد بڑی رقم شامل ہے۔ سالانہ 60 ہزار کروڑ روپے کے کاروبار سے بڑھ کر کوچنگ صنعت کا حجم اب تقریباً 1.5 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اس سے غیر اخلاقی اور مجرمانہ سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کا خدشہ بڑھ جاتا ہے، جس کے باعث یہ بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے اور فی الحال اس کا کوئی آسان حل دکھائی نہیں دیتا۔

صالحین کی صحبت: قرآن وسنت کی روشنی میں

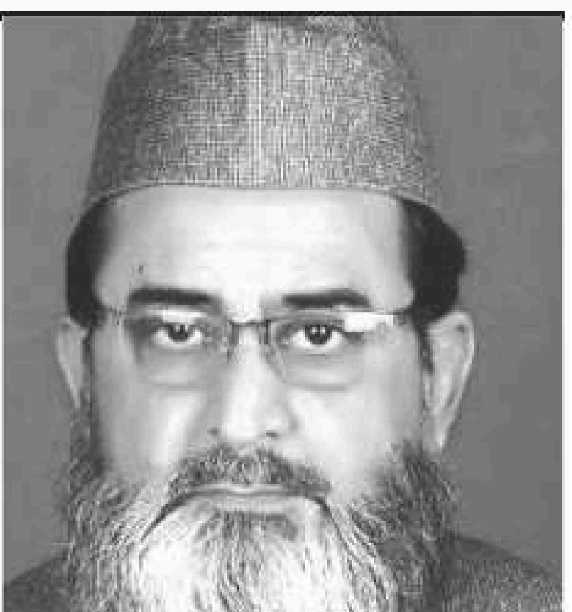

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ماحول اور صحبت کے اثرات انسانی زندگی پر ضرور مرتب ہوتے ہیں، انسان جن لوگوں کی صحبت اختیار کرتا ہے، جن کے ساتھ اس کی نشست و برخاست رہتی ہے یا جن کے ساتھ اس کے شب و روز گزرتے ہیں، ان کے افکار وخیالات، عادات و اطوار اور طرز حیات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اگر یہ صحبت طویل مدت تک رہے تو رفتہ رفتہ وہ ان کے خیالات، ان کے طور طریقے، ان کی سیرت، ان کے وضع قطع کو فطری طور پر اختیار کرتا جاتا ہے حتی کہ اس کی پسند و ناپسند کا معیار بھی ان لوگوں کے معیارات کے مطابق ہوجاتا ہے۔ اب اگر اس کی صحبت ایسے لوگوں کے ساتھ ہے جن کے عقائد ونظریات صالح، خیالات و احساسات پاکیزہ، ذوق و رجحان اعلیٰ، اخلاق و معاملات عالی قدر اور عادات و اطوار عمدہ ہوں تو وہ ان ہی اوصاف حمیدہ کو خواہی نخواہی اختیار کرے گا۔ اس کے برعکس اگر کسی کی صحبت ایسے افراد کے ساتھ ہے جو ملحدانہ اعتقادات، مشرکانہ خیالات، مغربی طرز حیات یا برے اخلاق واطوار کے حامل ہوں، تو اس کے اندر بھی ویسے ہی مذموم خیالات وصفات جڑ پکڑیں گی۔ اس بات کا اظہار مولانا روم نے درج ذیل شعر کے توسط سے کیا ہے:

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

اسی بات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بلیغ تمثیل کے ذریعے یوں بیان فرمایا ہے: ”نیک اور برے دوست کی مثال مشک بیچنے والے عطار اور بھٹی دھونکنے والے لوہار کی سی ہے، مشک بیچنے والا یا تو تمھیں کچھ مشک تحفہ کے طور پر دے گا یا تم اس سے خرید سکو گے یا (کم از کم) تمھیں اس کے پاس سے عمدہ خوشبو ضرور پہنچے گی، اور بھٹی دھونکنے والا یا تو (چنگاریوں سے) تمھارے کپڑے جلادے گا یا تمھیں اس کے پاس سے ایک ناگوار بدبودار دھواں ضرور پہنچے گا۔“ (صحيح البخاري ﷺ، حدیث نمبر ۵۵۳۴)۔ صحبت کے انسانی زندگی پر مرتب ہونے والے اثرات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک اور جامع ارشاد کے ذریعے یوں واضح فرمایا ہے: ”آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لیے تم میں سے ہر ایک کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے؟“ (سنن الترمذي ﷺ، حدیث نمبر ۲۳۷۸)۔ دوست کے دین پر ہونے کا مطلب یہی ہے کہ انسان کے عقائد ونظریات وہی ہوں گے جو اس کے دوست کے ہیں، اس کے اندرونی ذوق و رجحان بھی پایا جائے گا جو اس کے دوست میں موجود ہے، عادات و اطوار کا مظاہرہ بھی وہ اپنے دوست جیسا ہی کرے گا، اس کی پسند وناپسند کے معیار اور زندگی کے عزائم بھی وہی ہوں گے جو اس کے دوست کے ہیں۔ اسی لیے عربی کا ایک مقولہ ہے: ”عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْئَلْ وَاسْئَلْ عَنْ قَرِيْنِهٖ“ یعنی کسی کے اخلاق واطوار کے بارے میں تفتیش کرنی ہو تو سیدھے اس کے متعلق مت سوال کرو بلکہ اس کے دوست کے احوال دریافت کرو کیوں کہ جیسا دوست ہوگا ویسا ہی وہ بھی ہوگا۔ اس لیے صحبت ہمیشہ خوب سوچ سمجھ کر نیک، صالح، بااخلاق، متقی و پرہیزگار لوگوں کی اختیار کرنی چاہیے تاکہ ان کی نیکیوں اور تقویٰ کے اثرات سے انسان مستفیض ہو اور معاشرے میں اس کی پہچان ایک صالح فرد کے طور پر بنے۔ تزکیۂ نفس کی راہ کے مسافروں اور دنیوی و اخروی حتمی کامیابی کے خواستگاروں کے لیے تو یہ ناگزیر ہے۔ دور حاضر میں جب کہ نئی نسل کو مختلف قسم کے فکری و اخلاقی چیلنجوں کا سامنا ہے، صالحین کی صحبت کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ سوشل میڈیا، منفی ماحول اور غلط دوستوں کے اثرات سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ انسان نیک، باکردار اور صالح فکر کے حامل افراد کے ساتھ تعلق قائم کرے۔ اچھی صحبت انسان کے اندر مثبت فکر، امید، اعتماد اور اصلاح نفس کا جذبہ پیدا کرتی ہے، اور اسے نیکی، شرافت، دیانت اور خداترسی کی طرف مائل کرتی ہے، جب کہ بری صحبت انسان کو رفتہ رفتہ اخلاقی گراوٹ اور بے راہ روی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس لیے اسلام میں صالحین کی صحبت اختیار کرنے پر بہت زور دیا گیا۔ مومنوں کو اللہ رب العزت کی ہدایت ہے: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو۔“ (التوبة: ۱۱۹)۔ سچوں کے ساتھ رہنے سے انسان کے اندر صداقت و راست بازی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے، صداقت نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مسلمانوں کو یہ ہدایت دی ہے: ”مومن کے سوا کسی کی صحبت اختیار نہ کرو، اور تمھارا کھانا صرف متقی شخص ہی کھائے۔“ (سنن الترمذي ﷺ، حدیث نمبر ۲۳۹۵)۔ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ رفاقت و ہم نشینی صرف مومن متقی لوگوں کے ساتھ رکھنی چاہیے، خدا کے منکر وملحد، مشرک، کافر، فاسق وفاجر نیز وہ لوگ جو ایمان کے دعوے دار تو ہوں لیکن خوف خدا سے عاری ہوں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کا کوئی پاس ولحاظ نہ رکھتے ہوں، اور بدعتی، ان سب کی مصاحبت اختیار کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ضروریات زندگی کی تکمیل اور دیگر دنیوی معاملات کے تحت ان سب سے راہ و رسم رکھنے اور ظاہرداری برتنے میں کوئی حرج نہیں لیکن جہاں تک قلبی لگاؤ، صحبت وہم نشینی کا تعلق ہے، وہ صرف مومن متقی کے ساتھ ہی ہونا چاہیے۔ اور یہ جو فرمایا کہ تمھارا کھانا صرف متقی لوگ ہی کھائیں، اس کا تعلق بھی اسی کھانے سے ہے جو محبت اور قلبی لگاؤ کی وجہ سے کسی کو اپنے گھر پر دعوت دے کر کھلاتے ہیں، حقوق العباد اور انسانی ہمدردی کے تحت کسی حاجت مند کو کھانا کھلانا اگر چہ وہ کافر و مشرک ہی ہو، منع نہیں ہے بلکہ پسندیدہ عمل ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو دعوائے مسلمانی کے باوجود آخرت کی تیاری اور اللہ کی یاد بالخصوص نمازوں کے اہتمام، قرآن کی تلاوت، ذکرو دعا وغیرہ سے غافل ہوں اور جن کی زندگی کی ساری تگ وتاز فقط منافع دنیوی کے حصول کے لیے ہی ہو، ان کی مصاحبت اختیار کرنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اللہ رب العزت کی ہدایت تھی کہ اپنے آپ کو ان لوگوں کے درمیان رکھا کریں جو صبح وشام اللہ کی رضا کے لیے اس کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں: ”اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو صبح وشام اپنے رب کو اس لیے پکارتے ہیں کہ وہ اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔“ (الکهف: ۲۸)۔ اس لیے خداترس، تزکیۂ نفس کے خواہاں اور رضائے الٰہی کے طالب افراد ہی اس بات کے مستحق ہیں کہ ان کے ساتھ رفاقت ومحبت رکھی جائے۔ اس کے ساتھ ہی خداترس علمائے حق کی صحبت بھی تزکیۂ نفس کے آرزومندوں کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ علمائے حق دراصل علوم نبوت کے حامل اور انبیائے کرام کے وارث ہیں، ان کی مجلسوں میں بیٹھنے سے علم وحکمت میں اضافہ ہوتا ہے، افکار وعقائد درست ہوجاتے ہیں، تفقہ فی الدین نصیب ہوتا ہے، خیر وشر اور حق و باطل کی پہچان ہوتی ہے، خدا کا خوف اور آخرت کی فکر پیدا ہوتی ہے، نیک اعمال کا شوق پیدا ہوتا ہے اور گناہوں سے نفرت بڑھتی ہے، اخلاق وکردار سنور جاتے ہیں، زندگی کے مختلف امور میں رہنمائی وہدایت حاصل ہوتی ہے، اور زندگی گزارنے کا صحیح شعور حاصل ہوجاتا ہے۔ اس لیے ان کی مجالس میں شرکت کو اپنے اوپر لازم کرلینا چاہیے اور جن امور میں شرعی حکم واضح نہ ہو، ان سے براہ راست دریافت کرنا چاہیے کیوں کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ”پس اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے دریافت کرلو۔“ (النحل: ۴۳)۔ پھر علما وفقہا سے رجوع کا منطقی تقاضا یہ بھی ہے کہ شرعی امور میں ان کی اطاعت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور ان لوگوں کی جو تم میں اولوالامر ہیں۔“ (النساء: ۵۹) میں اولوالامر سے عبداللہ بن عباسؓ، جابر بن عبداللہؓ، مجاہدؒ، حسن بصریؒ، قتادہؒ، ابوالعالیہؒ، ابن ابی لیلیٰؒ وغیرہم نے علما وفقہا ہی مراد لیا ہے اور اس طرح شرعی امور میں ان کی اطاعت کو واجب بتایا ہے۔ لیکن جن علما کی صحبت ومتابعت اختیار کرنے کی احقر نے ترغیب دی ہے، ان سے وہی علما مراد ہیں جنھیں احقر کبھی علمائے ربانی، کبھی علمائے حق تو کبھی خداترس علما سے خطاب کرتا ہے اور جن کی علامت قرآن کریم کی اس آیت میں واضح طور پر درج ہے: { إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا }“ درحقیقت اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔“ (فاطر: ۲۸)۔ یعنی خشیت الٰہی کا ہونا علم کے موجود ہونے کی پختہ دلیل ہے اور یہ اسی شخص کے اندر پائی جاتی ہے جسے اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کی کامل معرفت حاصل ہو۔ اس لیے صرف قرآن وحدیث، فقہ اور منطق وکلام کا علم حاصل ہوجانا علمائے ربانی کے زمرے میں شامل ہونے کے لیے کافی نہیں جب تک انسان کے اندر خشیت الٰہی نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول ہے: ”ليس العلم عن كثرة الحديث ولكن العلم عن كثرة الخشية“ یعنی علم کثرت حدیث کی بنا پر نہیں ہے بلکہ خشیت الٰہی کی کثرت کے لحاظ سے ہے۔ اسی طرح حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا: ”العالم من خشي الرحمن بالغيب ورغب فيما رغب الله فيه وزهد فيما سخط الله فيه“ یعنی عالم وہ ہے جو اللہ سے بے دیکھے ڈرے، اس چیز کی طرف راغب ہو جو اللہ کو پسند ہے، اور اس چیز سے اجتناب کرے جس سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ جو لوگ خود خشیت الٰہی سے خالی ہوں ان کی صحبت میں بیٹھنے سے وہ فوائد حاصل نہیں ہوسکتے جن کا ذکر احقر نے سطور بالا میں کیا ہے۔ افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ دور حاضر میں مدارس دینیہ کے بہت سارے فارغین جنھیں لوگ ان کی سند کی وجہ سے عالم دین سمجھتے ہیں، حقیقت میں عالم دین کہے جانے کے مستحق نہیں ہوتے، نہ ان کے اندر خدا کا خوف ہوتا ہے، نہ پختہ علم اور نہ ہی عالمانہ ذمے داریوں کا احساس، مدارس سے فراغت کے بعد کبھی کتابوں سے رجوع نہیں کرتے اور نہ ہی اپنے بزرگوں سے کوئی ارادت مندانہ تعلق رکھتے ہیں جس سے ان کی اصلاح وتربیت ہوسکے، دنیا ان پر اس قدر غالب رہتی ہے کہ دن رات اسے سمیٹنے میں ہی مشغول رہتے ہیں حتی کہ بعض تو حلال وحرام کی تمیز بھی کھودیتے ہیں۔ بعض علم دین وشریعت سے دنیوی مال واسباب اکٹھا کرنے میں جٹے رہتے ہیں۔ بدعات وخرافات کو امت کے اندر رائج کرنے میں ایسے ہی افراد کا اہم رول رہا ہے جنھوں نے اپنی جیب اور پیٹ کی خاطر دین میں ایسے عقائد، اعمال اور رسوم کو رواج دیا جن کی کوئی سند یا نظیر قرون ثلاثہ مشهود لها بالخير میں نہیں ملتی حالاں کہ ان کے اسباب ان ادوار میں بھی موجود تھے۔ ایسے مولیوں کی نہ صحبت اختیار کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ان کی متابعت کرنے کی کیوں کہ ان کی صحبت اختیار کرنے سے عقائد واعمال میں بگاڑ پیدا ہونے کا قوی اندیشہ ہے اور کسی کی بھی اطاعت صرف نیکی کے کاموں میں ہی درست ہوا کرتی ہے، جہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہوتی ہو، وہاں کسی کی بھی اطاعت درست نہیں۔ نیز یہ بھی جاننا چاہیے کہ علما کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حلال کردہ چیزوں کو حرام ٹھہرائیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو وہ خود بھی بہت بڑے جرم کے مرتکب قرار پائیں گے اور جو لوگ ان کی کورانہ تقلید واطاعت کریں گے وہ بھی گنہ گار قرار دیے جائیں گے۔ یہی غلطی یہود ونصاریٰ نے کی تھی تو قرآن نے ان کی یہ کہہ کر مذمت کی: ”ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علما اور درویشوں کو رب بنالیا ہے۔“ (التوبة: ۳۱)۔ روایتوں میں ہے کہ حضرت عدی بن حاتمؓ جو پہلے عیسائی تھے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر مشرف با اسلام ہوئے تو انہوں نے آپؐ سے منجملہ اور سوالات کے ایک سوال یہ بھی کیا تھا کہ یہود ونصاریٰ نے تو اپنے علما اور درویشوں کی کبھی عبادت نہیں کی پھر اس آیت میں ان پر یہ الزام کیوں عائد کیا گیا کہ انہوں نے ان کو اپنا رب بنالیا؟ جواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ٹھیک ہے کہ انہوں نے ان کی عبادت نہیں کی لیکن کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ان کے علما اور مشائخ جب کسی چیز کو ان کے لیے حلال قرار دیتے تھے تو وہ لوگ بھی اسے حلال مان لیتے تھے، اور جب کسی چیز کو ان کے لیے حرام قرار دیتے تھے، تو وہ لوگ بھی اسے حرام مان لیتے تھے؟ (سنن الترمذي ﷺ: حدیث نمبر ۳۰۹۵)۔ یعنی ان کا یہی طرز عمل علما اور مشائخ کو خدا کا درجہ دینے کے مترادف تھا کیوں کہ اپنی طرف سے حلال وحرام کا حکم جاری کرنے کا اختیار صرف خدائے تعالیٰ کو ہے، علما اور فقہا کا کام انبیا کے نائب ہونے کی حیثیت سے صرف احکام خداوندی کی تعبیر وتشریح کرنا اور ان کے دائرۂ اطلاق کو واضح کرنا ہے نہ کہ حلت وحرمت کے احکام بدلنا یا اپنی طرف سے کوئی حکم جاری کرنا۔ لہٰذا جو کوئی ایسا کرے گا، اس کی اطاعت بالکل نہیں کی جائے گی۔ ہاں جو علما خداترس ہوں، آخرت کی فکر رکھتے ہوں، شریعت کے پابند ہوں، اور اپنی عالمانہ ذمے داریوں کا احساس رکھتے ہوں، وہ یقیناً اس قابل ہیں کہ ان کی صحبت اختیار کی جائے، ان سے فقط اللہ کی رضا کے لیے محبت رکھی جائے، ان کا غایت درجہ ادب واحترام کیا جائے، اور شرعی امور میں ان کی متابعت کی جائے۔ اسی طرح جن نیک وصالح مومنین کی صحبت حاصل ہو، انھیں بھی آج کے اس پرفتن دور میں غنیمت جانا جائے اور ان سے بھی فقط رضائے الٰہی کی خاطر محبت رکھی جائے اور مصاحبت کے حقوق ادا کیے جائیں۔ صالحین سے اللہ کی رضا کے لیے محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کو لازم کردیتا ہے۔ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری وجہ سے ایک جگہ جمع ہو کر بیٹھتے ہیں، میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔“ (مسند احمد ﷺ، حدیث نمبر ۲۲۰۳۰)۔

اس سلسلے میں ایک روایت حضرت ابوہریرہؓ نے بھی آپؐ سے نقل کی ہے جس میں بڑی بشارت ہے کہ ایک شخص اپنے بھائی سے ملاقات کے لیے چلا جو دوسری بستی میں رہتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے پر ایک فرشتے کو اس کی ملاقات کے لیے مقرر کردیا۔ جب وہ شخص اس کے سامنے آیا تو اس نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ اس شخص نے کہا کہ میں اپنے ایک بھائی سے ملاقات کے لیے جارہا ہوں جو اس بستی میں رہتا ہے۔ فرشتے نے پوچھا: کیا تمھارا اس پر کوئی حق نعمت ہے جسے وصول کرنے جارہے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، بس مجھے اس کے ساتھ صرف اللہ عزوجل کی خاطر محبت ہے۔ فرشتے نے کہا: تو سنو! میں اللہ کا قاصد ہوں تمھاری طرف تاکہ تمھیں یہ بشارت دوں کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے ویسی ہی محبت رکھتا ہے جیسی تم اس کی خاطر اس بھائی سے رکھتے ہو۔ (صحيح مسلم ﷺ، حدیث نمبر ۶۵۴۹)۔ ان احادیث سے یہ پتا چلتا ہے کہ نیک وصالح لوگوں سے صرف اللہ کے واسطے محبت رکھنا، اللہ کی رضا کی خاطر ہی ان سے ملنا اور باہمی حقوق ادا کرنا، خدائے تعالیٰ کی نگاہ میں نہایت محبوب اعمال میں سے ہیں جن سے انسان اللہ کی محبت اور خوشنودی کا مستحق ہوجاتا ہے۔ پھر جب اللہ عزوجل اپنے کسی بندے سے محبت کرنے لگتا ہے تو اس کی محبت ومقبولیت اہل آسمان واہل زمین کے درمیان ڈال دیتا ہے اور سب اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام کو آواز دیتا ہے کہ اللہ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ چنانچہ جبرئیل علیہ السلام بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر وہ آسمان میں آواز دیتے ہیں کہ اللہ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ چنانچہ اہل آسمان بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اس طرح زمین والوں میں بھی اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے۔“ (صحيح البخاري ﷺ، حدیث نمبر ۷۴۸۵)۔ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے صالحین کے لیے محشر کی سختیوں سے حفاظت اور اعلیٰ مراتب کی حصولیابی کی بھی بشارت دی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری عظمت وبزرگی کی بنا پر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں ان کو اپنے سائے میں جگہ دوں گا، آج کے دن جب کہ میرے سائے کے سوا اور کوئی سایہ نہیں۔“ (صحيح مسلم ﷺ، حدیث نمبر ۶۵۴۸، بروایت حضرت ابوہریرہؓ)۔ دوسری روایت میں آپ کا ارشاد ہے: ”بلاشبہ اللہ کے بندوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو انبیا وشہدا تو نہیں ہوں گے لیکن قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی جانب سے جو مرتبہ انھیں ملے گا، اس پر انبیا اور شہدا بھی رشک کریں گے۔“ لوگوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسولؐ! آپ ہمیں بتائیں کہ وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا: ”وہ ایسے لوگ ہوں گے جن میں آپس میں خونی رشتہ تو نہ ہوگا اور نہ مالی لین دین اور کاروبار ہوگا لیکن وہ اللہ کی ذات کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہوں گے، قسم اللہ کی، ان کے چہرے نور مجسم ہوں گے، اور وہ لوگ نور (کے ممبروں) پر ہوں گے، انھیں کوئی خوف نہیں ہوگا جب کہ لوگ خوف زدہ ہو رہے ہوں گے، اور انھیں کوئی رنج وغم نہیں ہوگا جب کہ لوگ رنجیدہ وغمگین ہوں گے“ اور آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (ترجمہ) ”آگاہ رہو کہ اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (سورۃ یونس: ۶۲)۔“ (سنن أبي داؤد ﷺ، حدیث نمبر ۳۵۲۷، بروایت حضرت عمر بن خطابؓ)۔ گویا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا لطیف اشارہ بھی دیا کہ اللہ کی خوشنودی کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اولیاء اللہ میں سے ہیں جنھیں آخرت میں نہ کسی قسم کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی کوئی رنج وغم۔ یہ ان کے لیے دراصل اخروی نجات کی بشارت ہے۔ علاوہ ازیں صالحین کی محبت اخروی درجات میں بلندی کا بھی سبب ہے۔ انبیا، علما، صلحا اور بزرگان دین سے اللہ کے لیے محبت رکھنے والے لوگ ان شاء اللہ بروز قیامت ان کے ساتھ اٹھیں گے اور ان کی رفاقت ومعیت انھیں حاصل ہوگی۔ یہ معاملہ اس حقیقت کے باوجود ہوگا کہ محبت رکھنے والے کے اپنے اعمال اس درجے کے نہ ہوں جو اس کے محبوب انبیا، علما، صلحا یا بزرگان دین کے ہوں۔ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! انسان ایک شخص کے ساتھ اس کے اچھے اعمال کی وجہ سے محبت کرتا ہے مگر خود اس جیسے عمل نہیں کرسکتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”انسان اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔“ (سنن أبي داؤد ﷺ، حدیث نمبر ۵۱۲۷، بروایت حضرت انسؓ)۔ اسی طرح ایک بدوی کے اس سوال پر کہ قیامت کب آئے گی، پھر قیامت کی تیاری کے سلسلے میں کوتاہی کے اس کے اعتراف، اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے محبت کے اظہار پر آپؐ نے یہی فرمایا: ”بلاشبہ تم قیامت دن ان کے ساتھ ہوگے جن سے تم محبت رکھتے ہو۔“ (صحيح البخاري ﷺ، حدیث نمبر ۶۱۶۷، بروایت حضرت انسؓ)۔ یہ سب بڑی بشارتیں ہیں ان لوگوں کے حق میں جو انبیا، علما، صلحا یا بزرگان دین سے صرف اللہ کی رضا کی خاطر محبت رکھتے ہیں۔ لیکن یہاں یہ بات بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ان حضرات سے محبت رکھنا اور بات ہے اور اس کے دعوے کرنا اور، جو لوگ ان حضرات سے واقعی محبت رکھیں گے، وہ یقیناً دین کی بنیادی باتوں پر بھی عمل پیرا ہوں گے اور خود کو کفر، شرک، نفاق، فسق وفجور اور بدعات سے بچائیں گے۔ جو لوگ فرائض وواجبات کی بھی پابندی نہ کرتے ہوں، اور شرک وبدعات اور فسق وفجور میں مبتلا رہتے ہوں، انھیں ان بشارتوں سے خود کو دھوکے میں نہیں رکھنا چاہیے۔ حدیث میں جو یہ کہا گیا ہے کہ صلحا سے محبت کرنے والا خود ان جیسے اعمال نہ رکھتا ہو پھر بھی ان کے ساتھ ہوگا، اس سے مراد وہ اعمال صالحہ ہیں جو انسان فرائض وواجبات کے علاوہ اضافی طور پر کیا کرتا ہے اور جن میں ایک دوسرے پر فوقیت لے جانے کی گنجائش رہتی ہے، مثلاً نفل نمازیں، نفل روزے، نفلی صدقات، نفلی عمرہ وحج، شب بیداری، اوراد ووظائف کا اہتمام، تلاوت قرآن، لوگوں کی امداد وخیر خواہی، دین کی سربلندی اور اس کے احیا وبقا کے لیے عزیمت کے طور پر کی جانے والی کاوشیں، مجاہدے اور قربانیاں وغیرہ۔ اس سے مراد یہ قطعی نہیں ہے کہ انسان فرائض وواجبات کی بھی پروا نہ کرتا ہو اور دیگر بداعمالیوں میں متواتر ملوث ہو، اور وہ فقط محبت کے دعوے کی بنیاد پر ان حضرات کے مقام ومرتبے کو پالے۔ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے۔ ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے خوش ہو کر کہا: ربیعہ آج مجھ سے کچھ مانگ لو! تو انہوں نے کہا: ”میں جنت میں آپؐ کی رفاقت مانگتا ہوں۔“ آپؐ نے فرمایا: ”یا اس کے سوا کچھ اور؟“ تو انہوں نے عرض کیا: ”بس یہی“۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تو پھر اپنے معاملے میں سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو۔“ (صحیح مسلمؒ، حدیث نمبر ۱۰۹۴)۔ یہاں سجدوں کی کثرت سے نفل نمازیں ہی مراد ہیں کیوں کہ فرائض کی تعداد رکعت اور سجدے تو محدود ہیں، اور ان صحابیؓ سے ان میں کوتاہی کی کوئی توقع بھی نہ تھی۔ نیز جو بات ہم سب کے لیے سبق آموز ہے، وہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صرف اپنی دعا یا سفارش کے بھروسے پر نہیں چھوڑا بلکہ کثرت سے سجدہ کرنے کی تعلیم دی۔ اس لیے ہمیں بھی صرف آپؐ کی محبت اور سفارش کے بھروسے نہیں رہنا چاہیے بلکہ زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ کو اختیار کرنے کی فکر کرنی چاہیے اور ایسے گناہوں میں تو بالکل بھی نہیں پڑنا چاہیے جن کے مواخذہ سے کسی کی سفارش بھی نجات نہیں دلاسکتی۔ آخر میں یہ عرض ہے کہ صالحین سے محبت ورفاقت کے کچھ عملی تقاضے بھی ہیں جنھیں پورا کرنے سے آپس کے تعلقات کے مستحکم ہونے اور تزکیۂ نفس کی راہ آسان ہوجانے کی امید ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ جن سے فقط اللہ کی رضا کے لیے محبت رکھتے ہوں، ان سے اپنی محبت کا اظہار ضرور کردیجیے۔ اس کے نفسیاتی اثرات مرتب ہوتے ہیں، فریق ثانی کو بھی قرب کا احساس ہوتا ہے، اور دونوں طرف کے احساسات اور جذبات کے تبادلے سے محبت و خلوص میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ پھر محبت صرف ایک قلبی کیفیت نہیں رہ جاتی بلکہ اس کے تقاضے عملی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور معاملہ ایک دوسرے کے ذاتی معاملات میں دلچسپی لینے، ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنے، ایک دوسرے کی ضروریات اور جذبات کا خیال رکھنے، باہمی حقوق ادا کرنے اور ایک دوسرے کے لیے دعا گو رہنے تک جا پہنچتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی تلقین فرمائی ہے۔ حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اسے بتلا دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔“ (سنن أبي داؤد ﷺ: حدیث نمبر ۵۱۲۴)۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ حسب موقع و ضرورت ایک دوسرے کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔ انسان جب احکام شریعت پر چلنے کی ٹھان لیتا ہے تو اسے بہت بار آزمائشوں سے بھی گزرنا پڑتا، کبھی اس کے اوپر سخت حالات آتے ہیں، کبھی اپنوں کی مخالفت اور قطع تعلق جھیلنی پڑتی ہے اور انسان خود کو تنہا محسوس کرتا ہے، ایسے میں اس کا حوصلہ پست ہوتا ہے اور ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ کوئی اس کی دل جوئی و دست گیری کرے اور اس کے پائے ثبات میں لغزش نہ آنے دے۔ ایسے حالات میں اس کے وہ صالح رفیق جو اس سے محض اللہ کے لیے محبت رکھتے ہیں اگر سامنے نہ آئیں اور اس کی حوصلہ افزائی اور اعانت نہ کریں، تو پھر کس سے امیدیں رکھی جاسکتی ہیں۔ اس لیے ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک رہیے، ایک دوسرے کی مدد کیجیے اور ایک دوسرے کا سہارا بنیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ”ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے ایک عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔“ (صحیح مسلمؒ، حدیث نمبر ۶۵۸۵)۔ یعنی جس طرح عمارت کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کا سہارا بنتی ہے اور اسے مضبوطی فراہم کرتی ہے، اسی طرح ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ ہونا چاہیے۔ بالخصوص نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا بھی ارشاد ہے: ”نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور ظلم وزیادتی پر ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔“ (المائدة: ۲)۔ اس آیت میں یہ اصول بھی واضح ہے کہ تعاون صرف نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ہے، گناہ اور ظلم وزیادتی کے کاموں میں نہیں، اس لیے نہ ایسا کبھی کرنا چاہیے اور نہ ہی دوسروں سے اس کی کوئی توقع رکھنی چاہیے۔ بلکہ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ اگر اپنا کوئی رفیق یا بھائی کسی گناہ پر آمادہ ہو یا کسی پر زیادتی کررہا ہو، تو اسے پیار سے سمجھائے اور اس عمل سے اسے باز رکھنے کی کوشش کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ”اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! ہم مظلوم کی مدد تو کرسکتے ہیں، لیکن ظالم کی مدد کس طرح کریں؟ آپؐ نے فرمایا: ”ظلم سے اس کا ہاتھ پکڑ لو۔“ (صحيح البخاري ﷺ: حدیث نمبر ۲۴۴۴)۔ یعنی اس وقت اس کی مدد یہی ہے کہ ظلم سے اسے روک دو۔ ظالم کو ظالم جانتے ہوئے ظلم پر اس کی مدد کرنا سخت گناہ ہے جس سے ایمان کے زائل ہوجانے کا خدشہ ہے۔ حضرت اوس بن شرحبیلؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلا تاکہ اس کی مدد کرے اور اسے اس بات کا علم ہو کہ وہ ظالم ہے، تو یقیناً وہ اسلام سے نکل گیا۔“ (معجم الكبير للطبراني ﷺ: حدیث نمبر ۶۱۹)۔ سورۃ المائدۃ کی مذکورہ آیت اور احادیث بالا سے بالکل عیاں ہے کہ ظلم ایمان اور اسلام کے کس قدر منافی شے ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک کس قدر ناپسندیدہ ہے۔ جب ظالم کی مدد کرنے والے کو اسلام سے نکل جانے کی وعید سنائی گئی ہے تو جو خود ظلم کرے، اس کے بارے میں قیاس کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے صالح لوگوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ نہ تو خود ان کی ذات سے کسی پر ظلم وزیادتی ہو اور نہ ہی ان کے ذریعہ کسی ظلم وزیادتی کرنے والے کی اعانت ہو۔ ان بنیادی اصولوں کو پیش نظر رکھیں گے تو آپس کی محبت ان شاء اللہ دنیوی واخروی دونوں زندگی میں بار آور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ قارئین کے ساتھ احقر کو بھی ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆

خدارا صبر وتحمل کا امتحان نہ لو

بے نام گیلانی

تاریخ عالم شاہد ہے کہ جب اور جہاں بھی مذہبی جنگ چھڑی ہے وہاں نہ صرف لہو کا دریا بہا ہے بلکہ انسانیت کا نام ونشان مٹ کر رہ گیا ہے۔ خاص طور سے جہاں کی حکومت وسیاست میں مذہبیت کو داخل کیا گیا وہاں امن وسکون درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ جس کے باہم نظام حکومت بھی بکھر کر رہ گیا۔ یوں تو عام طور پر کہا جاتا ہے کہ مذہب یا دھرم خیر کا باعث ہوتا ہے۔ یہ امن وسکون کی علامت ہے۔ جس سے حکومت وملک کو استحکام حاصل ہوتا ہے۔ لیکن عہد حاضر میں مذہب و دھرم کی معنویت میں نمایاں تغیر نظر آتا ہے۔ اج دھرم کو بالکل ہی منفی انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ وہ دھرم جو کبھی بھائی چارہ اور رواداری کی علامت تھا۔ ان دنوں منافرت، جنگ وجدال اور قتل و غارتگری کی اساس میں تبدیل ہوگیا ہے۔ حالانکہ اس کی تاریخ بہت قدیم نہیں ہے۔ جب سے ہندو مہاسبھا وجود میں آئی تب ہی سے وطن عزیز میں مذہبی منافرت کی بنیاد پڑی۔ حالانکہ اس سے کچھ قبل شدھی تحریک عمل پیرا تھی۔ لیکن اس کے مقاصد آر ایس ایس کے مقاصد سے کچھ الگ تھے۔ وہاں صرف دھرم کی تبدیلی مقصد تھی۔ جو ممکن نہ تھا۔ کیونکہ وہ دور اہل فرنگ کی حکومت کا تھا جس میں یہ شدھی تحریک والے کوئی زور زبردستی یا کسی قسم کی منمانی کرنے سے قاصر تھے۔ چونکہ اس دور میں آستھا کی بنیاد پر انصاف نہیں ہوتا تھا بلکہ حقائق کی بنیاد پر انصاف ہوتا تھا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ وطن عزیز بدعنوانیوں سے پاک تھا۔ قتل و غارتگری تو دور کی بات کوئی معمولی چوری بھی نہیں کرسکتا تھا۔ ہاں جہاں حکومت کے مفاد کا سوال ہوتا تھا یا حکومت کے استحکام کا سوال ہوتا تھا وہاں کسی بھی قسم کا سمجھوتہ ممکن نہیں تھا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ اس وقت ہندوستان کی حیثیت کسی جمہوریہ کی نہیں بلکہ ایک استعماری ملک کی تھی۔ جہاں عوام کے مفاد اور رائے کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہوتی ہے۔ استعمار میں ملک عوام کی خدمت کے لئے نہیں ہوتا ہے بلکہ عوام ملک کی خدمت و بقا کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن جہاں ملک کے مفاد کا سوال نہ ہو اور معاملہ خالص عوامی ہو وہاں مساوات کا خیال بھی رکھا جاتا تھا اور عدل وانصاف کا بھی۔ الغرض عہد غلامی میں ہمارے حالات آج سے بہت بہتر تھے۔ خاص طور سے نظم ونسق کے حالات آج سے بہت بہتر تھے۔ اتنے بہتر تھے کہ کوئی بھی انسان حکومت کے خلاف تحریک چلا سکتا تھا۔ یہی سبب تھا کہ اس عہد غلامی میں بھی کئی تحریکوں نے نہ صرف جنم لیا بلکہ کامیابی سے بھی ہم کنار ہوئیں۔ اس دور میں جنگ آزادی کا نقارہ بجانا کوئی کار سہل نہیں تھا۔ تاہم وہ نقارہ بجا بھی اور کامیابی سے ہم کنار بھی ہوا۔ یہ رقم کرتے ہوئے انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ معاصر عہد میں ہندوستان کے حالات عہد استعمار سے بھی بدتر ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آئین ہند کے مطابق اقلیم ہند ایک جمہوریہ ہے۔ لیکن خود غرض اقتدار پسند مذہبی جنون کی حامل موجودہ مرکزی حکومت ہند نے جمہوریت کی روح کو قبض کر رکھا ہے جس کے باعث وطن عزیز آج انارکی کا شکار ہے۔ جس ملک کو دنیا بھائی چارہ اور مذہبی ہم آہنگی کا گہوارہ تصور کرتی تھی۔ آج وہی ملک مذہبی منافرت کی آتش جاں سوز میں جل بھن رہا ہے۔ شائد اقلیم ہند کا حکمران طبقہ جو خود کو ہندو ہردے سمراٹ کہلاتے نہیں تھکتا ہے اور خود کو ہندوتوا کا محافظ بھی کہتا پھرتا ہے۔ افسوس کا مقام ہے کہ اس کے ہر عمل سے وطن عزیز کو نقصان ہی نقصان ہو رہا ہے اور ہندوتوا کی بین الاقوامی تذلیل ورسوائی بھی عمل میں آرہی ہے۔ یہ سب کچھ لاشعوری یا غیر ارادتاً عمل پزیر نہیں ہو رہا ہے۔ بلکہ ایک منظم ومنصوبہ بند طریقے سے عمل پزیر ہو رہا ہے۔ اس عمل پذیری کا تعلق صد فیصد منوسمرتی سے ہے۔ منوسمرتی ایک ایسی کتاب ہے جسے انسانیت مخالف کہا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ جس نے سناتنوں کے نچلے طبقے کو انسان گردانا ہی نہیں ہے۔ اسی کے باہم اس سے ہمدردی اور محبت کو شجر ممنوعہ میں شمار کیا گیا ہے۔ جس نے غلامی کے ایسے ایسے دروازے وا کردیے جن کا ذکر کرتے بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ ایسی انسانیت سوز کتاب کو یہ سناتنی اپنی جادہ و منزل تصور کئے بیٹھے ہیں۔ جس کا انجام یہ ہے کہ ان کی ابادی مسلسل تنزلی کا شکار ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ انہیں ان نچلے طبقے کے ہندوؤں سے شکایت بھی ہے کہ یہ کیوں دوسرے مزاہب کو اختیار کر رہے ہیں۔ دنیا کا یہ اصول رہا ہے کہ جب کوئی کسی خسارے سے دوچار ہوتا ہے تو وہ خود احتسابی سے کام لیتا ہے اور اس خسارے کے اسباب وعلل کی تلاش کر کے اپنے اعمال وکردار میں اصلاح کرتا ہے۔ لیکن ان متکبر و جابر لوگوں کے ساتھ معاملہ اس کے عین برعکس ہے۔ یہ کسی بھی قیمت پر اپنی خطاؤں کا اعتراف نہیں کرتے بلکہ اپنا سارا الزام دوسروں کے سر ڈالنے کے عادی ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے جبر ومظالم کے بل پر ہی اپنا سامراج کھڑا کیا ہے۔ اگر ان کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو جز جبر ومظالم واستبداد واستحصال کے کچھ بھی نہ ملے گا۔ عہد حاضر میں بھی آر ایس ایس برہمنوں کی اسی روش پر گامزن ہے۔ جس طرح ان لوگوں نے ماضی میں دراوڑوں اور آدی واسیوں نیز بودھوں کے ساتھ سلوک روا رکھا۔ عین اسی طرح اب وہ لوگ مسلمانوں اور عیسائیوں کے ساتھ روا رکھے ہیں۔ یہ مسلسل دعوے کر رہے ہیں کہ ہم اسلام کو مٹا کر دم لیں گے۔ شاید ایسا دعویٰ کرنے والے افراد نہ اپنی تاریخ سے واقف ہیں اور نہ ہی تاریخ اسلام سے واقف ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ ایسے لوگ شعوری طور پر اندھے اور بہرے بنے بیٹھے ہیں۔ انہیں ایران وامریکہ کی جنگ نظر ہی نہیں آرہی ہے۔ ان لوگوں نے جنگ کا آغاز فلسطین سے کیا۔ منقسم مسلم معاشرے کے مشاہدے کے بعد انہوں نے یہ تصور کرلیا کہ فلسطین کی امداد کو کوئی بھی مسلم ملک نہیں آئے گا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ بیشتر عرب ممالک اس کے غلام ہی ہیں۔ کچھ شیعہ ممالک ہیں وہ مسلکی اختلاف کے باعث فلسطین کی امداد کو آ نہیں سکتے ہیں۔ چنانچہ ہم بہ آسانی مکمل فلسطین پر قابض ہوسکتے ہیں۔ یہ عجب امر ہے کہ وطن عزیز کے بھی برہمن وادی جس میں اب سناتن کے تمام طبقہ کے افراد شامل ہیں۔ مسلمانوں کو انسان تصور ہی نہیں کرتے ہیں۔ کچھ تنظیموں کے افراد تو مسلمانوں کو دیکھنے کے بھی قائل نہیں ہیں۔ خاص طور سے بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے افراد۔ ان کے ذہن میں یہ زہر بھرا ہے کہ مسلمانوں کو کسی بھی طرح یہاں سے نکال دیا جائے تو ان کے پاس جتنی بھی جائداد ہے وہ سب کا سب ہمارا ہی ہوجائے گا۔ یا پھر یہ کہ یہ مسلمان جتنے وسائل سے مستفید ہو رہے ہیں ان کے چلے جانے سے ان وسائل کا استعمال سناتنی خصوصاً سورن ہندو ہی کریں گے۔ یہ سبق آر ایس ایس والوں نے ان لوگوں کو پڑھایا ہے۔ در اصل ہر معاملے میں آر ایس ایس نے سناتنوں کو اندھیرے میں رکھا ہے۔ لیکن یہ بھی عجیب بات ہے کہ کیا سناتنوں کی اپنی عقل وفہم گھاس چرنے چلی گئی ہے۔ ان کی کم عقلی وناسمجھی کی زندہ مثال یہ ہے کہ جب سے بی جے پی برسر اقتدار آئی ہے۔ تب ہی سے وہ یہ شور برپا کئے ہیں کہ مسلمانوں سے دھرم خطرے میں ہے۔ ان سناتنوں کی فہم میں یہ بات نہیں آئی کہ مسلمان کے ہاتھوں میں عنان اقتدار 1000 سال تک رہی پھر بھی دھرم کبھی خطرے میں نہیں رہا بلکہ ہر معاملے میں ہندوستان بام عروج پر رہا۔ یہاں کی اقتصادی حالت بھی مستحکم رہی۔ دنیا کی ایک تہائی جی ڈی پی ہندوستان کی ہی تھی۔ خاص طور سے اورنگزیب کے زمانے میں ہندوستان کی معیشت انگلینڈ کی معیشت سے بھی مضبوط تھی۔ جس اورنگزیب کو یہ لوگ مندر شکن کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اسی اورنگزیب نے 1000 ہزار منادر کو زمینیں دیں اور کئی منادر تو خود تعمیر کروائیں۔ یہ مذہبی منافرت کی انتہا ہے کہ ایسے غیر جانبدار اور فراخدل بادشاہ کو لوگ مندر شکن اور سناتن دشمن قرار دے رہے ہیں۔ یہ ان کی جہالت کی انتہا ہی تو ہے۔ انہیں نہ تاریخ سے کوئی لگاؤ ہے اور نہ ہی علمیت نے انہیں لمس ہی کیا ہے۔ اک ذرا حکومت کیا ہاتھ آئی کہ انہوں نے بہت ہی تیز دوڑنا شروع کردیا۔ نہ ان کی نگاہ میں ماضی کے شاہان کی کوئی عزت وقدر رہی اور نہ ہی جدید ہندوستان کے رہبران کی۔ حد تو یہ ہے کہ یہ لوگ اب خود کو دیوی دیوتاؤں سے بھی سوا تصور کرنے لگے ہیں۔ ایسے لوگوں سے انسانی ہمدردی، انسانی غیرت اور محبت ورواداری کی توقع کرنا فضول ہی ہوگا۔ ایسے لوگ کسی کے نہیں ہوتے ہیں۔ نہ ان کی نگاہ میں رشتوں کی قدر ہوتی ہے اور نہ ہی بھائی چارے کی اہمیت۔ یہ بس خود کو ہی سب کچھ تصور کرتے ہیں۔ ان کے یہاں قتل وغارتگری بھی روا ہے اور انسانیت سوز عمل بھی کار ثواب۔ یہی سبب ہے کہ یہ آج مسلمانوں کے ساتھ عداوت برت رہے ہیں۔ یہ آنکھیں رکھتے ہوئے اندھے بنے بیٹھے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ مسلمانوں کو بالکل ہی بے بس ومجبور تصور کئے ہوئے ہیں اور ان پر ہر قسم کے جبر ومظالم روا رکھنا اپنا جنم سدھ ادا کار تصور کر بیٹھے ہیں۔ شائد یہ اس کبر ومظالم کے منفی انجام سے غافل ہیں۔

benamgilani@gmail.com

ٹی ایم سی میں اتھل پتھل کے درمیان 8 جون کو انڈیا بلاک کا اجلاس، ممتا، ابھشیک کی شرکت متوقع

کولکاتہ، 3 جون (یو این آئی) ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی کے ساتھ 8 جون کو ہونے والے اپوزیشن انڈیا (انڈیا) بلاک کے اجلاس میں شرکت کے لیے نئی دہلی کا سفر کریں گی۔

یہ اجلاس اس لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یہ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے انتخابی دھچکے کے بعد اور ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب پارٹی کو بڑھتے ہوئے اندرونی چیلنجوں کا سامنا ہے۔

ممتا نے انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ اپوزیشن دوبارہ متحد ہوگی اور 2029 کے لوک سبھا انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئی سیاسی لڑائی کا آغاز کرے گی، جس میں انڈیا اتحاد اس کوشش کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔

اپوزیشن کے اجلاس کی تاریخ کئی دنوں تک غیر یقینی رہی۔ ابتدائی طور پر اسے 2 جون کو منعقد کرنے کی تجویز دی گئی تھی، لیکن کئی لیڈروں نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کو مطلع کیا کہ وہ اس دن شرکت کرنے سے قاصر ہوں گے۔ مشاورت کے بعد اس میٹنگ کے لیے 8 جون کی تاریخ کو حتمی شکل دی گئی۔ یہ اجلاس سماجوادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کے کولکتہ کے دورے اور کالی گھاٹ میں ممتا بنرجی کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کے فوراً بعد ہو رہا ہے۔

اس ملاقات کے دوران ابھشیک بنرجی بھی موجود تھے، جسے انتخابات کے بعد اپوزیشن کے اتحاد کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے اشارے کے طور پر دیکھا گیا۔

30 مئی کو سونار پور میں ابھشیک بنرجی پر مبینہ حملے کے بعد انڈیا بلاک کے اندر قریبی تال میل کے آثار بھی نظر آئے۔ کانگریس کے راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے، ایس پی صدر اکھلیش یادو، عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سمیت کئی ممتاز اپوزیشن رہنماؤں نے سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے یکجہتی کا اظہار کیا۔ ابھشیک نے بعد میں ان کے پیغامات کو ری پوسٹ کر کے ان کا شکریہ ادا کیا، جس سے اس تاثر کو تقویت ملی کہ ترنمول قیادت قومی سطح پر بی جے پی مخالف پارٹیوں کے ساتھ تال میل برقرار رکھنے کی خواہشمند ہے۔ تاہم، سیاسی مبصرین 8 جون کی میٹنگ سے پہلے ترنمول کانگریس کے اندر کی تبدیلیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

پارٹی کو اندرونی اختلاف رائے اور ممکنہ انحراف کے خدشات کا سامنا ہونے کی وجہ سے، ممتا اور ابھشیک کے دہلی روانہ ہونے سے پہلے اس کے قانون ساز ونگ کے اندر کی ساخت اور مساوات میں تبدیلیاں آ سکتی ہیں۔

اس لیے انڈیا بلاک کے اجلاس میں ان کی شرکت کو اپوزیشن کی مستقبل کی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ اتحاد کے اندر ترنمول کانگریس کی پوزیشن کے اشاروں کے لیے باریک بینی سے دیکھے جانے کی امید ہے۔ اس بات پر بھی توجہ ہوگی کہ آیا قومی سطح پر ترنمول اور کانگریس کی قیادت کے درمیان نئے سرے سے ہونے والا رابطہ مغربی بنگال میں کسی نئی سیاسی مساوات کا باعث بنتا ہے یا نہیں، جہاں ریاستی کانگریس کی قیادت نے ابھشیک پر مبینہ حملے اور ترنمول کی قانون ساز پارٹی کے اندر ابھرتی ہوئی پھوٹ کے بعد اب تک کوئی خاص ہمدردی نہیں دکھائی ہے۔

'الیکٹرک چولہا آن کرتے ہی دھماکہ ہوگیا' مالویہ نگر ہوٹل کے باورچی نے بتائی آگ لگنے کی وجہ

نئی دہلی 3 رجون:: قومی راجدھانی دہلی کے مالویہ نگر علاقہ واقع ایک ہوٹل اور اس کے ریستوراں میں بدھ کی صبح لگنے والی ہولناک آگ نے بڑے سانحے کی شکل اختیار کر لی۔ اس افسوسناک حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 ہو گئی ہے، جبکہ کم وبیش 40 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دہلی پولیس کے مطابق مہلوکین میں بیشتر غیر ملکی شہری شامل ہیں، تاہم ان کی شناخت اور شہریت کی باضابطہ تصدیق کا عمل ابھی جاری ہے۔

پولیس کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے، لیکن ہوٹل کے ریستوراں میں کام کرنے والے باورچی نے الیکٹرک چولہا میں ہوئے دھماکہ کو اس حادثے کی ممکنہ وجہ قرار دیا ہے۔ دراصل حوض رانی گاؤں میں واقع جس ہوٹل میں یہ حادثہ پیش آیا، اس کے گراؤنڈ فلور پر ایک ریستوراں بھی چلایا جاتا تھا۔ این ڈی ٹی وی کی ٹیم نے ریستوراں کے باورچی کیسر نیگی سے بات کی، جو اس حادثے میں بال بال بچ گئے۔ کیسر نیگی نے بتایا کہ صبح تقریباً 8 بجے جب انہوں نے ریستوراں میں نصب الیکٹرک چولہا جلانے کی کوشش کی، تو اچانک ایک زوردار دھماکہ ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ تیزی سے پھیلنے لگی۔ ان کے مطابق انہیں بعد میں احساس ہوا کہ آگ شاید پہلے ہی ہوٹل کے کسی حصے میں لگ چکی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ''جیسے ہی میں نے الیکٹرک چولہا جلانے کی کوشش کی، اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ میں نے فوراً اپنے معاون کو بتایا کہ ہوٹل میں آگ لگ گئی ہے۔ جب میں باہر نکلا تو دیکھا کہ پورا ہوٹل شعلوں کی زد میں ہے۔ میں کسی طرح اپنی جان بچا کر وہاں سے نکلنے میں کامیاب ہوا۔''

باورچی نے خدشہ ظاہر کیا کہ حادثے میں بڑی تعداد میں لوگوں کی جانیں گئی ہوں گی۔ تاہم پولیس اور محکمہ فائر بریگیڈ نے ابھی تک ان کے دعوے کی تصدیق نہیں کی ہے اور آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ دہلی پولیس کی جانب سے جاری پریس نوٹ کے مطابق بدھ کی صبح 8 بج کر 48 منٹ پر مالویہ نگر واقع دفلورش اسٹے بی اینڈ بی' میں آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور دیگر ایجنسیاں موقع پر پہنچ گئیں اور فوری طور پر راحت و بچاؤ کا کام شروع کر دیا گیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی 8 گاڑیوں کو موقع پر تعینات کیا گیا، جنہوں نے کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد آگ کو قابو میں کیا۔

حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا۔ ایمس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اب تک 13 زخمیوں کو ٹراما سینٹر میں داخل کیا گیا ہے۔ زخمیوں میں 3 عام شہری جبکہ 10 پولیس اہلکار شامل ہیں، جو بچاؤ اور راحت کاری کے دوران آگ کی زد میں آ کر جھلس گئے۔ ایمس کی برن اینڈ پلاسٹک سرجری یونٹ میں اب تک 3 لاشیں لائی جا چکی ہیں۔

☆☆☆

سی جی پی ایس سی گھوٹالہ جانچ میں سابق آئی اے ایس جے کے دھرو کی رہائش گاہ پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بدھ کو مبینہ چھتیس گڑھ پبلک سروس کمیشن (سی جی پی ایس سی) بھرتی گھوٹالے کے سلسلے میں تقریباً ایک درجن مقامات پر تلاشی مہم چلائی، جس سے اس ہائی پروفائل معاملے میں ایجنسی کی انٹری ہوئی ہے۔ ای ڈی کے ذرائع کے مطابق ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر جے کے دھرو کی بھلائی میں واقع رہائش گاہ اور سی جی پی ایس سی کے سابق چیئرمین تامن سنگھ سونوانی سے جڑے دیگر مقامات پر تلاشی لی گئی۔ یہ چھاپے 2020 اور 2022 کے درمیان منعقدہ سی جی پی ایس سی اسٹیٹ سروس امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کی ایجنسی کی جانچ کا حصہ ہے۔ ای ڈی بھرتی کے عمل سے جڑے مشتبہ مالیاتی لین دین اور مبینہ طور پر جرائم کی کمائی اور استعمال کی جانچ کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایجنسی ان الزامات کی جانچ کر رہی ہے کہ اس وقت کے سی جی پی ایس سی چیئرمین تامن سنگھ سونوانی نے بھرتی کے عمل کے دوران اپنے رشتہ داروں، خاندان کے ارکان اور قریبی ساتھیوں کو ناجائز فائدہ پہنچانے کے لیے اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کیا۔ ڈپٹی کلکٹر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) سمیت کئی اہم انتظامی عہدوں کے لیے بھرتی مہم اس وقت جانچ کے دائرے میں آئی تھی جب یہ الزامات سامنے آئے تھے کہ انتخاب کے عمل میں بااثر افراد سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی گئی۔ ای ڈی کی جانب سے یہ تلاشی مہم مبینہ بھرتی گھوٹالے کی جاری جانچ کے حصے کے طور پر چلائی جا رہی ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

مالویہ نگر آگ حادثے پر وزیراعظم نے دکھ کا اظہار کیا، امدادی رقم کا اعلان

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے راجدھانی کے مالویہ نگر میں بدھ کی صبح ایک ہوٹل میں آگ لگنے کے واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور اس حادثے میں ہلاک ہونے والے لوگوں کے لواحقین اور زخمیوں کے لیے امدادی رقم کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا ایکس پر پوسٹ کر کے کہا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے میں لوگوں کی جان جانا ایک دردناک سانحہ ہے۔ جن لوگوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے اور میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔ حکام متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔" وزیراعظم نے کہا کہ وزیر اعظم کے قومی آفات ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) سے ہر متوفی کے لواحقین کو دو دو لاکھ روپے کی امدادی رقم دی جائے گی اور زخمیوں کو 50,000 روپے دیے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ جنوبی دہلی کے مالویہ نگر علاقے میں بدھ کی صبح لیمن گرین ریستوراں میں بھیانک آگ لگنے سے کم از کم 20 لوگوں کی موت ہوگئی اور 27 لوگوں کو قریبی ہسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

دھلی میں لگاتار حادثے ہو رہے ہیں لیکن کسی کی جوابدھی نہیں: عآپ

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سینئر رہنما سوربھ بھاردواج نے جنوبی دہلی کے مالویہ نگر میں ہوئے بھیانک آتشزدگی کے واقعے پر دہلی حکومت اور انتظامیہ پر سوالات اٹھائے ہیں۔ مسٹر بھاردواج نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ مالویہ نگر میں لگی بھیانک آگ میں 20 لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راجدھانی میں لگاتار بڑے حادثے ہو رہے ہیں لیکن کسی بھی معاملے میں جوابدہی طے نہیں کی جا رہی۔ عآپ رہنما نے حال ہی میں پیش آنے والے کچھ بڑے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پالم آتشزدگی کے واقعے میں نو لوگوں کی موت ہوئی تھی لیکن تین ماہ بعد بھی ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کی انکوائری رپورٹ کا انتظار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ویویک بہار آتشزدگی کے واقعے میں نو لوگوں کی جان گئی لیکن اب تک کسی کی جوابدہی طے نہیں ہوئی۔ مسٹر بھاردواج نے ساکیت عمارت گرنے کے واقعے کا بھی ذکر کیا، جس میں چھ لوگوں کی جان گئی تھی۔ ان کا الزام ہے کہ اس معاملے میں بھی اب تک کسی کے خلاف ٹھوس کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مالویہ نگر میں ایک ریستوراں میں آگ لگ گئی جس میں 20 لوگوں کی موت ہوگئی اور کئی لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

امریکی تجارتی کارروائی کے معاملے پر بات چیت جاری رہے گی: وزارت تجارت

نئی دہلی،۔ 3 جون (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے تجارتی قانون کی دفعہ 301 کی کارروائی کے معاملات پر اس کے ساتھ بات چیت جاری رہے گی۔ وزارت تجارت وصنعت نے بدھ کے روز ایک بیان میں یہ بات کہی۔ حکومت کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ نے قانون کے تحت ہندوستان سمیت مختلف ممالک پر تجارت میں غیر منصفانہ طریقے اپنانے کے الزام میں کارروائی کرنے کا نوٹس جاری کر رکھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان، امریکہ کے ساتھ بات چیت کے بعد اسی سال 02 فروری کو دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے ایک دوطرفہ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے متوازی طور پر بات چیت کر رہا ہے۔ اس دوطرفہ معاہدے پر دونوں ممالک کی جانب سے گزشتہ سات فروری کو ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا۔ اس مشترکہ بیان کے مطابق بات چیت کے لیے امریکی وزارت تجارت کا ایک وفد اس وقت دہلی کے دورے پر ہے۔ امریکی وزارت تجارت نے ہندوستان سمیت 60 معیشتوں کے خلاف اشیا کی درآمدات کو روکنے کے اقدامات کے سلسلے میں تحقیقات مکمل کر لی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اس نے 1974 کے امریکی تجارتی ایکٹ کی دفعہ 301 کے تحت ان ممالک اور معیشتوں سے درآمد کی جانے والی اشیا پر اضافی ڈیوٹی لگانے کی تجویز پیش کی ہے۔ امریکی تجارتی قانون کی دفعہ 232 کے تحت آنے والی مصنوعات اور کچھ دیگر مصنوعات کو ان ڈیوٹی تجاویز سے باہر رکھا گیا ہے۔ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی مصنوعات کے لیے ایک خصوصی طریقہ کار بھی تجویز کیا گیا ہے، جس کے تحت منتخب معیشتوں سے ایک مقررہ مقدار میں درآمدات کو کم ڈیوٹی نرخوں پر امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مجوزہ ڈیوٹی ابھی حتمی نہیں ہے اور فریقین اس سال 22 جون تک عوامی سماعت میں حصہ لینے کے لیے درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ تحریری معروضات چھ جولائی 2026 تک پیش کی جا سکتی ہیں۔

انجمن ترقی اردو میں معروف شاعر بشیر بدر کے انتقال پر تعزیتی جلسہ

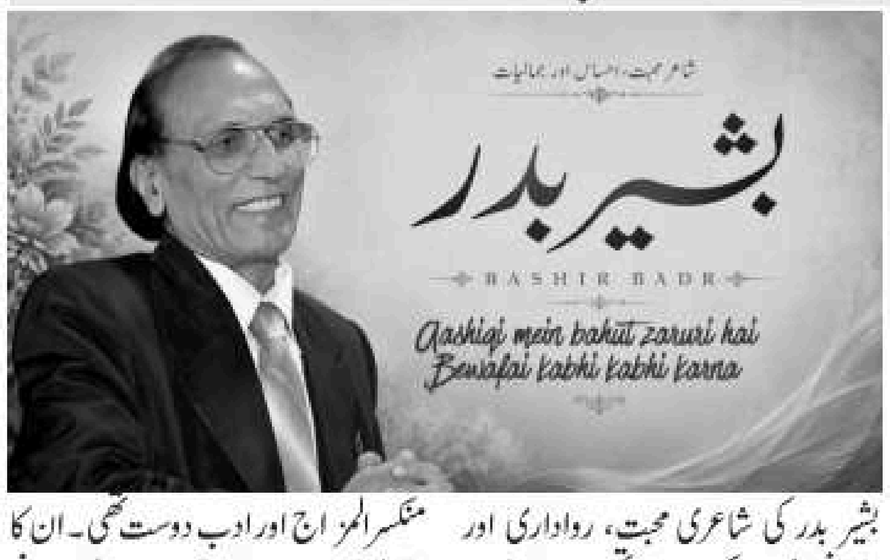

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) انجمن ترقی اردو (دہلی شاخ) کی جانب سے عہد حاضر کے ممتاز شاعر، ادیب اور دانشور جناب بشیر بدر کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔

اس موقع پر انجمن کے ذمہ داران اور اراکین نے مرحوم کی ادبی، شعری اور تہذیبی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کے کے لیے دعائے مغفرت کی۔

انجمن کے صدر اقبال مسعود فاروقی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ بشیر بدر اردو غزل کے ایک درخشاں ستارے تھے جنہوں نے اپنی منفرد شاعری، سادہ مگر پراثر اسلوب اور انسانی اقدار کے فروغ کے ذریعے اردو ادب کو نئی جہت عطا کی۔ ان کے انتقال سے اردو دنیا ایک ایسے تخلیق کار سے محروم ہوگئی ہے جس کی کمی مدتوں محسوس کی جائے گی۔ انجمن کے نائب صدر ادریس احمد نے اپنے تاثرات میں کہا کہ بشیر بدر کی شاعری محبت، رواداری اور انسانی رشتوں کی ترجمان تھی۔ ان کا کلام عوام وخواص دونوں میں یکساں مقبول رہا اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی ادبی خدمات اردو زبان وادب کے تاریخ ساز اثاثے کے طور پر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

انجمن کے سکریٹری خورشید عالم نے اپنے تعزیتی کلمات میں کہا کہ بشیر بدر نے اردو غزل کو نئی معنویت اور عصری حسیت عطا کی۔ ان کی شخصیت نہایت شفیق، منکسر المزاج اور ادب دوست تھی۔ ان کا انتقال اردو ادب کا ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے مرحوم کے اہلِ خانہ، شاگردوں اور مداحوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

اجلاس کے اختتام پر مرحوم بشیر بدر کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ وہ انہیں جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل نصیب کرے۔

☆☆

کانگریس نے عظیم نکوبار جزیرے کے ترقیاتی پروجیکٹ پر نظر ثانی کی اپیل کی، جے رام رمیش کا یادو کو مکتوب

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے عظیم نکوبار جزیرے کے ترقیاتی پروجیکٹ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے اس پر دوبارہ غور کرنے اور مناسب ماحولیاتی جائزہ لینے کی اپیل کی ہے۔ کانگریس کے کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کو ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو کو ایک مکتوب تحریر کیا، جس میں کہا گیا کہ اس پروجیکٹ کو دی گئی ماحولیاتی منظوری ناکافی ماحولیاتی اثرات کے جائزے پر مبنی ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس سے جزیرے کی حیاتیاتی تنوع، سمندری ماحولیات اور مقامی کمیونٹیز پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پر خط کو شیئر کرتے ہوئے مسٹر رمیش نے کہا کہ وہ اور وزیر گزشتہ دو برسوں سے اس معاملے پر خط وکتابت کر رہے ہیں۔ منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی نقصان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس پر نظر ثانی کرے اور متعلقہ رپورٹس کو عام کر کے شفافیت کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے لیے تیار کی گئی ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کی رپورٹ مناسب بنیادی ڈیٹا پر مبنی نہیں ہے اور جزیرے کی حساس ماحولیات سے متعلق کئی اہم پہلوؤں کو نظر انداز کرتی ہے۔ گالاتھیا بے کے علاقے میں ساحلی کٹاؤ کی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر رمیش نے اس منصوبے کے طویل مدتی ماحولیاتی اثرات کا ایک آزاد اور جامع مطالعہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اس منصوبے پر اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی رپورٹ منظر عام پر لائی جائے اور مقامی اور قبائلی برادریوں کے تحفظات کو ترجیح دی جائے۔

ہندوستان نیپال کے ساتھ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کا خواہاں: مودی

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان نیپال کی نئی قیادت کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے چلی آ رہی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں کام کرنے کا خواہشمند ہے۔ نیپال کی برسر اقتدار 'راشٹریہ سوتنتر پارٹی' (آر ایس پی) کے چیئرمین روی لامیچھانے نے بدھ کے روز یہاں مسٹر مودی سے ملاقات کی۔ بات چیت کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کی معلومات دی۔ وزیراعظم نے کہا، "نیپال کی راشٹریہ سوتنتر پارٹی کے چیئرمین روی لامیچھانے سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ ایک مشترکہ اور خوشحال مستقبل کے لیے مل کر کام کرنے کی ان کی خواہش کا میں خیر مقدم کرتا ہوں اور پوری طرح اس کی حمایت کرتا ہوں۔" نیپال کو ہندوستان کی جانب سے دی جانے والی اہمیت کو دہراتے ہوئے وزیراعظم نے کہا، "نیپال ہماری 'پڑوسی مقدم' پالیسی کے تحت ایک ترجیحی شراکت دار ہے اور ہم وہاں کی نئی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرامید ہیں، تاکہ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان خصوصی اور کثیر جہتی تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جایا جا سکے۔" اس سے قبل مسٹر لامیچھانے نے منگل کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ملاقات کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر لامیچھانے کی قیادت میں نیپال کا ایک وفد پانچ روزہ دورے پر ہندوستان آیا ہوا ہے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان اور نیپال باہمی رابطہ (کنیکٹیویٹی)، توانائی، تجارت، بنیادی ڈھانچے اور عوامی سطح پر روابط جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے لگاتار کوششیں کر رہے ہیں۔ ہندوستان اور نیپال کے درمیان گہرے تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات ہیں۔ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کھلی سرحد اور قریبی تہذیبی روابط کی وجہ سے اس رشتے کو اکثر منفرد قرار دیا جاتا ہے۔ آر ایس پی نیپال میں ایک اہم سیاسی قوت کے طور پر ابھری ہے، جو وہاں سیاسی اصلاحات اور گڈ گورننس پر مبنی سیاست کے بڑھتے ہوئے مطالبے کو ظاہر کرتی ہے۔ مسٹر مودی کے تبصروں کو نیپال کی بدلتی ہوئی سیاسی قیادت کے ساتھ جڑنے اور دوطرفہ تعاون کی رفتار کو برقرار رکھنے کے تئیں ہندوستان کے عزم کی توثیق کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہندوستان نے 'پڑوسی مقدم' پالیسی کے تحت اپنی علاقائی پہنچ کے مرکز میں لگاتار نیپال کو رکھا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد ترقیاتی امداد، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور بڑھتے ہوئے اقتصادی انضمام کے ذریعے جنوبی ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا ہے۔

کھرگے، راہل نے کروناندھی کے یومِ پیدائش پر انھیں خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے دراوڑ تحریک کے رہنما اور تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ ایم کروناندھی (کلیگنار) کے یومِ پیدائش پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے سماجی انصاف، برابری اور جمہوری اقدار کے لیے ان کی خدمات کو یاد کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے بدھ کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پیغام میں کہا، "کلیگنار کے یوم پیدائش پر میں انہیں احترام کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ تمل ناڈو کے ایک محبوب رہنما کے طور پر سماجی انصاف، برابری، عقلیت پسند سوچ اور جمہوری اقدار کے لیے ان کی تاحیات عہد بستگی نے لاتعداد لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا اور ان میں مثبت تبدیلی لائی۔ "انہوں نے کہا کہ کلیگنار کروناندھی کی عوامی زندگی میں خدمات انتہائی اہم رہی ہیں۔ سیاست کے ساتھ ساتھ آرٹ اور ادب کے میدان میں بھی ان کی گراں قدر خدمات ہمیشہ انتہائی احترام کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی۔ مسٹر کھرگے نے اپنے پیغام میں تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ مسٹر کروناندھی کا ورثہ سماجی تبدیلی، عوامی بہبود اور ترقی پسند اقدار کی محرک قوت کے طور پر آگے بھی لوگوں کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ مسٹر راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں کلیگنار کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایم کروناندھی نے اپنی پوری زندگی تمل لوگوں کے وقار، سماجی انصاف اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے گزاری۔ انہوں نے کہا کہ کروناندھی صرف ایک وزیر اعلیٰ ہی نہیں تھے، بلکہ ایک مصنف، شاعر اور مفکر بھی تھے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ کلیگنار ایسے آئین پر یقین رکھتے تھے جو ہر ہندوستانی کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہے۔ انہوں نے ان کے یومِ پیدائش پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سماجی انصاف اور برابری کے لیے ان کی جدوجہد آنے والی نسلوں کو ترغیب دیتی رہے گی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 4 جون کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1896 ہنری فورڈ نے ڈیٹرائٹ، امریکہ میں اپنے پہلے ماڈل طیارے کا تجربہ کیا۔
- 1919 امریکی بحریہ نے کوسٹاریکا پر حملہ کیا۔
- 1929 جارج ایسٹ مین نے پہلی کلر فلم کا پروٹوٹائپ پیش کیا۔
- 1946 ہندوستانی سنیما کے مشہور پلے بیک سنگروں میں سے ایک ایس پی بالاسوبرامنیم پیدا ہوئے۔
- 1959 سی راج گوپالاچاری نے سوتنتر پارٹی کے قیام کا اعلان کیا۔
- 1962 آیورویدک ادویات کے فروغ کے لیے مشہور اچنتا لکشمی پتی کا انتقال ہوگیا۔
- 1964 مالدیپ نے ایک آئین اپنایا۔
- 1970 برطانیہ سے علیحدگی کے بعد ٹونگا ایک آزاد ملک بن گیا۔
- 2001 نیپال کے نئے مقرر کنگ دیپندرا ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ گیانیندر کی تاج پوشی کے خلاف تشدد بھڑک اٹھا، اور اس قتل کی عدالتی تحقیقات کے لیے ایک کمیشن تشکیل دیا گیا۔
18 - 2003 سالہ ڈومینیکن بیوٹی امیلیا ویگا مس یونیورس 2003 بنی۔
- 2005 لال کرشن اڈوانی نے کراچی میں محمد جناح کا ایک سیکولر شخصیت کے طور پر ذکر کیا۔
- 2006 یوگوسلاویہ کی سابقہ جمہوریہ مونٹی نیگرو نے آزادی کا اعلان کیا۔
- 2007 چین کے نائب وزیر اعظم ہانگ چو کا انتقال۔ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا کو 2006 کے جواہر لال نہرو ایوارڈ سے نوازا گیا۔
- 2008 ہریانہ حکومت نے 25 سال سے کم عمر لڑکیوں کے لیے فیملی پنشن کے فوائد میں توسیع کا اعلان کیا۔
- 2011 ایک نئے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستانی اقتصادی ترقی پر ماحولیاتی تحفظ کو قدرے ترجیح دیتے ہیں۔
- 2011 اقتصادیات کا نوبل انعام جیتنے والے ہندوستانی ماہر معاشیات ڈاکٹر امرتیا سین نے مغربی ممالک کو ہندوستان اور چین سے سیکھنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر سین نے کہا کہ مغربی ممالک کو نئے خیالات کی ضرورت ہے۔
- 2015 گھانا میں ایک پٹرول پمپ میں آگ لگنے سے 200 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔
- 2016 ہندی اور مراٹھی فلموں کے لیے جانی جانے والی ہندوستانی اداکارہ سولھا دیشپانڈے کا انتقال ہوگیا۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو میں اختلافات یا محض ڈرامہ

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان شدید اختلافات اور تلخ گفتگو کی خبروں نے ایک بار پھر عالمی میڈیا میں توجہ حاصل کرلی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل اہمیت بیانات نہیں بلکہ عملی پالیسیوں کی ہوتی ہے اور اس حوالے سے امریکہ کی اسرائیلی حمایت میں کوئی نمایاں تبدیلی نظر نہیں آتی۔ امریکی نشریاتی اداروں میں شائع ہونے والی حالیہ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں پر نیتن یاہو سے سخت لہجے میں بات کی اور ان پر شدید برہمی کا اظہار کیا، تاہم تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی امریکی صدور اور اسرائیلی قیادت کے درمیان کشیدگی کی ایسی خبریں سامنے آتی رہی ہیں، مگر زمینی حقائق میں بہت کم تبدیلی دیکھی گئی۔ امریکہ میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم سے وابستہ ماہرہ ازابیل ہیزلیپ کے مطابق اگرچہ میڈیا میں ٹرمپ کی ناراضگی کی خبریں گردش کر رہی ہیں، لیکن پالیسی سطح پر اسرائیل کو وہی حمایت حاصل ہے جو پہلے تھی۔ دوسری جانب نیشنل ایرانی امریکن کونسل (این آئی اے سی) کے پالیسی ڈائریکٹر ریان کوسٹیلو کا کہنا ہے کہ بند کمروں میں ہونے والی ناراضگی کی خبروں کو اب سیاسی مبصرین سنجیدگی سے نہیں لیتے کیونکہ اصل سوال یہ ہے کہ عملی طور پر کیا اقدامات کیے جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ممکن ہے ایسی اطلاعات کا مقصد امریکی عوام یا ایران کو مخصوص سیاسی پیغام دینا ہو، بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ تاثر دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ واشنگٹن اسرائیل کے بعض اقدامات سے مطمئن نہیں، جبکہ حقیقت میں دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون جاری ہے۔ ادھر ایران کے ساتھ جاری کشیدگی، لبنان میں اسرائیلی حملوں اور خطے میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی کی صورتِ حال کے باعث امریکی انتظامیہ پر بھی دباؤ میں اضافہ ہورہا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی علاقائی پالیسیوں نے امریکہ کو ایک ایسے تنازع میں الجھا دیا ہے جس کے معاشی اور سیاسی اثرات امریکی عوام بھی محسوس کر رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جب تک امریکہ کی عملی پالیسیوں میں تبدیلی نظر نہیں آتی، ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان اختلافات کی خبروں کو محتاط انداز میں ہی دیکھنا چاہیے۔

مذاکرات میں ایران کے سپریم لیڈر زیادہ متحرک ہیں: مارکو روبیو

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں پہلے کے مقابلے میں زیادہ فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ امریکی سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے سامنے بیان دیتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ مجتبیٰ خامنہ ای نہ صرف زندہ ہیں بلکہ ملک کے اہم معاملات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، تاہم ان کی تمام ہدایات تحریری پیغامات اور ثالثوں کے ذریعے پہنچ رہی ہیں۔ روبیو کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں اب ایرانی جوہری پروگرام کے ایسے پہلو بھی زیرِ بحث آرہے ہیں جن پر تہران ایک ماہ قبل تک بات کرنے پر آمادہ نہیں تھا، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے کسی قابلِ قبول معاہدے کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ مارکو روبیو مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ کی بنیادی شرائط میں آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنا اور ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخائر کے بارے میں مذاکرات شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف آبنائے ہرمز کی بحالی کے بدلے ایران پر عائد پابندیاں ختم نہیں کی جائیں گی بلکہ اس کے لیے تہران کو اپنے جوہری پروگرام پر بڑی رعایتیں دینا ہوں گی۔ دوسری جانب ایرانی خبر رساں ادارے مہر نے مذاکراتی ٹیم کے قریبی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ تہران امریکی تجویز کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور حالیہ دنوں میں امریکہ سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے حوالے سے امریکی رویے اور باہمی بداعتمادی کے باعث ایران انتہائی سخت مؤقف اختیار کیے ہوئے ہے۔ ایران اور امریکہ کے مذاکرات جاری ہیں، بات چیت رکنے کی خبریں غلط ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات مسلسل جاری ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان رابطے منقطع نہیں ہوئے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا کہ ایران کے لیے اب فیصلہ کن مرحلہ آچکا ہے اور اسے کسی نہ کسی صورت معاہدہ کرنا ہوگا۔

سکھر سمیت ملک بھر میں شدید طوفانی بارشیں
حادثات میں 4 افراد جاں بحق، 19 زخمی

کراچی، 3 جون (یو این آئی) سندھ، بلوچستان، پنجاب اور خیبر پختونخوا اور مقبوضہ کشمیر کے مختلف شہروں میں تیز آندھی کے ساتھ موسلا دھار بارش اور ژالہ باری ہوئی ہے۔ مختلف شہروں میں حادثات کے باعث 4 افراد جاں بحق، 19 زخمی ہوگئے ہیں۔

کندھ کوٹ کے نواحی گاؤں میں بجلی گرنے سے ایک شخص جاں بحق، 3 زخمی، روجھان میں طوفانی آندھی سے سولر پلیٹیں اڑ گئیں، 2 افراد جاں بحق، 1 زخمی ہوگیا۔ صادق آباد میں طوفانی ہواؤں اور موسلا دھار بارش نے تباہی مچا دی ہے، درخت، سائن بورڈ، دیواریں اور بجلی کے پول گر گئے، جس سے 3 افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ سندھ کے شہر سکھر میں آندھی، بارش اور ژالہ باری سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا، کندھ کوٹ اور گرد و نواح میں آندھی اور مٹی کے طوفان کی وجہ سے متعدد مقامات پر سائن بورڈز اور سولر پینلز گر گئے، جیکب آباد، ٹھل اور گڑھی خیرو میں آندھی اور بارش سے موسم خوش گوار ہوگیا۔ نوشہرو فیروز میں طوفانی ہوائیں اور شدید آندھی کے دوران حادثے میں ایک خاتون جاں بحق، جب کہ 12 افراد زخمی ہوگئے، مورو میں مختلف مقامات پر سولر پلیٹیں اور سائن بورڈ گر گئے، جن کی زد میں آکر 5 سے زائد افراد زخمی ہوئے، جب کہ مذکورہ خاتون پڈعیدن گرڈ اسٹیشن کی دیوار گرنے سے جاں بحق ہوئی اور 7 دیگر افراد زخمی ہوئے، جن میں 3 کم سن بچے بھی شامل ہیں۔

کوٹلی میں موسلا دھار بارش کے باعث مختلف حادثات میں 5 افراد زخمی ہوئے، مقامی افراد نے زخمیوں کو فوری طبی امداد کے لیے سہ پانی اسپتال منتقل کیا لیکن وہاں کوئی ڈاکٹر دستیاب نہیں تھا، لواحقین نے اسپتال میں طبی سہولیات کی عدم دستیابی پر احتجاج بھی کیا۔ شہداد کوٹ اور گرد و نواح میں آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی، قبو سعید خان میں انڈے کی سائز کے اولے گرے۔ میہڑ اور گرد و نواح میں آندھی کے ساتھ بارش ہوئی، نصیر آباد، ڈیرہ مراد جمالی اور گرد و نواح میں بارش اور ژالہ باری سے موسم خوش گوار ہوگیا، میر پور مقبوضہ کشمیر، منگلا، اسلام گڑھ میں موسلا دھار بارش نے موسم خوش گوار کردیا، ایبٹ آباد، گلیات، نتھیا گلی، ایوبیہ، ٹھنڈیانی میں بھی جم کر بادل برسے۔ وزیر آباد شہر اور گرد و نواح میں گرد آلود آندھی کا طوفان اور بارش ہوئی، پشاور اور گرد و نواح میں شدید آندھی اور طوفان سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ سکھر اور گرد نواح میں طوفانی بارش سے مواصلاتی نظام درہم برہم ہوگیا ہے، بارش کے 6 گھنٹے بعد بھی شہر کے متعدد علاقوں میں بجلی کی سپلائی بحال نہ ہو سکی، شدید آندھی اور موسلا دھار بارش سے سیپکو ریجن کے 46 گرڈ اسٹیشن متاثر ہوئے۔ متعدد 132 کے وی اور 220 کے وی ٹرانسمیشن سرکٹس ٹرپ ہونے سے بجلی فراہمی معطل ہوئی۔ ترجمان سیپکو کے مطابق طوفانی موسم کے باعث مختلف مقامات پر ٹاورز، پولز اور ٹرانسمیشن لائنوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی جلد بحال کرنے کے لیے فیلڈ ٹیمیں مصروف ہیں۔ واضح رہے کہ ملک بھر میں بارش کا سلسلہ جاری ہے، راولپنڈی میں بارش سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا، آج بھی بارش کا امکان ہے، لاہور میں گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی اور ہلکی بارش ہوئی، آئندہ چوبیس گھنٹے کے دوران بارش جاری رہنے کا امکان ہے، فیصل آباد میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی۔

☆☆☆

فیدان انڈونیشیا میں، باہمی روابط بڑھانے پر غور

انقرہ، 3 جون (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ خاقان فیدان اپنے ایشیا پیسیفک دورے کے سلسلے میں انڈونیشیا پہنچ گئے ہیں۔ دارالحکومت جکارتہ میں ان کے انڈونیشیائی ہم منصب سوگیونو نے فیدان کا استقبال کیا۔ اعلیٰ حکام کے ساتھ بات چیت کے دوران، فیدان دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو بڑھانے، تجارتی اور دفاعی تعلقات کو فروغ دینے اور علاقائی و عالمی سکیورٹی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ترکیہ ان پہلے ممالک میں سے ایک تھا جس نے انڈونیشیا کی آزادی کو تسلیم کیا، دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات 1950 میں قائم ہوئے تھے، جکارتہ میں ترکیہ کا سفارت خانہ 1957 میں کھلا تھا، ترکیہ اور انڈونیشیا کے درمیان "اعلیٰ سطحی اسٹریٹجک تعاون کونسل" 2022 میں قائم کی گئی تھی جس کا قیام ترک صدر ایردوان کے جی 20- سربراہی اجلاس موقع پر بالی کے دورے کے دوران عمل میں آیا تھا۔

بڑھتا ٹیکسٹائل فضلہ: یو اے ای میں استعمال شدہ کپڑوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کا منصوبہ

ابوظہبی، 3 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے استعمال شدہ کپڑوں اور ٹیکسٹائل کے بڑھتے ہوئے فضلے کو کم کرنے کیلئے 'نسیج' کے نام سے قومی منصوبہ شروع کردیا۔ حکام کے مطابق عرب امارات میں ہر سال تقریباً 2 لاکھ 20 ہزار ٹن ٹیکسٹائل فضلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس فضلے کو کم کرنے کیلئے اماراتی صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کی ہدایت پر 'نسیج' کے نام سے قومی منصوبہ شروع کردیا گیا ہے۔ نسیج منصوبے کے تحت پرانے کپڑوں کو دوبارہ استعمال، ری سائیکل اور قابلِ استعمال وسائل میں تبدیل کیا جائے گا۔ امریکہ کیوں ایران سے ڈیل کی بھیک مانگ رہا ہے؟ امریکی ڈیموکریٹک سینیٹر کے وزیر خارجہ سے سخت سوالات

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکہ کے ڈیموکریٹک سینیٹر کوری بکر نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو ایران کے معاملے پر آڑے ہاتھوں لیا۔ سینیٹ میں پیشی کے موقع پر کوری بکر نے کہا کہ آخر امریکہ کیوں ایران سے ڈیل کی بھیک مانگ رہا ہے؟ ڈیموکریٹک سینیٹر کوری بکر نے کہا کہ ڈیل بھی ایسی جسے خود امریکہ ہی پہلے کچرے کے ڈبے میں پھینک چکا تھا۔ ایران نے آبنائے ہرمز بند کی ہوئی ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ ایران جنگ ختم ہوچکی اور مذاکرات کی بھیک نہیں مانگی جارہی۔ ایرانی ایٹمی پروگرام پر مذاکرات "انتہائی ٹیکنیکل" معاملہ ہے۔ جو 5 دن میں طے نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین کی میٹنگز ایک مہینہ، دو مہینے یا تین مہینوں تک بھی چل سکتی ہے۔ ایران کو انتہائی افزودہ یورینیم کی تلفی کے حوالے سے مذاکرات کا عہد کرنا ہوگا۔ مارکو روبیو کے مطابق آج ایران اپنے ایٹمی پروگرام کے جن پہلوؤں پر بات کرنے کو راضی ہوگیا ہے پہلے ان پر انکاری تھا۔

صدر ٹرمپ پر قاتلانہ حملے کے بعد منسوخ وائٹ ہاؤس پریس ڈنر دوبارہ کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر قاتلانہ حملے کے بعد منسوخ وائٹ ہاؤس پریس ڈنر 24 جولائی کو دوبارہ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ نے پریس ڈنر میں شرکت کی دعوت قبول کرلی ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ پاگل عناصر کو اپنی طرزِ زندگی یا اس کے شیڈول کو تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ٹرمپ نے کہا کہ نہیں معلوم کہ وہ وہی سخت بیانات دیں گے یا نہیں، اس بارے میں جلد معلوم ہو جائے گا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق یہ تقریب والڈورف آسٹوریا، پینسلوانیا ایونیو پر واقع بال روم میں ہورہی جس کی تعمیر انہوں نے خود کروائی تھی۔ یاد رہے کہ اپریل میں واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی موجودگی میں وائٹ ہاؤس کے میڈیا نمائندوں کے اعزاز میں عشائیے کے دوران فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا جس میں صدر ٹرمپ محفوظ رہے جبکہ حملہ آور پکڑا گیا تھا۔ بعد ازاں ملزم پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قتل کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا۔

ایران کا بحرین میں امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر اور ایئر بیس نشانہ بنانے کا دعویٰ

تہران، 3 جون (یو این آئی) ایران نے بحرین میں امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر اور ایئر بیس نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایران کے پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ انھوں نے امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر، ایئر بیس اور آبنائے ہرمز میں بحری جہاز پر میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں اور یہ حملے امریکہ کی جانب سے ایرانی بحری جہاز کو نشانہ بنانے کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ امریکہ کو آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی متاثر کرنے کی قیمت چکانا ہوگی۔ دوسری طرف امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ امریکی فورسز نے متعدد ایرانی میزائل اور ڈرون مار گرائے ہیں، امریکی فورسز نے ایرانی جزیرہ قشم پر فوجی تنصیبات پر حملے بھی کیے۔ سینٹکام کے مطابق ایران نے ہمسایہ ممالک کویت اور بحرین پر میزائل داغے، لیکن امریکی اور بحرینی فوج نے انھیں مار گرایا، جب کہ بحری جہازوں پر ایران کے 3 ڈرون حملے بھی ناکام بنا دیے گئے ہیں۔ سینٹکام کا کہنا ہے کہ بحرین میں امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر اور ایئر بیس کو پاسداران کا نشانہ بنانے کا دعویٰ غلط ہے۔

علی خامنہ ای کی تدفین اس ماہ کے آخر یا محرم کے آغاز پر؟

تہران، 3 جون (یو این آئی) ایران نے مقتول رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کی تدفین کی تیاری شروع کردی ہے۔

ایرانی میڈیا کے مطابق سابق رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کی ایک اسرائیلی فضائی حملے میں شہادت کے 3 ماہ سے زائد عرصے بعد ایرانی حکام نے پہلی مرتبہ ان کی تدفین کے منصوبوں پر عوامی طور پر تبصرہ کیا ہے۔

امین توکلی زادہ نے منگل کے روز کہا کہ جنازے کی تقریب اسلامی مہینے محرم کے آغاز پر منعقد کی جائے گی، قمری کیلنڈر کے مطابق یہ تقریب جون کے وسط میں متوقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق سرکاری تعزیتی اور جنازے کی تقریبات ایرانی دارالحکومت تہران، زیارتی شہر قم اور خامنہ ای کے آبائی شہر مشہد میں منعقد ہوں گی۔ سابق رہبرِ اعلیٰ کو مشہد میں واقع امام رضا کے روضے میں سپردِ خاک کیا جائے گا۔

نائب میئر تہران نے بتایا کہ خامنہ ای نے امام رضا کے روضے میں تدفین کی وصیت کی تھی۔ تہران میں حکام 2 کروڑ تک افراد کے اجتماعات کی تیاری کر رہے ہیں، الوداعی تقریبات 3 روز تک جاری رہیں گی، تہران میں تقریبات کا سلسلہ کم از کم چوبیس گھنٹے تک جاری رہے گا۔ جب کہ پاکستان، افغانستان، ہندوستان، بنگلہ دیش سے بھی لاکھوں افراد کی آمد متوقع ہے۔

خامنہ ای 28 فروری کو تہران میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ہونے والے اسرائیلی امریکی حملے میں شہید ہوئے تھے، ان کے بعد ان کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای کو جانشین مقرر کیا گیا، جو مارچ کے آغاز میں تقرری کے بعد سے عوامی منظر پر نہیں آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ شدید زخمی ہیں۔ ابتدائی طور پر سیکیورٹی وجوہ کی بنا پر سابق رہبرِ اعلیٰ کے لیے بڑے پیمانے پر جنازے کی تقریبات کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ اپریل کے آغاز سے اس تنازع میں جنگ بندی نافذ ہے، تاہم تنازع کے حل کے لیے ہونے والے مذاکرات تاحال کسی اہم پیش رفت کا باعث نہیں بن سکے۔

شہید رہبر کے جنازے کے جلوس تہران، قم اور مشہد میں نکالے جائیں گے، تہران کے نائب میئر محمد امین توکلی زادہ نے ایرانی میٹروپولیٹن شہروں کے ثقافتی و سماجی کمیشن کے اجلاس میں کہا کہ شہید رہبر کے لیے تین روزہ سوگ اور جنازے کے پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ انھوں نے کہا "ہم دارالحکومت میں ہونے والے جلوس میں ایک کروڑ پچاس لاکھ سے دو کروڑ افراد کی میزبانی کی تیاری کر رہے ہیں۔"

امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے کی ناکامی کے 'یقینی امکانات'

ماسکو، 3 جون (اسپوتنک/یو این آئی) جارج ٹاؤن یونیورسٹی قطر میں گورنمنٹ کے پروفیسر مہران کامروا نے اسپوتنک کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ خلیج فارس میں کسی بھی وقت جنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوسکتا ہے۔ ایرانی اثاثوں کو منجمد کرنے اور ایران مخالف پابندیاں ہٹانے کا مسئلہ اب بھی مذاکرات میں تعطل کا سبب بنا ہوا ہے۔

اگرچہ معاہدے کے وسیع خاکہ پر اتفاق ہو چکا ہے، لیکن ڈونلڈ ٹرمپ نئی ترامیم کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں، جسے ایران کی جانب سے ناقابل اعتبار تصور کیا جاسکتا ہے۔

مثال کے طور پر ایران امریکی پابندیوں کا خاتمہ چاہتا ہے، جب کہ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ پابندیوں میں ریلیف "ایرانی رویے پر مبنی" ہو۔ وہ اس بات پر بھی اصرار کر رہے ہیں کہ معاہدے کے حصے کے طور پر ایران کے منجمد فنڈز کا کوئی بھی حصہ رہا نہیں کیا جائے گا، حالانکہ معاہدے کے مسودے میں ان اثاثوں کے نصف حصے کو رہا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، معاہدے کے فارمیٹ کا مسئلہ بھی موجود ہے۔ مسٹر کامروا نے وضاحت کرتے ہوئے کہا، "ایرانیوں اور امریکیوں کے پاس اس بات کے دو بالکل مختلف تصورات ہیں کہ معاہدہ کیسا ہونا چاہیے۔ ایرانی بہت سست رفتار معاہدہ چاہتے ہیں، وہ معاہدے کے لیے اپنا وقت لینا چاہتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ کوئی تیز رفتار اور فوری معاہدہ چاہیں۔ جب کہ امریکی ایک تیز رفتار اور فوری معاہدہ چاہتے ہیں۔" اسرائیل، جس نے امریکہ اور ایران کے درمیان تعلقات کی بحالی پر بارہا اپنے اعتراضات کا اظہار کیا ہے، ایک 'وائلڈ کارڈ' بنا ہوا ہے جو امن معاہدے کو ناکام بنا سکتا ہے۔

☆☆☆

آبنائے ہرمز کی چابی، قشم جزیرہ امریکہ کے نشانے پر کیوں؟

تہران، 3 جون (یو این آئی) ایران کا قشم جزیرہ حالیہ کشیدگی میں ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ کبھی سیاحت، تجارت اور قدرتی حسن کے لیے مشہور یہ جزیرہ اب ایران کی اہم ترین عسکری تنصیبات میں شمار کیا جاتا ہے، جس کے باعث یہ امریکی فوجی حکمتِ عملی میں بھی ایک اہم ہدف سمجھا جارہا ہے۔ قشم جزیرہ خلیج فارس کا سب سے بڑا جزیرہ ہے اور آبنائے ہرمز کے دہانے پر واقع ہے، یہی آبی گزرگاہ دنیا کی تیل اور گیس کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمجھی جاتی ہے، جہاں سے عالمی توانائی کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق قشم جزیرے کے اندر وسیع زیرِ زمین سرنگیں، بنکرز اور خفیہ تنصیبات موجود ہیں جنہیں ایران نے میزائلوں، مواصلاتی نظام اور تیز رفتار حملہ آور کشتیوں کے لیے استعمال کیا ہے، ماہرین اسے ایران کا ناقابلِ غرق طیارہ بردار اڈہ بھی قرار دیتے ہیں۔ ایران نے جزیرے کے اندر مبینہ طور پر ایسی ساحلی میزائل تنصیبات قائم کر رکھی ہیں جن کا مقصد آبنائے ہرمز میں بحری سرگرمیوں کی نگرانی اور ضرورت پڑنے پر جہاز رانی کو متاثر کرنا ہے، ان تنصیبات کو بعض اوقات میزائل سٹیز بھی کہا جاتا ہے۔ آبنائے ہرمز عالمی معیشت کی شہ رگ سمجھی جاتی ہے، اگر یہاں کشیدگی بڑھے یا بحری راستے متاثر ہوں تو دنیا بھر میں تیل اور گیس کی قیمتوں پر فوری اثر پڑ سکتا ہے، اسی وجہ سے امریکہ قشم جزیرے کو خطے میں ایران کی بحری حکمتِ عملی کا مرکزی نقطہ تصور کرتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں قشم جزیرہ کئی بار امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کا مرکز بن چکا ہے، امریکی حکام کا مؤقف رہا ہے کہ جزیرے پر موجود بعض فوجی اور مواصلاتی تنصیبات آبنائے ہرمز میں ایرانی کارروائیوں کی صلاحیت بڑھاتی ہیں، جبکہ ایران اسے اپنے دفاعی نظام کا جائز اور قانونی حصہ قرار دیتا ہے۔

تجزیہ کاروں کے مطابق قشم جزیرے کی جغرافیائی اہمیت، فوجی تنصیبات اور آبنائے ہرمز پر اس کے اثر و رسوخ کے باعث یہ خطے میں جاری کسی بھی ممکنہ تصادم میں ایک انتہائی حساس مقام کی حیثیت رکھتا ہے۔

ایبولا وائرس کی ویکسین نہ ہونے کے باوجود صحت یابی ممکن ہے: ڈبلیو ایچ او

جنیوا، 3 جون (یو این آئی) جمہوریہ کانگو میں ایبولا وبا کے خلاف جدوجہد جاری ہے اور ہسپتال سے موصول ہونے والی صحت یابی کی خبریں صحت کی عالمی برادری کے لیے امید کی کرن بن گئی ہیں۔

عالمی ادارۂ صحت 'ڈبلیو ایچ او' نے بونیا شہر میں زیرِ علاج چار نرسوں اور ایک لیبارٹری ملازم کے مکمل طور پر صحت یاب ہو کر ہسپتال سے فارغ ہونے کا اعلان کیا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ بروقت تشخیص اور مناسب طبی نگہداشت زندگیاں بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں وبا کے سدِ باب کی خاطر جاری اقدامات کو مزید تیز کرنے سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہینم گیبریسس نے وبا کے گڑھ، صوبہ اتوری کے دارالحکومت، 'بونیا' کے دورے کے دوران اہم بیانات جاری کیے ہیں۔ انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ ایبولا کی اس مخصوص قسم کے لیے ابھی تک کوئی منظور شدہ ویکسین یا مخصوص علاج موجود نہیں ہے۔ تاہم مؤثر طبی نگہداشت اور بروقت مداخلت کے ذریعے اس بیماری کو جان لیوا ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل کے مطابق، صحت یاب ہوکر ہسپتال سے فارغ ہونے والے طبی کارکن اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں۔ وبا سے متاثرہ علاقوں کا سفر کرنے والے افراد کی اپنے ممالک واپسی کے بعد برازیل اور اٹلی میں الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ برازیل کے ساؤ پاولو اور ریو ڈی جنیرو شہروں میں تیز بخار کی شکایت کے ساتھ ہسپتال آنے والے دو مریضوں میں گردن توڑ بخار اور ملیریا کی تشخیص ہوئی ہے۔ تاہم صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ تشخیص ایبولا کے امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کرتی لہٰذا مریضوں کو نگرانی میں رکھا گیا ہے۔

دوسری جانب اٹلی کے جزیرے سارڈینیا میں جمہوریہ کانگو سے لوٹنے والے اور بیماری کی علامات ظاہر کرنے والے ایک مسافر کے لیے ہنگامی طبی پروٹوکول نافذ کردیے گئے ہیں۔ اٹلی وزارتِ صحت نے بعد ازاں مریض کا ٹیسٹ منفی آنے کا اعلان کیا اور کہا ہے کہ ملک میں ایبولا کا خطرہ اب بھی بہت کم سطح پر ہے۔

☆☆

ٹرمپ کا غیر قانونی امیگریشن اور مالیاتی فراڈ کے خلاف نیا ایگزیکٹو آرڈر جاری

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے غیر قانونی امیگریشن اور مالیاتی فراڈ کے خلاف نیا ایگزیکٹو آرڈر جاری کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی امیگرینٹس اور غیر ملکی فراڈیے امریکی ٹیکس دہندگان کے اربوں ڈالر سالانہ چوری کرتے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انتظامیہ نے فراڈ اور غیر قانونی امیگریشن روکنے کے لیے نئے ایگزیکٹو آڈر پر دستخط کیے ہیں جس پر محکمہ خزانہ کے تحت عمل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے تحت بینکوں، کریڈٹ کارڈز اور اقتصادی اداروں کو انسانی اسمگلنگ، منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی امیگریشن اور کرمنل کارٹیلز کے ہاتھوں استعمال سے روکا جاسکے گا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ صرف قانونی حیثیت میں امریکہ میں رہائش پذیر افراد اور ایسے لوگوں جو کہ قانونی طور پر کاروبار کرتے ہیں، انہیں امریکا کے اقتصادی نظام تک رسائی ہونی چاہیے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایسے بینک اکاؤنٹ جو کہ غیر قانونی امیگریشن میں معاونت کرتے ہوں، یا ان میں غیر قانونی امیگرینٹس کے ویلفیئر کی رقم رکھی جاتی ہو، انہیں بند کردیا جائے گا اور یہ رقم امریکی ٹیکس دہندگان کو واپس کی جائے گی۔ صدر ٹرمپ نے کہا یہ انتہائی خطرناک ہے کہ کوئی غیر قانونی امیگرینٹ ڈیموکریٹک ریاستوں کا ڈرائیور لائسنس دکھائے یا بائیڈن دور میں جاری سرحدی دستاویز دکھائے اور اسے امریکا کے اقتصادی نظام تک غیر محدود رسائی دیدی جائے۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ انکا یہ اقدام آئس مخالف مظاہرین کو بھی واضح پیغام ہے کہ انکے اقدامات سے ٹرمپ انتظامیہ کا عزم مزید مضبوط ہورہا ہے، یہ ایگزیکٹو آڈر مجرمانہ سرگرمیوں کے تحت اربوں ڈالر امریکہ سے جانے سے بھی روکے گا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ یہ حکمنامہ بائیڈن دور کے سرحدی اقدامات کو پلٹانے کیلئے انتہائی موثر ثابت ہوگا۔

کلٹی: متروکہ ای سی ایل کوارٹرز سے ترپال اور بڑی مقدار میں مواد برآمد

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت کلٹی کے رادھانگر کے پوئیڈی علاقے میں ایک متروک ای سی ایل کوارٹر سے ترپال، کمبل، ساڑیاں، دھوتی، لنگیاں اور چوری دار سمیت بڑی مقدار میں اشیاء برآمد ہوئیں اس معاملے کو لے کر سیاسی الزامات اور جوابی الزامات کا دور بھی شروع ہوگیا ہیمقامی بی جے پی لیڈروں کا الزام ہے کہ عوام کے لیے مواد کو طویل عرصے سے خفیہ طور پر ذخیرہ کیا گیا تھا۔ بی جے پی نے ترنمول کانگریس اور وارڈ کونسلر پر معاملے میں ملوث ہونے کا الزام لگایا ہے۔ تاہم وارڈ نمبر 102 کے ترنمول کانگریس کے کونسلر سوربھ ماجھی نے تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہبی جے پی لیڈر اور بی ایم ایس کے ضلع صدر گووند ماجھی نے کہا کہ بدھ کی صبح انہیں اطلاع ملی کہ پوئیڈی علاقے میں ایک لاوارث ای سی ایل کوارٹر میں کچھ مشکوک اشیاء رکھی گئی ہیں۔ اطلاع ملنے پر وہ پارٹی کارکنوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ کوارٹر کی کھڑکی سے بڑی بوریاں نظر آرہی تھیں جو باہر سے بند تھیں۔ اس کے بعد اس نے پولیس اور انتظامیہ کو اطلاع دی۔ بعد ازاں کلٹی تھانے کی نعمت پور پھاڑی پولیس اور ای سی ایل حکام کی موجودگی میں کوارٹر میں گھس کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران بھاری مقدار میں اشیاء برآمد ہوئیں۔ گووند ماجھی کے مطابق برآمد ہونے والی اشیاء میں کمبل، ترپال، بچوں کے کپڑے، خواتین کی ساڑیاں اور مردوں کی دھوتی اور لنگی ہیں یہ اشیاء طویل عرصے تک چھپائی گئیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ موسم سرما گزر جانے کے باوجود بہت سے ضرورت مندوں کو کمبل مل رہے ہیں بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ یہ اشیاء مبینہ طور پر کہیں اور بھیجی جارہی ہیں اور اس میں مقامی کونسلر ملوث ہوسکتا ہے۔ انہوں نے پورے معاملے کی تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دریں اثنا، ای سی ایل کے سود پور علاقے کے ایک افسر ایس احمد نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر وہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور متروک کوارٹرز سے مختلف اشیاء برآمد کیں۔ برآمد ہونے والی اشیاء میں کمبل کے پانچ پیکٹ، ترپال، ساڑیاں، لنگیاں، دھوتیاں اور چوڑی دار شامل ہیں تمام سامان قبضے میں لے کر ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ تاہم، انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ ضبط شدہ اشیاء سرکاری ملکیت ہیں یا ان کے اصل مالکان کون ہیں۔ دریں اثنا، بی جے پی کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے، کونسلر سوربھ ماجھی نے کہا کہ اس نے واقعہ کا ویڈیو دیکھا ہے لیکن اس معاملے میں ان کا کوئی دخل نہیں ہیانہوں نے کہا کہ لاوارث ای سی ایل کوارٹرز جہاں سے اشیاء ملی ہیں وہ ان کی ذاتی ملکیت نہیں ہیں۔ ای سی ایل اور انتظامیہ کو اس بات کی چھان بین کرنی چاہیے کہ اشیاء وہاں کیسے پہنچیں، کس نے رکھی اور کس کو کوارٹرز الاٹ کیے گئے انہوں نے تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے برآمد شدہ سامان کو قبضے میں لے لیا۔ کلٹی پولیس اسٹیشن اب وہاں اشیاء کو ذخیرہ کرنے کے ذریعہ، ملکیت اور وجوہات کی تحقیقات کر رہا ہے۔

☆

لاٹری بیچنے والے کے لاپتہ بیٹے کا تاحال کوئی سراغ نہیں ملا

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): براکر کے ایک لاٹری بیچنے والے کے والدین تین دن سے لاپتہ اپنے اکلوتے بیٹے کا کوئی سراغ نہ ملنے پر بے چین ہیں اطلاع کے مطابق براکر شہر کے اسٹیشن روڈ پر آلوگدی کے قریب رہنے والے ایک لاٹری فروش کا بیٹا 24 سالہ سونو وشوکرما تین دن سے لاپتہ ہیاہل خانہ نے کلٹی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے کلٹی پولیس ہر زاویے سے معاملے کی جانچ کر رہی ہیآلوگدی کے قریب رہنے والے ایک لاٹری بیچنے والے گنیش وشوکرما نے بتایا کہ سونو تین بہنوں میں ان کا اکلوتا بیٹا ہیوہ بی ایس کے کالج، میتھن، جھارکھنڈ سے گریجویٹ ڈگری حاصل کر رہے ہیں سونو نے آئی ٹی آئی کی تعلیم بھی حاصل کی ہے وہ دس دن پہلے ایک تربیتی پروگرام کے دوران رانچی سے براکر آیا تھا۔ وہ کھانے کے شوقین تھے اور بریانی کھانا پسند کرتے تھے۔ وہ بھی گھر جایا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے سونو سے جو کہ 31 مئی سے لاپتہ تھے، رات 44:9 بجے رات کے کھانے کے بارے میں بات کی تھی اس کے بعد سے اس نے اپنے والد سے بات نہیں کی۔ گنیش کے والد نے بتایا کہ سونو نے پیر کی دوپہر 45:12 بجے فون کیا پھر فون بند ہوگیااس کے بعد سے اس کا سونو سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اس کی ماں منجو دیوی اس واقعے کی وجہ سے بری حالت میں ہیں اور اس بارے میں کچھ کہنے کے لیے ان کی حالت نہیں تھی۔ کلٹی پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے اغوا کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سونو جس دن لاپتہ ہوا اس دن کچھی پور کی ایک لڑکی سے رابطہ میں تھا۔ اس کے موبائل فون کو ٹریک کرنے سے معلوم ہوا کہ اس کی اس سے کافی دیر تک بات ہوئی تھی کلٹی پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

تھانے کے قریب سڑک پر پارکنگ کا مسئلہ

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر میں ٹریفک کو منظم کرنے کے لیے جاری مہمات کے باوجود کچھ علاقوں میں بے ترتیب پارکنگ ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہیمقامی باشندوں نے آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے قریب سڑک پر بے ترتیبی سے کھڑی گاڑیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ سڑک کسی زمانے میں پولیس اسٹیشن کے احاطے تک جانے کا اہم راستہ تھاوقت کے ساتھ ٹریفک پیٹرن اور داخلے کے مقامات میں تبدیلی کے ساتھ اس علاقے میں گاڑیوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ رفتہ رفتہ سڑک کے کنارے پارکنگ کا رجحان بڑھتا گیا اور اب صورتحال اس نہج پر پہنچ گئی ہے کہ سڑک کے بڑے حصے اکثر گاڑیوں کی وجہ سے بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں کا خیال ہے کہ کسی بھی عوامی سڑک کو صرف آمدورفت کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے اگر سڑکوں کو مستقل یا عارضی پارکنگ میں تبدیل کردیا جاتا ہے تو ٹریفک لامحالہ متاثر ہوگی۔ لوگوں نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ ہنگامی خدمات متاثر ہوسکتی ہیں۔ ان حالات میں، ایمبولینس، فائر ٹرک، اور دیگر امدادی خدمات کو اپنا راستہ تلاش کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے مقامی رہائشیوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ محکمے اس مسئلے کو حل کریں گے اور مناسب کارروائی کریں گے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عوامی سڑکوں کو رکاوٹوں سے پاک رکھنا نہ صرف انتظامیہ بلکہ پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے اگر ہر شخص ٹریفک قوانین پر عمل کرے اور گاڑیاں صرف مخصوص جگہوں پر کھڑی کرے تو شہر کے ٹریفک نظام کو محفوظ اور قابل رسائی بنایا جاسکتا ہے۔

جموڑیہ: ریت کی کانکنی کے خلاف احتجاج، بھاجپا کے دو دھڑوں میں تصادم

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): جیسے ہی دربار ڈنگا میں اجے ندی گھاٹ پر ریت کی کان کنی شروع ہوئی، بی جے پی کے حمایت یافتہ دیہاتیوں نے احتجاج کیا اور کام کو روک دیا مظاہروں نے کان کنی کا کام مکمل طور پر روک دیا جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی منظور شدہ کمپنی، جسے ریت کی کان کنی کا ٹینڈر موصول ہوا تھا، کان کنی کا کام شروع کر رہی تھی دریں اثناء دربار ڈنگا اور بگڈیہا گاؤں کے سینکڑوں دیہاتیوں نے گھاٹ پہنچ کر کان کنی کی مشینری کو بند کر دیا۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ کان کنی کے آپریشن میں ترنمول کانگریس کے حامیوں کی مشینری اور وسائل کا استعمال کیا جارہا ہیانہوں نے متنبہ کیا کہ اگر اس میں ملوث مشینری کو نہ ہٹایا گیا تو کان کنی کا کام دوبارہ شروع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور نیم فوجی دستے جائے وقوعہ پر پہنچے۔ وہ پہنچے اور لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ مظاہروں کے باعث مشینیں اور ٹرک طویل مدت کے لیے کھڑے رہے بی جے پی کے حامیوں نے چیچو ڈیا دنگل پاڑا موڑی مل کے قریب احتجاج کرتے ہوئے ان ٹرکوں کو روکا جو ریت کی لوڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے خالی لوٹ رہے تھے۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ ندی سے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس دوران بی جے پی جموریہ منڈل-2 کے صدر ٹرکوں کو آزاد کرانے پہنچے۔ آراین کالونی کراسنگ کے قریب، بی جے پی منڈل کے سابق صدر گوتم منڈل اور ان کے حامیوں پر بی جے پی کے کچھ دیگر ارکان پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا، جس سے دونوں فریقوں کے درمیان تصادم ہوا۔ جب دونوں گروپوں کے درمیان گرماگرم بحث اور ہاتھاپائی ہوئی تو نیم فوجی دستوں نے ہلکے لاٹھی چارج کا سہارا لیا اور کینڈا اپھاڑی (سنٹرل پولیس اسٹیشن) کا استعمال کرتے ہوئے بھیڑ کو منتشر کر دیا۔ بعدازاں کشیدگی پھر سے بھڑک اٹھی۔ پھاڑی انچارج مدن موہن دتہ نے دونوں فریقوں کو قابو میں کیا۔ دونوں فریقین نے کینڈا اپھاڑی (سنٹرل پولیس اسٹیشن) میں واقعہ کے بارے میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ہاٹن روڈ سے تجاوزات ہٹانے کی ڈیڈ لائن ختم

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): شہر کی اہم تجارتی سڑکوں میں سے ایک ہاٹن روڈ پر تجاوزات کے مسئلے پر بحث ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی تجاوزات ہٹانے کی مہلت ختم ہونے کے بعد تاجر تنظیموں نے شہری انتظامیہ سے صورتحال واضح کرنے اور فوری کارروائی کا مطالبہ کر دیا تنظیم نے شہری انتظامیہ کو ایک مراسلہ بھیجا جس میں کہا گیا کہ سابقہ ؟؟ تجاوزات ہٹادی گئی ہیں۔ ایک نوٹس جاری کیا گیا اور ایک مقررہ مدت دی گئی اب وہ مدت ختم ہوچکی ہے، شہری گراؤنڈ پر کارروائی نہ کی گئی تو عوام کا اعتماد متاثر ہوگا۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ مجوزہ مہم کب شروع ہوگی اور اس کے لیے کیا لائحہ عمل تیار کیا گیا ہیخط میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بار بار یقین دہانی کے باوجود ایسا ممکن نہیں ہوسکا تاجر برادری کا خیال ہے کہ سڑکوں کی افراتفری اور تجاوزات کا براہ راست کاروباری سرگرمیوں اور عام زندگی پر اثر پڑتا ہے۔

قبرستان کے قریب سے ادھیڑ عمر شخص کی لاش ملی

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): کلٹی پولیس نے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی تھانہ علاقے میں بودرا قبرستان کے قریب ایک نالے سے تقریباً 50 سال کی عمر کے ایک شخص کی لاش برآمد کی واقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق لاش کو سب سے پہلے مقامی لوگوں نے صبح دیکھا انہوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ پولیس کمشنریٹ ویسٹ کلٹی کے اے سی پی جاوید حسین اور کلٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج اشوک سنگھو مہاپاترا کی قیادت میں تحقیقات شروع کی گئی ہے پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ متوفی کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ اس نے شارٹس پہن رکھی تھیں۔ پولیس آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور اس کی موت کے حالات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

300 ٹھیکیداروں کا واجبات کی ادائیگی کی مانگ پر احتجاج

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے 106 وارڈوں میں مختلف ترقیاتی اور تعمیراتی پروجیکٹوں پر کام کرنے والے تقریباً 300 ٹھیکیداروں کا ایک وفد میونسپل ہیڈکوارٹر پہنچا اور میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور برسوں سے زیر التواء واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ ٹھیکیداروں کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی سالوں سے کیے گئے کام کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے انہیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ وفد کے ایک رکن تریت رائے نے بتایا کہ پچھلے پانچ سالوں میں آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے مختلف وارڈوں میں سڑکوں، نالیوں اور دیگر ترقیاتی کاموں سمیت متعدد منصوبے بنائے گئے ہیں۔ ان منصوبوں میں 300 سے زائد ٹھیکیدار شامل تھے لیکن ان کے بقایاجات ابھی تک ادا نہیں کیے گئے۔ اس سلسلے میں میئر سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ پراجیکٹس کے لیے فنڈز دستیاب ہوچکے ہیں کابینہ کی تشکیل کے عمل کی وجہ سے ادائیگیوں میں تاخیر ہوئی ہے انہوں نے یقین دلایا کہ ٹھیکیدار کے تمام بقایاجات جلد کلیئر کردیے جائیں گیآسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کے ترجمان ورگیش ناگی نے کہا کہ مختلف میونسپل وارڈوں میں ترقیاتی کام کرنے والے ٹھیکیدار طویل عرصے سے اپنی ادائیگیوں کے منتظر ہیں جیسے ہی ایم ایل اے کو مسئلہ کا علم ہوا انہوں نے ٹھیکیداروں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا انہوں نے کہا کہ ان کے مسائل کے حل کے لیے ضروری سطح پر اقدامات کیے جائیں گے۔ ورگیش ناگی نے موجودہ میونسپل بورڈ کے کام کاج پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پچھلا بورڈ 106 وارڈوں کو آسانی سے چلانے میں مکمل طور پر ناکام رہا ہیانہوں نے الزام لگایا کہ کئی کونسلر عوام کا اعتماد کھو چکے ہیں اور انہیں اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔

دو نایاب بھارتی کچھوے برآمد، اسمگلر گرفتار

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): دون ایکسپریس سے دو نایاب بھارتی کچھوے برآمد ہوئے ہیں جس سے انہیں دوسری ریاستوں سے مغربی بنگال اسمگل کرنے کی ایک بڑی کوشش کا پردہ فاش ہوا ہے اس معاملے میں ایک مبینہ اسمگلر کو گرفتار کیا گیا ہے ذرائع کے مطابق یہ نایاب کچھوے اتر پردیش اور اتراکھنڈ سے دون ایکسپریس کے ذریعے مغربی بنگال اسمگل کیے جارہے تھے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پاناگڑھ ریلوے پولیس نے اسٹیشن پر ایک خصوصی تلاشی مہم شروع کی جیسے ہی ٹرین پاناگڑھ اسٹیشن پہنچی، پولس نے مشکوک مسافروں کی چیکنگ شروع کر دی اور ایک شخص کے قبضے سے دو نایاب بھارتی کچھوے برآمد کر لیے۔ گرفتار ملزم کی شناخت جانا کے طور پر ہوئی ہے جو اتر پردیش کے جگدیش پور علاقہ کا رہنے والا ہے برآمد کیے گئے کچھوؤں اور ملزمان کو مزید کارروائی کے لیے پاناگڑھ محکمہ جنگلات کے حوالے کر دیا گیا محکمہ جنگلات نے ملزم کے خلاف وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔ ملزم کو درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔

زمین کی ملکیت کے تنازعہ میں اضافہ

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 44 میں ایک اراضی کا تنازعہ ایک بڑا موضوع بحث بنا رہا۔ زمین کی ملکیت، قبضے کے حقوق اور تعمیراتی کام پر دو فریقین کے درمیان اختلافات بڑھنے کے بعد معاملہ عدالتی اور انتظامی سطح تک بڑھ گیا ہے۔ دونوں جماعتوں کی جانب سے ایک دوسرے پر لگائے گئے سنگین الزامات نے پورے علاقے میں تجسس اور بحث کو جنم دیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اراضی کی ملکیت کو لے کر دیرینہ تنازعہ چل رہا ہے۔ ایک فریق کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس زمین پر جائز حقوق ہیں اور وہاں پر ہونے والا تعمیراتی کام قواعد کے مطابق نہیں ہے۔ دوسری جانب دوسرا فریق ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتا ہے اور اپنے دعووں کی تائید کے لیے ضروری دستاویزات رکھنے کا دعویٰ کرتا ہیدونوں فریق اپنے اپنے حقوق پر ڈٹے ہوئے ہیں اور قانونی عمل کے ذریعے حل کے منتظر ہیں۔

جعلی لاٹری ٹکٹ فروخت کرنے پر دو گرفتار

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور پولیس نے دو لوگوں جیون پال اور امیت باوڑی کو مبینہ طور پر جعلی لاٹری ٹکٹ فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے درگاپور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوئے، ملزمین کو دو دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا۔ دونوں بازاری اور کھوٹاڈیہ کے علاقوں کے رہائشی ہیں۔ ایک شکایت کی بنیاد پر ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

جوا کھیلنے کے الزام میں گرفتار پانچ ملزمین ضمانت پر رہا

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور تھانے کی پولیس نے جوا کھیلنے کے الزام میں پانچ لوگوں کو گرفتار کیاان کی شناخت پٹو سنگھ، دھننجے بگدی، کرن بھویا، شنکر رام اور سنتوش وردھن کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام ملزمان تھانہ صدر کے علاقے پھول باغان کے رہائشی ہیں مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد تینوں افراد کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔

آسنسول سمیت 10 شہروں میں سوچھ ایپ شروع، تصویر بھیجیں، 2 گھنٹے میں صفائی

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): ریاست میں صفائی کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے شہری اب حال ہی میں شروع کی گئی 'سوچھ' ایپ کے ذریعے کچرے سے متعلق شکایات براہ راست درج کرسکیں گے۔ اس ایپ کو ریاست کے 10 میونسپل اداروں میں پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع کیا گیا ہے اس نئے نظام کے تحت شہری کسی بھی جگہ جمع ہونے والے کچرے کی تصویر اپ لوڈ کر کے شکایات درج کرسکیں گےجیسے ہی کوئی شکایت موصول ہوتی ہے، متعلقہ میونسپل باڈی کی طرف سے ایک فوری رسپانس ٹیم (QRT) موقع پر بھیجی جائے گی۔ ہر ٹیم چار صفائی ورکرز، ایک ڈرائیور اور ایک اسسٹنٹ پر مشتمل ہوگی۔ ہر 10 وارڈز کے لیے ایسی ایک ٹیم تعینات کی جائے گی میونسپل باڈیز کے کچرے کو ہٹانے کے بعد، ٹیم سائٹ کی تصاویر لے کر اسی پورٹل پر اپ لوڈ کرے گی، جس کی اطلاع شکایت کنندہ کو بھی دی جائے گی اس سے شکایت کنندہ کو معلوم ہو سکے گا کہ ان کی شکایت پر کیا کارروائی کی گئی ہے۔ اس انتظام کے تحت شکایات درج کرانے کا وقت صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک مقرر کیا گیا ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ شکایت موصول ہونے کے دو گھنٹے کے اندر اندر حل کر دیا جائے گا۔ اگر دو گھنٹے کے اندر شکایت پر کارروائی نہیں کی جاتی ہے، تو اس کی اطلاع متعلقہ نوڈل افسر کو دی جائے گی یہ خود بخود اعلیٰ حکام تک پہنچ جائے گا۔ تاہم اگر 24 گھنٹے بعد بھی مسئلہ برقرار رہا تو ذمہ داری تفویض کی جائے گی اور ضروری کارروائی کی جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس پائلٹ پروجیکٹ کی کامیابی کے بعد ریاست کے دیگر میونسپل اداروں کو بھی مرحلہ وار اس سسٹم سے جوڑا جائے گا۔

☆

درگاپور میں سابق بورو چیئرمین گرفتار

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): درگاپور پولس اسٹیشن نے بورو کے سابق چیئرمین اور درگاپور میونسپل کارپوریشن کے سابق کونسلر رام پرساد ہلدر کو جبری وصولی، دہشت گردی اور ووٹروں کو متاثر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے اسے بدھ کے روز بد بد علاقے سے گرفتار کیا گیا ذرائع کے مطابق ہلدر کو 2021 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹروں کو متاثر کرنے، مقامی لوگوں کو دھمکانے، اپوزیشن کے سیاسی کارکنوں پر حملہ کرنے اور پیسے بٹورنے کے کئی الزامات میں گرفتار کیا گیاہیان کے خلاف کارکنوں پر حملہ اور بھتہ خوری کے متعدد الزامات کی بنیاد پر تفتیش جاری تھی۔ الزام ہے کہ انتخابات کے بعد بھی ایسی سرگرمیاں جاری رہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ بدھ کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر آپریشن شروع کیا گیا اطلاع ملی کہ رام پرساد ہلدار بردوان سے بد بد آرہے ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے اسے حراست میں لے لیا۔ رام پرساد ہلدر درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 20 کے سابق کونسلر اور بورو کمیٹی نمبر 2 کے سبکدوش ہونے والے چیئرمین ہیں۔ وہ ترنمول کانگریس کے ایک بااثر رہنما کے طور پر علاقے میں مشہور ہیں۔ گرفتاری کے بعد اسے درگاپور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق کیس کی تفصیلی تفتیش کے لیے عدالت سے ان کی پولیس تحویل کی درخواست کی گئی ہے۔ احاطے میں ملزم کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے "چور، چور" کے نعرے لگائے اور احتجاج کے لیے اپنے جوتوں اور چپلوں کو نشان زد کیا انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس لیڈر نے اقتدار میں رہتے ہوئے من مانی کی اور عوام کو پریشان کیا۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے ملزم کو سخت سیکیورٹی میں عدالت لایا گیا پولیس فورس کے ساتھ مرکزی فورسز کو تعینات کیا گیا تھا۔

☆

کامیابی: سائبر کرائم کے متعلق آگاہی کا اثر آسنسول میں گزشتہ 60 دنوں میں صرف تین کیس درج

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول سائبر کرائم کے بارے میں آگاہی مہم اور مجرموں کی مسلسل گرفتاریوں کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ پچھلے 60 دنوں میں (25 مارچ سے 25 مئی تک) آسنسول کے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں صرف تین سائبر کرائم کیس درج ہوئے ہیں، جن میں ایک ڈیجیٹل گرفتاری اور دو سرمایہ کاری گھوٹالے سے متعلق ہیں سائبر کرائم کو روکنے اور اسے ختم کرنے کا ایک طریقہ عوامی بیداری کو بڑھانا ہے۔ مقامی پولیس کی مدد سے مختلف مقامات پر اس موضوع پر بیداری کے پروگرام منعقد کیے۔ آئندہ بھی ایسے پروگرام باقاعدگی سے ہوتے رہیں گے۔ 25 مارچ، 2026 کو، درگاپور بیدھان نگر علاقے کے رہنے والے، متاثرہ سیرمل چندر چودھری کی شکایت پر ڈیجیٹل گرفتاری کے ذریعے 2,62,40,182 روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا گیا تھا 14 اپریل 2026 کو 1,19,26,618 روپے کی سرمایہ کاری گھوٹالے کے ذریعے دھوکہ دہی کا معاملہ درگاپور ودھان نگر علاقہ کے رہنے والے شکار شیلادتیہ پال کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ یکم مئی 2026 کو درگاپور-ازون علاقے کے رہنے والے انیتا لال کی شکایت پر سرمایہ کاری گھوٹالہ کے ذریعے 47,38,044 روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا گیا تھا گزشتہ پانچ سالوں میں 25 مارچ سے 25 مئی کے درمیان تھانے میں سائبر کرائم کے مقدمات درج ہوئے۔ سال 2022 میں، کیس نمبر 19 سے 31 تک کل 13 مقدمات درج ہوئے۔ سال 2023 میں صرف دو مقدمات درج ہوئے، مقدمہ نمبر 10 اور 11۔ سال 2024 میں کیس نمبر 30 سے 44 ؟؟ مجموعی طور پر 15 مقدمات درج کیے گئے۔ سال 2025 میں، کیس نمبر 26 سے 543 تک، کل 18 مقدمات درج ہوئے۔ سائبر کرائم کے بارے میں عوامی بیداری میں اضافہ ہوا ہے حکومتی مہمات اور سائبر حفظان صحت لوگوں کو پہلے سے کہیں زیادہ آگاہ کررہے ہیں لوگ نامعلوم لنکس پر کلک نہ کرنے OTP کا اشتراک نہ کرنے، سرمایہ کاری کے نام پر زیادہ منافع کے لالچ میں نہ آنے اور ڈیجیٹل گرفتاریوں کے بارے میں زیادہ چوکس ہوگئے ہیں۔ NCRP نمبر پر کال کر کے فوری طور پر مالیاتی ایڈریس کو 190 سے مفت حاصل کرسکتے ہیں پولیس اور ایجنسیاں AI ٹولز کا استعمال کر رہی ہیں، جو کہ سائبر سکیورٹی کے قوانین کو سخت کرنے اور سوشل میڈیا کمپنیوں کے احتساب سے بچنے میں مدد دے رہی ہیں آسنسول میں سائبر کرائم پولیس نے متعدد جرائم پیشہ افراد کو پکڑ کر ان کے نیٹ ورک کو توڑا ہے۔

انتظامیہ کی توجہ پری مانسون آبی گزرگاہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر مرکوز

آسنسول: 3رجون، (عوامی نیوز سروس): آنے والے مانسون کے پیش نظر، ریاستی حکومت نے شہری اور دیہی علاقوں میں ممکنہ پانی جمع ہونے، سیلاب اور دیگر قدرتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاری شروع کر دی ہے مختلف محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ اجلاسوں اور فیلڈ انسپکشن کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق مون سون سے قبل نکاسی آب کے نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ میونسپل کارپوریشنز، میونسپلٹیز اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نالوں کی صفائی، پمپنگ اسٹیشنوں کی مرمت اور نکاسی کے راستوں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنائیں جن علاقوں کو پچھلے سالوں میں پانی بھرنے کے مسائل کا سامنا تھا انہیں ترجیحی فہرست میں شامل کیا گیا ہے اور ایک خصوصی ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے انتظامی حکام کا کہنا ہے کہ اہم سڑکوں، انڈر پاسز، پلوں اور حساس مقامات کا معائنہ کر کے ضروری بہتری کا کام کیا جارہا متعلقہ اداروں کو کسی تکنیکی خرابی کی صورت میں فوری حل کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔

کراچی سے کریئر شروع کرنے والے تندولکر جو عمران خان کی قیادت میں پاکستان کی طرف سے بھی کھیلے

یہ اس وقت کی بات ہے جب آج کی طرح بہت سارے کرکٹ میچز ٹی وی پر نہیں دکھائے جاتے تھے اور برصغیر میں کرکٹ کے شائقین کرکٹ کے احوال اخباروں سے جانتے تھے، یہاں تک کہ کاؤنٹی کرکٹ میں کیا ہو رہا ہے، ظہیر عباس گلوسیسٹر شائر کے لیے کیا گل کھلا رہے ہیں اور جاوید میانداد گلیمورگن کے لیے کیا کارنامہ انجام دے رہے ہیں یا پھر عمران خان سسیکس کے لیے کیا کر رہے ہیں، وغیرہ۔ اسی دوران ایک ورلڈ ریکارڈ سامنے آیا جب انڈیا کے دو نوجوان کھلاڑیوں نے بمبئی (ممبئی) کے ایک ٹورنامنٹ ہیرس شیلڈ انٹر سکول کے سیمی فائنل میں 664 رنز کی ناقابل شکست شراکت کا ریکارڈ بنا ڈالا جو کہ اس وقت کسی بھی وکٹ کے لیے کسی بھی سطح کے ماچز میں ایک ریکارڈ تھا۔

اس ریکارڈ نے سچن تندولکر (326 ناٹ آوٹ) اور ونود کامبلی (349 ناٹ آوٹ) کو راتوں رات ہیرو بنا دیا لیکن پھر بات سچن تندولکر پر مرکوز ہو گئی اور کرکٹ کے پنڈت انھیں 'ونڈر بوائے' کہنے لگے۔ جیسے آج 15 سالہ کرکٹر ویبھو سوریہ ونشی کو 'مستقبل کا تندولکر' کہا جا رہا ہے ویسے ہی تندولکر کو آج تک کے سب سے عظیم بیٹسمین سر ڈان بریڈمین سے ملایا جانے لگا تھا۔ 24 اپریل سنہ 2026 کو تندولکر 53 سال کے ہو گئے ہیں اور وہ اس مقام پر ہیں جہاں انھیں انڈیا میں کرکٹ کا 'بھگوان' (دیوتا) کہا جاتا ہے جن کے نام بیٹنگ کے تمام اہم ریکارڈز ہیں۔ لیکن کیا آپ کو پتہ ہے کہ سچن تندولکر اور پاکستان کا چولی دامن کا ساتھ نظر آتا ہے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب ابھی انھوں نے کوئی ورلڈ ریکارڈ قائم نہیں کیا تھا اور پاکستان کی ٹیم عمران خان کی قیادت میں انڈیا کا دورہ کر رہی تھی کہ کرکٹ کلب آف انڈیا کی گولڈن جوبلی کے جشن کے طور پر ایک نمائشی میچ ہوا۔ لنچ میں جب جاوید میانداد اور عبدالقادر میدان سے باہر چلے گئے تو پاکستان کے مینیجر نے منتظمین سے متبادل کھلاڑی کا مطالبہ کیا اور انھوں نے 13 سالہ تندولکر کو میدان میں بھیجا جنھوں نے پاکستان کی جرسی میں کوئی آدھے گھنٹے تک فیلڈنگ کی اور کہتے ہیں کہ کپل دیو کا کیچ بھی لیا۔

پہلا ٹیسٹ: لیکن پھر اس کے دو سال بعد تندولکر نے محض 15 سال کی عمر میں پاکستان کے خلاف اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا جس میں پاکستان کی جانب سے اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلنے والے وقار یونس نے انھیں 15 رنز کے سکور پر بولڈ کر دیا۔ فیصل آباد میں کھیلے جانے والے دوسرے میچ میں 59 رنز پر عمران خان نے انھیں ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا۔ دوسری اننگز میں وہ آٹھ رنز بنا کر رن آوٹ ہوئے۔ لاہور میں ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میں عبدالقادر نے انھیں 41 رنز پر بولڈ کر دیا۔ سیالکوٹ میں کھیلے جانے والے چوتھے ٹیسٹ میں 35 رنز پر وسیم اکرم نے انھیں ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا جبکہ دوسری اننگز میں عمران خان نے 57 رنز پر وکٹ کے پیچھے کیچ کروا دیا۔

سیریز ڈرا رہی اور سچن کوئی بڑا کارنامہ انجام نہ دے سکے سوا دو نصف سنچریاں سکور کرنے کے۔ لیکن پھر 16 دسمبر سنہ 1989 کو پیشاور میں کھیلا جانے والا میچ ایک ایسی مسابقت کا یادگار بن گیا جو ہنوز جاری ہے۔ یہ ون ڈے میچ 20-20 اوور کے میچ میں تبدیل کر دیا اور یہ انٹرنیشنل کے بجائے نمائشی میچ بن گیا۔ اس میچ میں تندولکر نے پہلی بار اپنی جھلک دکھائی جو بعد میں ان کا سگنیچر کھیل بن گیا۔

اس میچ کے بارے کرکٹر آکاش چوپڑا سے بات کرتے ہوئے تینڈولکر نے بتایا: 'مشتاق (احمد) بولنگ کر رہے تھے۔ ان کو ایک چوکا اور دو چھکے پڑ گئے۔ تو عبدالقادر میرے پاس آئے اور انھوں نے کہا کہ میں ادھر سے بولنگ کروں گا مجھے مار کر دکھاؤ۔ ہم نے کہا کہ آپ اتنے سینیئر کھلاڑی ہیں ہم آپ کو اس آسانی سے مار نہیں پاؤں گے لیکن پھر وہاں سے پیچھا شروع ہو گیا اور اس اوور میں کوئی 28 رنز بنے۔' دراصل اس اوور میں تینڈولکر نے پہلی گیند پر چھ، دوسری پر صفر، تیسری پر چار اور پھر تین چھکے لگاتار لگائے۔ بہرحال پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میں تندولکر صفر پر آوٹ ہوئے، انھیں ایک بار پھر وقار یونس نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد سچن کو بقیہ میچوں میں جگہ نہ مل سکی۔

پاکستان کے خلاف سب سے زیادہ رنز

بعدازاں تندولکر نے سنہ 1996 میں پاکستان کے خلاف پہلی سنچری سنگر کپ سنگاپور میں لگائی۔ پھر 1998 میں سلور جوبلی کپ میں پاکستان کے خلاف 95 رنز بنائے اور تین وکٹیں حاصل کیں۔ انھوں نے پاکستان کے خلاف انڈیا کی جانب سے سب سے زیادہ ون ڈے میں رنز بنائے جن میں پانچ سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیسٹ میں وہ پاکستان کے خلاف رنز بنانے کے معاملے میں گاوسکر کے بعد ہیں لیکن مجموعی طور ٹیسٹ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں وہ دونوں ممالک کے درمیان ایک دوسرے کے خلاف رنز بنانے کے معاملے میں 3583 رنز کے ساتھ سب سے آگے ہیں اور ان کی اوسط 40 رنز فی اننگز ہے جبکہ ان کے پیچھے جاوید میانداد ہیں جنھوں نے 63 میچز میں 60 رنز سے زیادہ کی اوسط سے 3403 رنز بنائے ہیں۔ تندولکر نے اپنے زمانے کے تمام خطرناک بولرز کے سامنے اپنی بیٹنگ کی صلاحیت کو منایا۔ جہاں ایک طرف ان کے خلاف بریٹ لی، مک گرا، وسیم اکرم، وقار یونس، کورٹنی والش، ایمبروز، ایلن ڈونلڈ، شان پولک اور جیمز اینڈرسن جیسے فاسٹ بولر تھے تو دوسری جانب شین وارن، مرلی دھرن اور ثقلین مشتاق جیسے سپنرز تھے۔

لیکن سچن تندولکر کے مطابق ان کو سب سے زیادہ جس بولر کو کھیلنے میں پریشانی ہوتی تھی وہ جنوبی افریقہ کے کپتان ہینسی کرونیے تھے جن کے بعد پاکستان کے عبدالرزاق کی نہ اندازہ لگانے پانے والی گیندیں تھیں۔

اگرچہ ان کے بنائے بہت سے ریکارڈز ٹوٹ رہے ہیں لیکن بہت سے ایسے ریکارڈز ہیں جو شاید ہی ٹوٹ سکیں۔ ان کی جارحانہ اور مستقل رنز بنانے کی خصوصیت کی وجہ سے بریڈمین نے خود کہا تھا کہ انھیں تندولکر کا کھیل دیکھ کر اپنا کھیل یاد آتا ہے۔

کریئر: سچن کا انٹرنیشنل کریئر تقریباً 24 سال پر محیط ہے۔ انھوں نے 200 ٹیسٹ میچز میں 51 سنچریوں کی مدد سے 15921 رنز بنائے جبکہ 463 ون ڈے انٹرنیشنل میچوں میں 49 سنچریوں کی مدد سے 18426 رنز سکور کیے۔ انھوں نے ایک ہی ٹی 20 انٹرنیشنل کھیلا جس میں انھوں نے 10 رنز بنائے جو ان کی جرسی کا نمبر تھا۔ انھوں نے ون ڈے میں سب سے پہلے ڈبل سنچری بھی لگائی ہے۔ اگر ان کے ریکارڈز کی بات کی جائے انڈیا کے بیٹسمین وراٹ کوہلی نے صرف ون ڈے میں ان کی سنچریوں کا ریکارڈ توڑا باقی تمام ریکارڈز ان کے پاس ہی ہیں۔

14 نومبر کو جب ویسٹ انڈیز کے خلاف سچن نے آخری میچ کھیلا تو سب کو ان سے ایک یادگار سنچری کی امید تھی۔ وہ اس سے قبل ٹی 20 اور ون ڈے انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر چکے تھے۔

اپنے ہوم گراؤنڈ ممبئی کے وانکھیڑے سٹیڈیم میں وہ اپنا آخری میچ کھیل رہے تھے۔ جب وہ 74 رنز پر پہنچے تو ڈیرن سیمی نے دیونارائن کی گیند پر ان کا کیچ لپک لیا اور انڈیا کے لاکھوں شائقین کی سانسیں رک گئیں۔ بہت سے لوگ یہ امید کرنے لگے کہ بھلے میچ بے نتیجہ ہو لیکن سچن کو دوسری اننگز کھیلنے کو مل جائے۔ لیکن انڈین ٹیم یہ میچ تیسرے ہی دن ایک اننگز 126 رنز سے جیت گئی۔

بھارت رتن: تندولکر کے لیے جو تقریب منعقد ہوئی اس میں دہلی سے بڑی تعداد سے کانگریس کے رہنماؤں نے شرکت کی اور انھیں انڈیا کا سب سے گرانقدر شہری ایوارڈ بھارت رتن سے سرفراز کیا گیا۔ وہ سب سے کم عمر میں یہ ایوارڈ جیتنے والے شخص بھی ہیں اور ان چند لوگوں میں شامل ہیں جو ابھی حیات ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ سے رخصتی کے بعد بھی کرکٹ سے ان کا رشتہ دل و جان کا ہے۔ انھوں نے آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کی نمائندگی کی اور اب بھی وہ ان کی ٹیم کے مشیروں میں شامل ہیں۔ وہ عام طور پر متنازع بیانات سے دور رہتے ہیں لیکن حال ہی میں پاکستان کے خلاف انڈین کارروائی میں انھوں نے انڈین فوجیوں کی متحدہ کوششوں کو سراہا تھا۔

ابھی اپنی یوم ولادت سے قبل ہی انھوں نے انڈیا کی وسطی ریاست چھتیس گڑھ کے دنتے واڑا میں اپنا برتھ ڈے منایا۔

وہ ان دنوں مبینہ طور پر نکسلیوں (ماؤ کے نظریات کے حامل متحارب گروپ) سے پاک علاقے میں سپورٹس کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنی بیٹی سارہ تندولکر اور بہو سانیہ چندھوک کے ساتھ موجود ہیں جبکہ اسی دوران ان کے حوالے سے نئے ونڈر بوائے ویبھو سوریہ ونشی کو انڈین ٹیم میں جلد از جلد شامل کرنے کی بات کی جا رہی ہے اور اس کی سفارش تندولکر کے پہلے ٹیسٹ کپتان کرشناماچاری سریکانت نے بھی کی ہے۔

نوجوان سائیکلنگ کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں: وفاقی وزیر کھیل منسکھ مانڈویا کی اپیل

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے 'عالمی یوم سائیکل' کے موقع پر ملک بھر کے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی طرز زندگی اور روزمرہ کے معمولات میں سائیکل کے استعمال کو لازمی طور پر شامل کریں۔ ڈاکٹر مانڈویا نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر ورلڈ بائیسکل ڈے کے حوالے سے ایک ویڈیو پیغام شیئر کیا۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا "میں ملک کی نوجوان طاقت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سائیکل کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ یہ محض ایک ورزش یا ایک دن کا شوق نہیں ہے، بلکہ یہ ایک بااختیار اور صحت مند طرز زندگی کی پہچان ہے۔ سائیکل ہمیں فٹ رکھتی ہے، جسم کو توانائی بخشتی ہے اور ہماری ذہنی صحت کو بہتر بناتی ہے۔ وفاقی وزیر نے سائیکل کے کثیر جہتی فائدے بتاتے ہوئے کہا کہ اس عادت کو روزمرہ کا حصہ بنانے سے نہ صرف انفرادی صحت اچھی ہوگی بلکہ ملک کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ سائیکل کے استعمال سے ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سے پیٹرول اور ڈیزل کی بچت ہوگی جس کا براہِ راست فائدہ ملکی معیشت کو ہوگا۔ ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے بتایا کہ ملک بھر میں 'سنڈے آن سائیکل' مہم کو زبردست عوامی پذیرائی مل رہی ہے۔ لاکھوں نوجوان اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، جس کی وجہ سے اب یہ ایک 'جن آندولن' (عوامی تحریک) کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اپنے پیغام کے آخر میں انہوں نے تمام نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ 'فٹ انڈیا ایپ' پر اپنا اندراج (رجسٹریشن) کروائیں اور اپنے دوستوں و اہل خانہ کو بھی اس صحت مند مہم کا حصہ بننے کے لیے راغب کریں۔

نیدرلینڈز کی سائیکلسٹ ایناوین ڈیر بریگن نے ویمنز گیروڈی اٹالیہ سائیکل ریس کا چوتھا مرحلہ جیت لیا

روم، 3 جون (یو این آئی) نیدرلینڈز کی سائیکلسٹ ایناوین ڈیر بریگن نے ویمنز گیروڈی اٹالیہ سائیکل ریس کے چوتھے مرحلے میں 12.7 کلومیٹر کا انفرادی ٹائم ٹرائل جیت کر ریس کی مجموعی برتری اور گلابی جرسی حاصل کر لی ہے۔ ویمنز گیروڈی اٹالیہ کا 37 واں ایڈیشن شروع ہو چکا ہے جس میں ویمنز سائیکلنگ کی دنیا کی نامور سائیکل سوار ٹائٹل کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ ویمنز گیروڈی اٹالیہ سائیکل ریس کے چوتھے مرحلے میں سائیکل سواروں نے بیلونو سے نیوگل تک کا فاصلہ طے کرنا تھا جو 12.7 کلومیٹر پر محیط تھا۔ 4 مرتبہ کی گیرو چیمپئن نیدرلینڈز کی سائیکلسٹ ایناوین ڈیر بریگن نے چوتھا مرحلہ 31 منٹ اور 38 سیکنڈز میں طے کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ورلڈ ٹائم ٹرائل چیمپئن سوئٹزرلینڈ کی سائیکلسٹ مارلین ریوسر 1 منٹ اور 4 سیکنڈز کے فرق کے ساتھ دوسرے اور نیدرلینڈز کی ہی سائیکل سوار ڈیمی وولرنگ مزید 6 سیکنڈز پیچھے رہ کر تیسرے نمبر پر رہیں۔
ویمنز گیروڈی اٹالیہ سائیکل ریس 9 مرحلوں پر محیط ہے جس میں سائیکل سوار 1153.7 کلومیٹر کا سفر طے کریں گی۔ ویمنز گیروڈی اٹالیہ سائیکل ریس میں 21 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ ویمنز گیروڈی اٹالیہ سائیکل ریس 30 مئی سے شروع ہو کر 7 جون کو سالرنو، اٹلی میں اختتام پذیر ہوگی۔

ٹاپ سیڈڈ کیٹرینا سینیا کوواا اور ٹیلر ٹاؤن سینڈ فرنچ اوپن ٹینس ویمنز ڈبلز سیمی فائنل میں پہنچ گئیں

پیرس، 3 جون (یو این آئی) جمہوریہ چیک کی نامور ٹینس سٹار کیٹرینا سینیا کوواا اور ان کی امریکی جوڑی دار ٹیلر ٹاؤن سینڈ پر مشتمل ٹاپ سیڈڈ جوڑی فرنچ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے ویمنز ڈبلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئی۔ ویمنز ڈبلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں جمہوریہ چیک کی نامور ٹینس سٹار کیٹرینا سینیا کوواا اور ان کی امریکی جوڑی دار ٹیلر ٹاؤن سینڈ پر مشتمل ٹاپ سیڈڈ جوڑی نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیلجیم کی ٹینس کھلاڑی میگالی کیمپن اور ان کی سلووینیا کی جوڑی دار اینڈریجا کلیپیک کو سٹریٹ سیٹس میں 1-6 اور 3-6 سے شکست دے کر میگا ایونٹ کے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔

انڈونیشیا اوپن: سنگاپور کے لوہ کین یو پہلے ہی راؤنڈ میں ریٹائر، ورلڈ نمبر 1 این سے ینگ دوسرے راؤنڈ میں داخل

جکارتہ، 3 جون (یو این آئی) انڈونیشیا اوپن 2026 میں اکھاڑ پچھاڑ اور کھلاڑیوں کی انجری (چوٹ) کا سلسلہ جاری ہے۔ سنگاپور کے مایہ ناز اور پیشہ ور بیڈمنٹن کھلاڑی لوہ کین یو کا سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہو گیا، جب انہوں نے ہانگ کانگ کے کھلاڑی این جی کا لونگ اینگس کے خلاف دوسرے گیم کے بعد میچ ادھورا چھوڑ دیا۔ منگل کے روز کھیلے گئے اس سنسنی خیز مقابلے میں لوہ کین یو نے پہلا سیٹ 14-21 سے اپنے نام کیا تھا، لیکن دوسرے گیم میں انہیں 21-16 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسرے گیم کے دوران وہ ایک بار بھی برتری حاصل نہ کر سکے اور بالآخر انہوں نے میچ سے دستبرداری کا فیصلہ کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہانگ کانگ کے این جی اس سے قبل کھیلے گئے 5 میچوں میں لوہ کین یو کو کبھی شکست نہیں دے سکے تھے۔ مردوں کے سنگلز مقابلے میں ٹورنامنٹ کو دوسرا بڑا دھچکا اس وقت لگا جب دوسری ترجیح (سیکنڈ سیڈ) یافتہ تھائی لینڈ کے اسٹار کھلاڑی کنلاوت وِٹڈسرن بھی پہلے ہی گیم میں ٹوما جونیئر پوپوو کے خلاف میچ سے ہٹ گئے۔ تھائی کھلاڑی نے صرف 6 پوائنٹس تک ہی کھیل جاری رکھا؛ میچ میں 1-5 سے پچھڑنے کے بعد انہوں نے اچانک دستبردار ہونے کا اشارہ دے کر میچ ختم کر دیا۔ خواتین کے زمرے میں دنیا کی نمبر ون کھلاڑی، جنوبی کوریا کی این سے ینگ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 40 منٹ میں دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی۔ انہوں نے ترکیہ کی نیسلیہان ارین کو اسکور شیٹ پر 18-21 اور 6-21 سے مات دی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 میں نافذ کیے جانے والے نئے قوانین کیا ہیں؟

جنیوا، 3 جون (یو این آئی) فٹبال کے عالمی ادارے فیفا نے ورلڈ کپ 2026 میں کئی نئے قوانین متعارف کروانے کی تصدیق کر دی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے آغاز سے چند روز قبل فیفا اور انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن بورڈ (آئی ایف اے بی) نے کھیل کے قوانین میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ نئے قواعد ورلڈ کپ کے دوران ہی نافذ العمل ہوں گے اور بعدازاں 2026-27 سیزن کا بھی حصہ بنیں گے۔ نئے قوانین کے مطابق اگر کوئی کھلاڑی جان بوجھ کر تھرو ان یا گول کِک لینے میں پانچ سیکنڈ سے زیادہ تاخیر کرے گا تو مخالف ٹیم کو فائدہ دیا جائے گا۔ اسی طرح میچ کے دوران فزیو سے علاج کروانے والے کھلاڑی کو ایک منٹ تک میدان سے باہر رہنا ہوگا، البتہ گول کیپرز اور بعض مخصوص صورتوں میں استثنیٰ دیا گیا ہے۔ فیفا کے چیف ریفری آفیسر پیئرلویجی کولینا کے مطابق ان تبدیلیوں کا مقصد وقت ضائع کرنے کی حوصلہ شکنی، کھیل کی رفتار میں اضافہ اور شائقین کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ نئے ضوابط کے تحت جھگڑے یا تنازع کے دوران منہ ڈھانپ کر جملے کسنے والے کھلاڑی کو ریڈ کارڈ بھی دکھایا جا سکتا ہے۔ وی اے آر کے اختیارات میں بھی توسیع کی گئی ہے جس کے تحت کارنر کک کے فیصلے اور دوسرے ییلو کارڈ کے نتیجے میں ہونے والی برطرفی پر ری ویو لیا جا سکے گا۔ متبادل کے لیے واپس بلائے جانے والے کھلاڑی کے پاس قریب ترین مقام پر میدان چھوڑنے کے لیے 10 سیکنڈز کا وقت ہوگا۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو متبادل کھلاڑی کم از کم ایک منٹ کے لیے کھیل کے اگلے اسٹاپیج تک میدان میں داخل نہیں ہو سکتا، یعنی ان کی ٹیم کو 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل جاری رکھنا ہوگا۔ علاوہ ازیں ہر ہاف میں تقریباً 22 ویں منٹ پر تین منٹ کا ہائیڈریشن بریک بھی دیا جائے گا تاکہ کھلاڑی شدید گرمی میں بہتر کارکردگی دکھا سکیں۔

تنازع کے باعث سلیکٹرز کا بڑا فیصلہ! عاقب نبی کو بھارتی ٹیم میں بلایا گیا

کولکاتا، 3 جون: ان کا قومی ٹیم کی جرسی پر کھیلنے کا خواب پورا نہ ہو سکا۔ تاہم اس بار عاقب نبی ٹیم انڈیا میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سلیکٹرز نے کشمیری پیسر کو افغانستان کے خلاف ٹیسٹ ٹیم کے لیے ریزرو کے طور پر طلب کیا ہے۔ اگر کوئی تیز گیند باز زخمی ہوتا ہے تو اسے مرکزی ٹیم میں شامل ہونے کو کہا جائے گا۔ عاقب نبی گزشتہ دو سیزن میں ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ میں سب سے کامیاب بولر رہے ہیں۔ اس کے پیچھے نبی کا سب سے بڑا ہاتھ تھا کہ جموں و کشمیر جیسی ٹیم جو کبھی پچھلی صف میں تھی آج رنجی ٹرافی چیمپئن بن گئی ہے۔ اس 24 سالہ تیز گیند باز نے گزشتہ سیزن میں 12.57 کی اوسط سے 60 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ تاہم جب افغانستان کے خلاف ٹیسٹ ٹیم کا انتخاب کیا گیا تو اسی نبی کو موقع نہیں دیا گیا۔ اس کے بجائے پنجاب کے تیز گیند باز گرنور برار کو موقع دیا گیا۔ انہوں نے گزشتہ سیزن میں 21.26 کی اوسط سے 23 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

سوالات اٹھنے لگے کہ 23 وکٹیں لینے والے برار کو 60 وکٹیں لینے والے نبی کی جگہ ٹیم میں کیوں شامل کیا گیا؟ اگر قومی ٹیم میں مواقع کا معیار ڈومیسٹک کرکٹ ہے تو نبی جیسے کامیاب کرکٹر کو موقع کیوں نہیں مل سکتا؟ بعض نے یہ بھی کہنا شروع کر دیا کہ نبی کو خارج کرنا پڑا کیونکہ وہ کشمیر سے ہے۔ اگرچہ اگرکر نے افغانستان سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 'چونکہ کھیل ہندوستانی سرزمین پر ہے، اس لیے بہت سے تیز گیند بازوں کو منتخب کرنے کا موقع نہیں تھا۔ اس لیے ٹیم کے کمبی نیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے نبی کو نہیں لیا جا سکتا۔' لیکن اس سے بھی تنازعہ ختم نہ ہو سکا۔ اس تنازعہ کے درمیان، نبی سے کہا گیا ہے کہ وہ نیٹ باؤلر اور بیک اپ کے طور پر قومی ٹیم میں شامل ہوں۔ ہندوستانی ٹیم نے منگل سے افغانستان کے خلاف ٹیسٹ کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اس ٹیم میں کل 7 گیند بازوں کو نیٹ باؤلر کے طور پر بلایا گیا ہے۔ نبی ان میں سے ہیں۔ اگر کوئی جوڑی زخمی ہو جاتی ہے تو اسے 15 کی اہم ٹیم میں شامل کیا جائے گا۔ حالانکہ ان کے ڈیبیو کا امکان نہیں ہے۔

برازیل کے عظیم فٹبالر پیلے کی 1958 ورلڈ کپ کی جرسی نیلامی کے لیے تیار، قیمت 6 ملین ڈالر سے زائد رہنے کا امکان

نیویارک، 3 جون (یو این آئی) برازیل کے لیجنڈری فٹبالر پیلے کی طرف سے 1958 کے ورلڈ کپ فائنل میں پہنی گئی یادگار جرسی نیلامی کے لیے پیش کی جا رہی ہے، جس کی مالیت 6 ملین ڈالر سے زائد لگائی گئی ہے۔ عالمی شہرت یافتہ نیلامی گھر 'سوتھبیز' کے مطابق اس تاریخی شرٹ کی آن لائن نیلامی 29 جون سے 16 جولائی تک جاری رہے گی۔

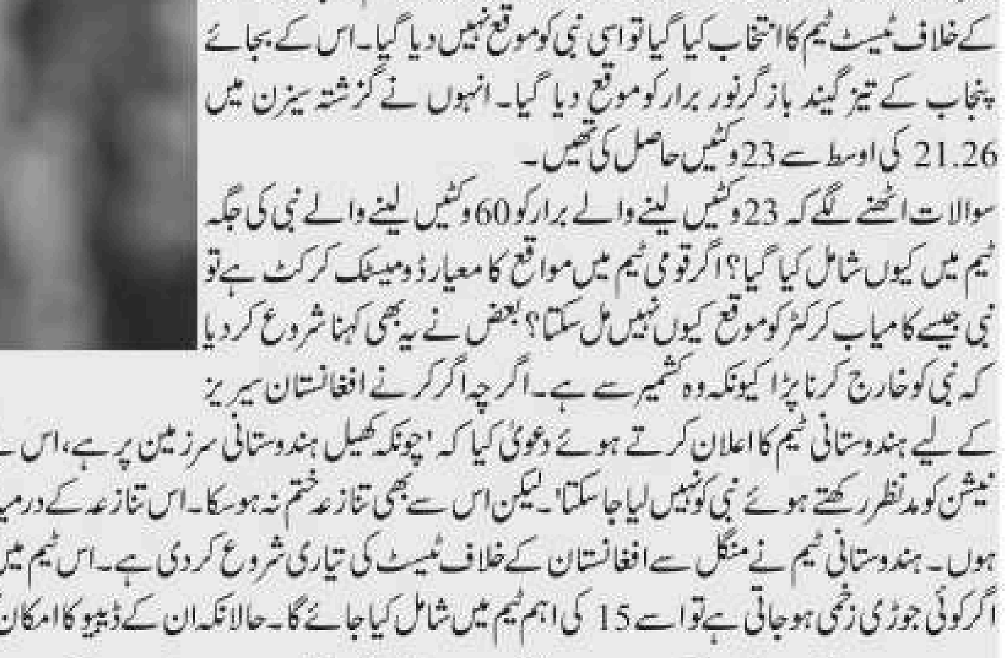

اس وقت محض 17 سالہ نوجوان پیلے نے یہ نیلے رنگ کی مختصر آستینوں والی 10 نمبر کی جرسی اسٹاک ہوم کے نزدیک راسونڈا اسٹیڈیم میں میزبان سویڈن کے خلاف فائنل میچ میں پہنی تھی۔ اس میچ میں برازیل نے 2-5 سے تاریخی کامیابی حاصل کی تھی۔ پیلے ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے تاریخ کے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں، انہوں نے اس فائنل میں 2 شاندار گول داغے تھے۔ یہ برازیل کی تاریخ کا پہلا ورلڈ کپ ٹائٹل بھی تھا۔ کھیلوں کی معروف اشاعت 'دی ایتھلیٹک' کے مطابق، اگر یہ جرسی تخمینے کے مطابق فروخت ہوتی ہے، تو یہ تین بار ورلڈ کپ (1958، 1962، 1970) جیتنے والے واحد کھلاڑی پیلے کی زندگی کا مہنگا ترین یادگار اثاثہ بن جائے گی۔ اب تک کسی بھی فٹبال جرسی کی سب سے مہنگی فروخت کا ریکارڈ ارجنٹائن کے ڈیاگو میراڈونا کے پاس ہے، جن کی جرسی 2022 میں 9.28 ملین ڈالر میں نیلام ہوئی تھی۔ پیلے (جن کا انتقال 2022 میں 82 برس کی عمر میں ہوا) نے 1958 کا فائنل جیتنے کے بعد یہ جرسی اپنے روم میٹ اور ساتھی کھلاڑی 'ڈیڈا' کو تحفے میں دی تھی۔ کئی دہائیوں تک ڈیڈا کی فیملی کے پاس رہنے اور پھر برازیل کے ایک میوزیم میں سجنے کے بعد، اسے 2004 میں ایک گمنام خریدار نے حاصل کر لیا تھا جو اب اسے نیلام کر رہے ہیں۔

لنکا پریمیئر لیگ میں 5 پاکستانی کھلاڑی شامل

کولمبو، 3 جون (یو این آئی) لنکا پریمیئر لیگ میں پانچ کرکٹرز کو لیگ کا باقاعدہ حصہ بنا لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق محمد نواز، محمد حارث، شاہنواز دھانی، عاکف جاوید اور محمد وسیم جونیئر کو ایل پی ایل کی مختلف ٹیموں کا حصہ بن گئے۔ گالے گیلنٹس نے محمد نواز کو اوورسیز پلاٹینم کیٹیگری اور ابھرتے ہوئے بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر عاکف جاوید کو گولڈ کیٹیگری میں منتخب کیا۔ کولمبو کنگز نے بھی دو پاکستانی کھلاڑیوں پر اعتماد کا اظہار کیا جن میں وکٹ کیپر بیٹر محمد حارث کو کلاسک کیٹیگری جبکہ فاسٹ بولر شاہنواز دھانی کو گولڈ کیٹیگری میں اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا۔ دوسری جانب دمبولا سکسرز نے پاکستانی فاسٹ بولر محمد وسیم جونیئر کو گولڈ کیٹیگری میں منتخب کیا۔ وہ ٹورنامنٹ میں صاحبزادہ فرحان کے ساتھ کھیلیں گے جنہیں فرنچائز نے ڈرافٹ سے قبل اوورسیز آئیکون پلیئر کے طور پر سائن کیا تھا۔ لنکا پریمیئر لیگ 2026 کا آغاز 17 جولائی سے ہوگا جبکہ فائنل 8 اگست کو کھیلا جائے گا۔ افتتاحی میچ دفاعی چیمپئن جافنا کنگز اور گال گیلنٹس کے درمیان کولمبو کے سنہالیز اسپورٹس کلب گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے میچز کولمبو، دمبولا اور کینڈی میں کھیلے جائیں گے جبکہ ناک آوٹ مرحلہ اور فائنل آر پریماداسا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔

سیمون بولیلی اور اینڈریا واواسوری پر مشتمل اٹالین جوڑی فرنچ اوپن ٹینس مینز ڈبلز کے سیمی فائنل میں

پیرس، 3 جون (یو این آئی) اٹلی کے ٹینس اسٹار سیمون بولیلی اور ان کے ہم وطن جوڑی دار اینڈریا واواسوری پر مشتمل ففتھ سیڈڈ جوڑی اپنی فتوحات کو برقرار رکھتے ہوئے فرنچ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مینز ڈبلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ اٹلی کے ٹینس اسٹار سیمون بولیلی اور ان کے ہم وطن جوڑی دار اینڈریا واواسوری نے مردوں کے ڈبلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں جمہوریہ چیک کے ٹینس کھلاڑی پیٹر نوز اور ان کے آسٹرین جوڑی دار نیل اوبرلیٹنر کو (7-9)6-7، 6-1 اور (12-14)7-6 سے ہرا کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ شکست دے کر ٹاپ فور کے لئے کوالیفائی کیا۔

ہندوستانی ٹیم کے نیوزی لینڈ دورہ کا اعلان، دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے جائیں گے 5 ٹی-20، 5 ون ڈے اور 2 ٹیسٹ میچ

3/ جون: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مصروف انٹرنیشنل کیلنڈر میں اب ایک اور بڑا دورہ شامل ہوگیا ہے۔ انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے اکتوبر-نومبر 2026 میں ہونے والے ہندوستانی ٹیم کے نیوزی لینڈ دورے کا پورا شیڈیول جاری کر دیا ہے۔ اس دورے پر ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان مجموعی طور پر 12 میچ کھیلے جائیں گے جن میں 5 ٹی-20 انٹرنیشنل، 5 ون ڈے اور 2 ٹیسٹ میچ شامل ہیں۔ دورے کی شروعات 22 اکتوبر 2026 کو کرائسٹ چرچ میں پہلے ٹی-20 مقابلے سے ہوگی۔ ٹی-20 سیریز کے سبھی مقابلے ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 1 بج کر 30 منٹ پر شروع ہوں گے۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں 5 میچوں کی ون ڈے سیریز میں آمنے سامنے ہوں گی، جس کا پہلا مقابلہ 4 نومبر کو آکلینڈ کے ایڈن پارک میں کھیلا جائے گا۔

ون ڈے سیریز کے سبھی میچ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 8 بج کر 30 منٹ پر شروع ہوں گے۔ آکلینڈ، ویلنگٹن، ہیملٹن اور ماو؟نٹ مونگانوئی اس سیریز کی میزبانی کریں گے۔ بی سی سی آئی نے اپنے سرکاری سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ یہ تاریخی دورہ اکتوبر 2026 سے شروع ہوگا جس میں 5 ٹی-20، 5 ون ڈے اور 2 ٹیسٹ میچ شامل ہوں گے۔ ٹیسٹ سیریز کے 2 میچ 19 اور 27 نومبر سے ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے یہ دورہ بے حد اہم مانا جا رہا ہے کیونکہ نیوزی لینڈ کے حالات ہمیشہ سے غیر ملکی ٹیموں کے لیے چیلنجنگ رہے ہیں، ایسے حالات میں یہ سیریز کھلاڑیوں کی تیاری اور ٹیم کی ساخت کو جانچنے کا بڑا موقع ہوگی۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹی 20 سیریز کے شیڈیول کے مطابق پہلا میچ 22 اکتوبر کو کرائسٹ چرچ (ہیگلے اوول) میں دوپہر 1:30 بجے ہوگا۔ وہیں دوسرا ٹی-20 میچ 24 اکتوبر کو اسی گراو؟نڈ پر اسی وقت پر ہوگا، جبکہ تیسرا میچ 27 اکتوبر کو ویلنگٹن (اسکائی اسٹیڈیم)، چوتھا میچ 30 اکتوبر آکلینڈ (ایڈن پارک) اور پانچواں ٹی 20 میچ یکم نومبر کو ہیملٹن (سیڈن پارک) میں دوپہر 1:30 بجے کھیلا جائے گا۔

ون ڈے سیریز کے لیے جاری شیڈیول کے مطابق پہلا ون ڈے 4 نومبر کو آکلینڈ (ایڈن پارک) میں صبح 8:30 بجے ہوگا جبکہ دوسرا ون ڈے 7 نومبر کو ویلنگٹن (اسکائی اسٹیڈیم)، تیسرا ون ڈے 10 نومبر ہیملٹن (سیڈن پارک)، چوتھا ون ڈے 13 نومبر اور پانچواں ون ڈے 15 نومبر کو ماو؟نٹ مونگانوئی (بے اوول) میں کھیلا جائے گا۔ 2 ٹیسٹ میچوں کے شیڈیول کے مطابق پہلا ٹیسٹ میچ 19 سے 13 نومبر ویلنگٹن (بیسن ریزرو) میں صبح 4:30 بجے اور دوسرا ٹیسٹ 27 نومبر سے یکم دسمبر کو کرائسٹ چرچ (ہیگلے اوول) میں صبح 4:30 بجے سے کھیلا جائے گا۔

پاکستانی بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت، آسٹریلیا نے دوسرا ون ڈے جیت لیا

لاہور، 3 جون (یواین آئی) آسٹریلیا نے دوسرے ون ڈے میں پاکستان کو 41 رنز سے ہرا دیا۔ 232 رنز کے ہدف کے جواب میں پاکستانی ٹیم 190 رنز پر آل آوٹ ہوگئی۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 231 رنز بنائے۔ 232 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم شدید مشکلات کا شکار ہوگئی اور صرف 58 رنز پر اپنی 5 اہم وکٹیں گنوا بیٹھی، شاداب خان کی مزاحمت بھی ٹیم کو فتح نہیں دلوا سکی۔

شاداب خان نے انتہائی مشکل حالات میں 104 گیندوں پر 71 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جس میں ایک چوکا اور 3 چھکے شامل تھے۔ ان کی یہ اننگز ایسے وقت میں آئی جب پاکستان کی ابتدائی بیٹنگ لائن مکمل طور پر ناکام ہو چکی تھی اور ٹیم مسلسل دباؤ کا شکار تھی۔

پاکستانی اوپنرز صاحبزادہ فرحان اور معاذ صداقت نے اننگز کا آغاز کیا، لیکن اننگز کے پہلے ہی اوور میں آسٹریلیا کو بڑی کامیابی مل گئی، معاذ صداقت بغیر کوئی رن بنائے آوٹ ہوگئے، ان کے بعد بابر اعظم کریز پر آئے، دوسرے اوور میں صاحبزادہ فرحان بھی صرف 3 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ابتدائی دو وکٹیں گرنے کے بعد بابر اعظم اور غازی غوری نے محتاط انداز میں اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ بابر اعظم نے 16 رنز کی مختصر اننگز کھیلی جس میں دو چوکے شامل تھے، تاہم نیتھن ایلس کی ایک اندر آتی ہوئی گیند ان کے لیے مشکلات کا باعث بن گئی۔ بابر اعظم کے آوٹ ہونے کے بعد سلمان علی آغا کریز پر آئے، لیکن وہ بھی زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹھہر سکے، اور 7 رنز بنا کر آوٹ ہوگئے، جس کے بعد عبدالصمد بھی 2 رنز بنا کر آوٹ ہوگئے۔ آسٹریلیا کے بولر نیتھن ایلس نے 4 اور میتھیو شارٹ نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، آسٹریلوی ٹیم کو ایک مرحلے پر بڑا اسکور بنانے کی امید تھی، تاہم پاکستانی بولرز نے وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کرکے مہمان ٹیم کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ اگرچہ آسٹریلیا کی جانب سے چند اہم شراکتیں قائم ہوئیں، لیکن پاکستانی بولنگ اٹیک مسلسل دباؤ برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔

آسٹریلیا کی بیٹنگ لائن میں سب سے نمایاں کارکردگی جوش انگلس اور کیمرون گرین نے دکھائی، جنہوں نے نصف سنچریاں اسکور کیں، کیمرون گرین نے 53، جوش انگلس نے 51 رنز بنائے۔

کیمرون گرین نے مشکل وکٹ پر انتہائی محتاط انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی اننگز کو سنبھالا، جبکہ میٹ رینشا بھی اچھی فارم میں نظر آئے اور ٹیم کے مجموعے میں اہم رنز کا اضافہ کیا، میٹ رنشا نے 43 اور اولیور پیکے نے 32 گیندوں پر 31 رنز بنائے، جس میں ایک چوکا اور دو چھکے شامل تھے۔ انہوں نے آخری اوور میں حارث رؤف کے خلاف ایک شاندار چھکا اور چوکا لگا کر اسکور کو 230 کے پار پہنچایا۔ پاکستان کی جانب سے بولنگ میں عرفات منہاس ایک بار پھر متاثر کن ثابت ہوئے اور انہوں نے 27 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ابرار احمد نے بھی نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے آسٹریلوی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے سے روکے رکھا۔

فاسٹ بولرز میں شاہین شاہ آفریدی نے اختتامی اوورز میں عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 3 اہم وکٹیں حاصل کیں، جن میں میتھیو کونی مین اور ناتھن ایلس کی وکٹیں بھی شامل تھیں۔ حارث رؤف نے بھی ڈیتھ اوورز میں اپنی رفتار اور درست یارکرز سے آسٹریلوی بلے بازوں کو پریشان رکھا۔ انہوں نے اننگز کی آخری گیند پر اولیور پیکے کو شاندار یارکر پر بولڈ کرکے آسٹریلیا کی اننگز کا اختتام کیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان تین میچوں کی سیریز ایک، ایک سے برابر ہوگئی، آخری میچ 4 جون کو لاہور میں ہی کھیلا جائے گا۔

انڈر 18-ایشیا کپ: نوشین ناز کا دھماکہ، ہندوستانی ٹیم نے سنگاپور کو 0-25 سے روندا

کاکامیگوہارا (جاپان)، 3 جون (یواین آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے خواتین کے انڈر 18-ایشیا کپ 2026 کے اپنے آخری پول 'اے' میچ میں شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنگاپور کو 25-0 کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ اس یکطرفہ اور تاریخی جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پول مرحلے کے اپنے تمام میچ جیتنے کا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھا اور پول 'اے' میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے شان سے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ ہندوستانی ٹیم نے میچ کے آغاز سے ہی حریف ٹیم پر دباؤ بنائے رکھا اور آخری منٹ تک حملوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس میچ کی خاص بات یہ رہی کہ ہندوستان کی 10 مختلف کھلاڑیوں نے گول اسکور کیے۔ ہندوستان کی جانب سے نوشین ناز سب سے کامیاب اسکورر رہیں، جنہوں نے میچ میں ریکارڈ 7 گول (8ویں، 13ویں، 17ویں، 18ویں، 40ویں، 52ویں اور 58ویں منٹ) کیے۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر گیت شری نامی کو 'پلیئر آف دی میچ' چنا گیا، انہوں نے ٹیم کے لیے 5 گول کیے۔ کپتان سوہنی کور نے میچ کی شروعاتی منٹوں میں ہی ٹیم کو برتری دلائی اور مجموعی طور پر 4 گول داغے۔

ہندوستان کے لیے تاریخی لمحہ: کیرالہ کے فٹبالر تحسین محمد جمشید قطر کی ورلڈ کپ ٹیم میں شامل

دوحہ، 3 جون (یواین آئی) جب فیفا ورلڈ کپ کا آغاز ہوتا ہے تو ہندوستانی ریاست کیرالہ کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ ارجنٹائن، برازیل اور پرتگال کے بڑے بڑے کٹ آوٹس اور جھنڈوں سے سجنے والی اس ریاست کے فٹبال شائقین کے لیے اس بار جشن منانے کی ایک اور بڑی اور تاریخی وجہ سامنے آئی ہے۔ 19 سالہ نوجوان فٹبالر تحسین محمد جمشید کو قطر کے ہیڈ کوچ جولین لوپیٹیگوئی نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے قطر کے 26 رکنی حتمی اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے۔

خواتین ٹی 20ورلڈ کپ سے قبل ہندوستان کو بڑا جھٹکا، انگلینڈ نے سیریز 1-2سے جیت لی

ٹانٹن، 3 جون (یواین آئی) خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ کے آغاز سے ٹھیک پہلے انگلینڈ نے ٹانٹن میں کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن ٹی 20 میچ میں ہندوستانی خواتین ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی میزبان انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز 1-2 سے اپنے نام کر لی۔ ہندوستان نے میچ میں ایک وقت پر گرفت مضبوط کر لی تھی، لیکن انگلش بلے بازوں کی شاندار شراکت داری نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ کپتان ہرمن پریت کور کی ناقابل شکست نصف سنچری کی بدولت دنیا کی تیسری نمبر کی ٹیم ہندوستان نے 180 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا، لیکن دنیا کی دوسرے نمبر کی ٹیم انگلینڈ نے اس مشکل ہدف کو 18.3 اوورز میں ہی عبور کرلیا۔

ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کی شروعات اچھی نہ رہی۔ اوپنر شیفالی ورما جلدی آوٹ ہوگئیں اور اسمرتی مندھانا بھی چوتھے اوور میں صرف 57 کے مجموعی اسکور پر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد یاستیکا بھاٹیا 32) رنز) اور جیمیما روڈریگز (29 رنز) نے اننگز کو سنبھالا۔

مڈل آرڈر میں کپتان ہرمن پریت کور نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 40 گیندوں پر ناٹ آوٹ 56 رنز بنائے اور دیپتی شرما 32) رنز) کے ساتھ مل کر پانچویں وکٹ کے لیے 67 رنز جوڑے، جس کی بدولت ہندوستان نے مقررہ 20 اوورز میں 180/5 کا ایک مسابقتی اسکور قائم کیا۔ انگلینڈ کی جانب سے لورین بیل نے 36 رن دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔

181 رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے انگلینڈ کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ ہندوستانی گیند باز کرانتی گوڑ اور اروندھتی ریڈی نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے چھٹے اوور تک انگلینڈ کے 3 ٹاپ بلے بازوں کو محض 38 رنز پر آوٹ کر کے میچ پر بھارت کی گرفت مضبوط کر دی۔ لیکن اس کے بعد ایلس کیپسی اور کپتان ہیدر نائٹ نے بھارتی گیند بازوں کے خلاف جوابی حملہ شروع کیا۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے محض 76 گیندوں پر 137 رنز کی طوفانی شراکت داری قائم ہوئی۔ ایلس کیپسی نے صرف 27 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور مجموعی طور پر 43 گیندوں پر 82 رنز 9) چوکے، 3 چھکے) کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ہیدر نائٹ نے کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے 42 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 70 رنز بنائے اور ناٹ آوٹ رہ کر ٹیم کو فتح دلائی۔ ہندوستان کی جانب سے صرف اروندھتی ریڈی (2/31) اور کرانتی گوڑ (2/40) ہی وکٹیں لینے میں کامیاب ہوسکیں۔ اس سیریز کا پہلا میچ چیمسفورڈ میں ہندوستان نے جیتا تھا جبکہ دوسرا میچ برسٹل میں انگلینڈ نے جیت کر سیریز برابر کی تھی۔ اب ورلڈ کپ مہم سے پہلے ہندوستانی ٹیم کے پاس تیاری کا مزید موقع ہے:

8 جون: ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلا وارم اپ (تمرینی) میچ۔

10 جون: کارڈف میں انگلینڈ کے خلاف دوسرا وارم اپ میچ۔

14 جون: آجبسٹن میں روایتی حریف پاکستان کے خلاف ہندوستان اپنی ورلڈ کپ مہم کا باقاعدہ آغاز کرے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ,چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804